Vol I
No 21

Saturday
28th March 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

NOTE

Fio ح ه ط سر at page 1628 to لم آنكارى
page 1668 may be read in continuation of the answe
Starred Question No 279 (200) at page 1687

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 28th March 1953

The House Met at three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions

Political Prisoners

*258 (109) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Shri Sriramulu a political prisoner in Nizamabad Jail was severely beaten by the Jailer in the first week of January 1953?

(*b*) Whether it is also a fact that he was locked up at ganji when he was injured?

مسٹر فار ہوم لا اینڈ ری ہابلیٹیشن (شری دگمبر راو بندو) یہ کہنا صحیح نہ ہے کہ ان پر کوئی حملہ ہوا ہے (بی) کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ حالات معلوم ہوا کہ وہاں کوما نے کرنے کا واقعہ صحیح ہے لیکن میری معلومات و آفیسر کے ساتھ ہوک ہڑتال شروع کی کہ ایک و بندی جسکی طبیعت ٹھیک نہیں ان کو ہاسپٹل میں بھیجا جائے باوجود اس کہ ان سے کہا گیا کہ ان آئی کو مسئلہ و کر دیا گیا ہے انہوں نے بھوک ہڑتال بند کرنے سے [illegible] کا کیا اس وجہ سے ایک [illegible] گنجی میں بند رکھا گیا

شری سی ایچ وینکٹ رام راو کیا وہ سیشن بندی کا نام بتایا جا سکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو مجھے اس وقت اس بندی کا نام معلوم نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راو کیا یہ صحیح ہے کہ عصمو و نامی بندی کو ان لوگوں نے بھیجا گیا کہ وہاں سے [illegible] ہی ہے [illegible] عرض کر رہا ہو ؟ جب سریرامولو نے بھی عرض کیا تو کیا ان کے [illegible] نہیں ہیں تاو میں کیا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو نہیں ہے کہا کر ہے

Kisan Sabha Office

*259 (110) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the police of Ibrahimpatam under the leadership of Mr Kishan Rao Inspector, raided the Kisan Sabha Office at 6 p m on 12 1 1958 and took away all office records books and a radio set?

(*b*) If so for what reasons?

سری دگمبر راؤ بندو یہ صحیح ہے کہ کرسنا او سرکل انسپکٹر نے بی ڈی
ٹی آفس ابراہیم پٹن کی تلاشی لی کیونکہ ایک ہو رد ... لی جسے ملزمکہ
الزام میں گرفتار کرنا مقصود تھا و ن ... حفی ہوئی تھی میں اطلاع ملنے پر دوس
سے وس کی گرفتاری کے لیے و ن سرچ (Search) کی گئی و ن سے کوئی
کاغذات وغیرہ نہیں لے گیے

البتہ کی ان لائسنسڈ (Unlicensed) ریڈیو سیٹ و ن ملا اوس کو
صمبریٹ کے پاس پیش کیا گیا اس کے علاوہ کچھ خطوکتابت (Correspondence)
بھی وہاں ملا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ پی ڈی ایف کے کارکنوں کا انڈر گراؤنڈ
(Under ground) لوگوں سے کچھ تعلق ہے اس لیے اون کاغذات
کو ضبط کرلیا گیا

شری کاشی ایم وینکٹ رام راؤ کیا وہ کاغذات واپس کیے گیے یا ابھی تک
پولیس کے پاس ہیں؟

سری دگمبر راؤ بندو وہ کاغذات مجسٹریٹ کے سامنے پیش کردیے گیے ہیں

Kisan Sabha Workers

*260 (111) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that 200 Congress workers of Choutapalli and Mathampalli under the leadership of Gopidi Shouri Reddy the defeated candidate in the Huzurnagar by-elections, attacked the kisan Sabha workers with lathies and removed the red flag and the Balasangham flag from Gandhi Park of Huzurnagar on 9 1 1958?

(*b*) Whether it is also a fact that 30 police constables under the leadership of two local Sub-Inspectors rushed to the spot and attacked the Kisan Sabha workers who were defending their flags?

(c) Is it a fact that the Police helped the Congress workers to hoist their flag in the above place?

(d) Whether the following Kisan Sabha workers arrested by the police were tortured and injured severely by the above Police

(1) G Venkateshwarulu
(2) V Anjayya,
(3) Venkat Narsayya
(4) Ambayya
(5) Narayan Reddy,
(6) Ramulu,
(7) Ram Reddy,
(8) Venkat Reddy
(9) D Satyam
(10) P Ramulu and
(11) five others

شری دگمبر راؤ بندو : یہ واقعہ صحیح ہے کہ ۹ جنوری ۱۹۵۸ع کو پی ڈی
ایف ورکرس (P D F Workers) اور کانگریس مین (Congressmen)
میں جھڑپ ہوئی جس کی بنا پر پولیس نے کوئی ... لی ہیں تھا

(بی) کا جواب یہ ہے کہ اس اطلاع کی بنا پر کہ پی ڈی ایف اور کانگریس
کے ورکروں کے درمیان جھڑپ ہوگئی ہے اور مار پیٹ چل رہی ہے پولیس کے دو ...
وہاں بھیجے گئے پولیس کے مار پیٹ کرنے کے واقعہ میں کوئی اصلیت نہیں

جزو (سی) کا جواب ہے نہیں یہ واقعہ غلط ہے

جزو (ڈی) جن جن لوگوں کے نام بتائے گئے ہیں اون کو پولیس نے دفعہ ( )
اور (۳۴) تلنگانہ سول کوڈ کے تحت ارسٹ کیا اور مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا لیکن
ٹارچر (Torture) کے واقعہ کے متعلق نہ تو مجسٹریٹ کے سامنے بیان کیا گیا اور
نہ کوئی شکایت اس کے بارے میں وصول ہوئی

شری جی ا ... وینکٹ رام راؤ : جھڑپ میں کیسے لوگ شامل تھے ؟ پی
ڈی ایف کے کتنے اور کانگریس کے کتنے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ زیادہ (۲) کانگریس کے
اور ( ) پی ڈی ایف کے والنٹیرس (Volunteers) ہے

شری جی ا ... وینکٹ رام راؤ : کیا یہ صحیح نہیں کہ وہاں کے کانگریس
اور پولیس نے مل جل کر اور ایک پلان بنا کر پی ڈی ایف ورکر کسان سبھا کے ٹھیک

(Flag) کو اتارا ؟ جب اُس کی حفاظت کے لیے پی ڈی ایف کے لوگ گئے تو پولیس اور کانگریس والے دونوں نے حملہ کیا ۔ اسکے بعد تاروں کے گھروں پر بھی حملہ کیا گیا اور ڈی ستیم نائیڈو جو حال میں جیل سے رہا ہو کر آیا تھا اور بیمار تھا اُوس کو ارسٹ کیا گیا اور مارا پیٹا گیا

شری دگمبر راؤ بندو : مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ اصل واقعہ کے بارے میں میں نے جو کہا ہے اس سے زیادہ کوئی انفرمیشن (Information) نہیں دے سکتا

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ : کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ حضور نگر کا سنگھ کسمدت (Defeated Candidate) کوئی سورنیڈی نے کانگریس کونلڈ (Lead) کرتے ہوئے وہاں گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میرے پاس نام تو نہیں ہیں میں نے کہا کہ (۲) کانگریس کے اور (۶) پی ڈی ایف کے ورکرس کی مین مین مار پیٹ ہوئی پولیس نے بیچ بچاؤ کیا ۔ پولیس کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر وہ مداخلت نہ کرتی تو ممکن تھا کہ بہت سے لوگ زخمی ہو جاتے

شری کے ایل نرسمہا راؤ : (ملدو) جب جھگڑے ہوئے تو ایک ہی پارٹی کے لوگوں کے بارے میں کیوں کارروائی کی جا رہی ہے ؟ کانگریس والوں کے متعلق کیوں کارروائی نہیں کی جا رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کی معلومات میں دونوں پارٹی کے لوگوں پر الزامات آئے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ : جو ایم ایل اے اور ایم پی ہیں جو حملہ کرتی ہوئی کیا اُن کے بارے میں رپورٹ نہیں ہوا ؟ اگر ہوا تو کیا کارروائی کی گئی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : پولیس کی معلومات میں جو ثابت ہوئی ہے اُس کے مطابق کارروائی ہوئی ہے ۔ تحریری رپورٹ نہیں ہوا ۔ تفصیلی معلومات کرنے کے بعد لکھا جا سکتا ہے

شرائط خراج

M ...

R ...

” حکم فروخت دوکانات ابکاری افیون و اسیا مسمی

منظور حکومت حیدرآباد حسب دفعات (۲ و ۳) قانون آبکاری و دفعہ (۵) قانون افیون و اسیا مسمی

ا (۱) کسی شخص کو جب تک وہ مجوزہ صداقت نامہ منظوری پیش نہ کرے خراج میں بولی بولنے کی اجازت نہ دی جائیگی ۔ کوئی شخص صداقت نامہ داخل کرنے سے

حاضر رہے ہو کہ مزر ہو کے مطابق آ ہ آ، مشہور پر اقرار نامہ معہ ضمانت نامہ داخل کرنا ہوگا ضمانت ایسے شخص کی ہو جو باضابطہ ضمانت نامہ مصدقہ رکھتا ہو اور اسی حد تک قبول کی جا سکے گی جو اس کے ضمانت نامہ مصدری کی ہو اقرار نامہ کے ساتھ ضمانت نامہ نہ ہونے کی صورت میں بولی بولنے کی اجازت اس شرط کے ساتھ دی جائیگی کہ فوراً ہی ہراج ایک مہینہ کی ضمانت کی رقم نقد داخل کی جائے گی

مصدری کا ضمانت نامہ جائداد واقع اضلاع کے لیے تحصیلدار متعلقہ کا دیا ہوا اور علاقہ جات کسٹوڈین حیدرآباد ملازم اورنگ آباد کے لیے علاوہ مذکور کے مجسٹریٹ اور بلدہ کی موقوعہ جائداد کے لیے عدالت مطالبات اول فوجداری بلدہ کا دیا ہوا ضمانت نامہ درکار ہوگا

ف ۳ حد د معاملہ حاصل کرنے کے لیے ساقطہ ضمانت نامہ مصدری کافی ہوگا لکہ ہر مال حد ہ ضمانت نامہ مصدری داخل کرنا ہوگا ہراج کے کمرے میں داخل ہونے کے لیے ضمانت نامہ مصدری یا اقرار نامہ داخل کرکے ٹکٹ حاصل کرنا ہوگا اس ٹکٹ کے بغیر کوئی شخص ہراج کے کمرے میں داخل ہوسکیگا یہ ٹکٹ بلا کسی قیمت کے دیا جائے گا

ف ۴ جائداد مندرجہ ضمانت نامہ کی قیمت یا مناسب تخمینہ رقم کی مقدار سے صرف دو حصہ کی حد تک بولی بولنے کی اجازت دیجائےگی اس سے بڑھکر بولی بولنے کے لئے صورت حال کے لحاظ سے امر (۱) کے بموجب ایسا ضمانت نامہ مصدری یا اقرار نامہ معہ ضمانت نامہ رقم داخل کرنی ہوگی جو مصرحہ بالا دو حصہ سے بڑھکر رقم کی بولی کے لیے سکتی ہو

ف ۵ کوئی شخص کسی دوسرے کی جانب سے باضابطہ مختار نامہ اور اسکی دستخطی درخواست پیش کیے بغیر بولی نہ بول سکیگا ہراج کے جلسہ میں مختار دار یا اسکے باضابطہ مختار کا حاضر رہنا بھی لازمی ہوگا لیڈر کا بذریعہ ڈاک یا کسی اور طور پر روانہ کردینا کافی ہوگا

ف ۶ دوکانات کے حق فروخت ، کا ہراج لازماً دوکانواری ہوگا مگر اسکے بعد گروپ یا حلقہ جات قائم کرنیکی سطوری ناظم آبکاری سے حاصل کرلیگی ہو

ف ۷ کسی دوکان گروپ یا حلقہ کے ہراج کو بولی کی کمی یا کسی اور وجہ سے دو بار پر ملتوی رکھنا ضروری سمجھا جائے تو ہراج کنندہ عہدہ دار ہراج کو دو بار پر ملتوی رکھ سکیگا ہراج دو بار پر ملتوی ہو تو وہ شخص جس کی دو بار کی بولی لوا کے وقت سب سے زیادہ ہو اپنی بولی کا اس وقت تک پابند رہیگا جب تک کہ ہراج کا معاملہ طے ہو ایسا شخص اپنی بولی سے منحرف ہوگا تو گروپ حلقہ یا دوکان کو جس کا ہراج اسکی دو بار بولی پر ملتوی ہوا ہو اوسی طور پر اور اسکی ذمہ داری کے تابع مکرر ہراج کیا جائے گا جو فقرہ (۲ ب) میں مذکور ہیں

-- --

ف ( ) خواہشمندوں کو اونکی سہولت کے مدنظر امر کا موقعہ حاصل رہیگا کہ
وہ کسی گروپ حلقے یا دوکان کو حاصل کرنا چاہیں تو وہ اس کے نیلام سے قبل تک
اوسکی نسبت نیلام کنندہ عہدہ دار کے پاس ٹینڈر بند لفافہ میں پیش کریں ایسے ٹینڈر
بازار میں رکھے جائیں گے ٹینڈر گذار نیلام کے وقت اپنی صوابدید کے مطابق بولی بھی
بول سکیں گے ٹینڈر کا منظور یا نامنظور کرنا یا اس کا ملتوی رکھنا عہدہ دار نیلام کنندہ
کے صوابدید پر منحصر ہوگا مگر اس کے کہ ٹینڈر کو منظور کرلیا جائے دوسری تمام صورتوں
میں ٹینڈر گذار کا نام راز میں رکھا جا سکا اور ٹینڈر نیلام کنندہ عہدہ دار کے پاس
رہیں گے بصورت التوا پیش شدہ کوئی ٹینڈر اوس وقت تک کالعدم متصور نہ ہوگا
جبتک کہ وہ گروپ حلقے یا دوکان کا جس کے لیے ٹینڈر پیش ہوا ہو مکرر نیلام ہو یا
پیش شدہ ٹینڈر منظور نہ کرلیا جائے گروپ اضلاع اور حلقہ جات بلدہ کے حصول کی
غرض سے خواہشمندوں کو پیش جاری ٹینڈر کے لیے گروپ یا حلقہ کا نیلام شروع ہونے
سے قبل کم از کم پانچ منٹ کی مہلت دی جائیگی

(۲) ٹینڈر گذار پر مندرجہ ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی

ب الف کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے ٹینڈر اوس کے نیلام کے آغاز کی تاریخ
سے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ قبل پیش نہیں کرے

ب ایک ہی گروپ حلقے یا دوکان کے متعلق ایک سے زیادہ ٹینڈر پیش نہ کرے
کوئی شخص ایک سے زائد ٹینڈر کسی گروپ حلقے یا دوکان کے لیے پیش کرے گا تو اوس
کے جملہ ٹینڈر مسترد کر دیے جائیں گے اور یہ متصور کیا جائیگا کہ اوس نے کوئی ٹینڈر
پیش ہی نہیں کیا

ج ٹینڈر بند لفافہ میں پیش کرے ٹینڈر کھلے لفافہ میں پیش ہوں گے تو ایسے
مندرجہ ٹینڈر کو راز میں رکھنے کی ذمہ داری عہدہ داران متعلقہ پر نہ رہے گی

د ٹینڈر تاریخ نیلام سے قبل داخل کیا جائے تو اس کا داخل کرنے والا دفتر
مہتممی آبکاری یا اوس عہدہ دار سے جس نے ٹینڈر وصول کیا ہو اسکی رسید حاصل کرے
رسید حاصل نہ کرنے کی صورت میں ٹینڈر کے تلف یا گم ہو جانے کی ذمہ داری عہدہ دار
نیلام کنندہ پر نہ ہوگی

کسی قسم کا مشروط ٹینڈر پیش نہ ہو سکے گا اگر بوقت نیلام کوئی مشروط
ٹینڈر پیش ہو اور اسکو قبول بھی کرلیا جائے تو ٹینڈر کے مندرجہ شرائط کے متعلق یہ
متصور نہیں کیا جائیگا کہ ان کو قبول کرلیا گیا ہے ؟ الا یہ کہ ان کی نسبت صراحت منظوری
میں ضرورتاً صراحت کردی گئی ہو

و نیلام کنندہ عہدہ دار کے زبانی وعدوں کی بنا پر مستاجرین کسی حق کا ادعا
نہ کرسکیں گے

ف ۸ نیلام کنندہ عہدہ دار اپنی صوابدید پر ایسے شخص کی بولی قبول کرنے سے
انکار کرسکیگا جو

— — —

(الف) کسی نجر ی جرم یا کسی جرم حسب قوانین آبکاری یا افیون و اشیا منشی کی پاداش میں سزایاب ہوا ہو جسکی وجہ سے وہ ہراج کنندہ عہدہ دار کے نزدیک معاملہ حاصل کرنے کے ناقابل ہوگیا ہو

(ب) حکومت حیدرآباد کا نادہندہ آبکاری ہو

ف و ( ) حسب ذیل اشخاص کو معاملہ آبکاری یا افیون یا اشیا منشی نہیں دیے جاسکیں گے اور نہ وہ اونکو حاصل کرنے کے مجاز ہوں گے

(الف) اشخاص جو جذام یا کسی متعدی مرض میں مبتلا ہوں اور بذات خود دوکان یا بھٹی یا کسی اور عام جگہ پر کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہوں جس میں اونکو ایسا معاملہ کو ہاتھ لگانا پڑے

(ب) اشخاص جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو لیکن یہ بہ وساطت ولی جائز معاملات حاصل کرسکیں گے

(ج) اشخاص جو بنا خلاف آبکاری افیون یا اشیا منشی دیے جانے سے ممنوع کردیے گئے ہوں

(د) سربرا کاران شراب اون کے رقبہ براہی میں موجودہ دوکانات شراب کی حد تک

(ھ) اشخاص جنہیں اس رقبہ کے سربرا کار شراب سے کوئی تعلق یا قرابت ہو جن کی دوکان شراب کا حصول مقصود ہو

(۲) ہراج کنندہ عہدہ دار کی لاعلمی سے کوئی شخص جو جس (۱) کی رو سے معاملہ حاصل کرنے سے ممنوع ہو کوئی معاملہ حاصل کرلے اور بعد میں اس کا علم ہو تو ایسے معاملہ کا حصول کالعدم ہوگا اور ایسی طور پر اور اسکی انہیں ذمہ داریوں کے تابع معاملہ کو مکرر ہراج کیا جائے گا جو قاعدہ (۱۶) میں مذکور ہیں

ف ۱ منظوری ہراج کی منظوری ہراج کنندہ عہدہ دار کی نئی اصلاع میں تعلقدار اور بلدہ و سکندرآباد اور ضلع حیدرآباد میں نائب ناظم آبکاری کی اختیاری ہوگی

البتہ ناظم آبکاری کو اختیار حاصل رہے گا کہ ہراج کی منظوری سے ایک یا کے علاوہ کسی گروپ حلقے یا دوکان کے ہراج کی منظوری کو حوالہ ہراج کنندہ کو اس کا فیصلہ دیدیا گیا ہو ملتوی یا اسکو منسوخ کرکے مکرر ہراج کا حکم دے اس خصوص میں ناظم آبکاری کا فیصلہ قطعی ہوگا ناظم آبکاری کے اس حکم کے خلاف مرافعہ ہوسکیگا ناظم آبکاری ہراج کی منظوری سے ایک ماہ اندر ہراج کی منظوری کے التوا یا تنسیخ کا حکم نہ دیں تو ہراج قطعی ہوجائیگا

ف ۱ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے دوکاندار آبکاری کو علاقہ حیدرآباد کی سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی دوکان نہیں دیجائیگی جس نوعیت کی دوکان وہ متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند میں رکھتا ہو اگر دوکاندار علاقہ حیدرآباد متصلہ علاقہ جمہوریہ ہند کے سرحدی دوکانات میں سے اسی نوعیت کی کوئی دوکان رکھتا ہو یا وہ وہاں ایسی نوعیت کی دکان حاصل کرے جس نوعیت کی دکان وہ حیدرآباد کے

مفروضہ میں رکھنا یا حاصل کرسکا ہو جو حیدرآباد کے علاقہ کی اس کی دوکان سے ظاہر کرلینا سکیں اور نہ ہی طورپر وہ لیبی دمہ داریوں کے تابع رہے گی جو جز (۲) میں مذکور ہیں

۱۲- اگر مراح کنندہ عہدہ دار کو معلوم ہو کہ کوئی شخص جامعہ مراح میں مراح کے وقت کوئی ایسا عمل یا مظاہرہ کر رہا ہے جس سے سرکار کو نقصان ہونے کا امکان ہے یا کسی کو بولی بولنے سے روک یا منع کر رہا ہے تو وہ ایسے شخص کو جامعہ مراح سے فوراً نکلوادے گا

۱۳- مساجرین کے کاروبار کے لیے موثر یا مزدول یا اسکے متعلق کسی حرک سربراہی کی کوئی ذمہ داری سررشتہ آبکاری پر نہ ہوگی

۱- کوئی شخص جس کے نام معاملہ آبکاری ہوں یا ایسا منصب کا سٹہ ناز ختم ہوا ہو حکومت حیدرآباد کے مطالبات کی کالی ادائی تک جا داد مقدر صمانت نامہ معتبری کو کسی کے نام منتقل یا مکفول یا اسکو کسی اور طور پر زیر بار نہ کرسکیگا معاملہ کا سٹہ بار باضابطہ مچلکہ نامہ ختم کرانا گیا ہو تو جامع ر ہی ان امور کی پابندی لازمی ہوگی

۲- ہر شخص کو جس کے نام معاملہ آبکاری ہوں یا ایسا منصب کا سٹہ بار ختم ہو جائے کہ

(الف) سال تمام کی پوری لاسنس فیس بر حساب (۲) دو فیصد پیمانہ فوراً داخل کرے ختم پیمانہ رقم دعاوی کے معنی پیسگی رقم سہ ماہی کے علاوہ ہوگی سہ ماہی نعو سال تمام کی مستحق رقم اس قیود کے جس (ج) کے تحت داخل کی جائے تو داخل شدہ رقم پیمانہ سہ ماہی پیسگی رقم میں محسوب ہوسکیگی

(ب) معاملہ کا سٹہ ناز باضابطہ صمانت نامہ معتبری یا مچلکہ نامہ ختم کرایا گیا ہو تو تاریخ مراح سے تا وہ پندرہ دن کے اندر اور سٹہ ناز مستقر کے بعد جو آخر ہو پہلے ختم شدہ مجموعی رقم مصروف سہ ماہی اقساط کے برابر ہوگی یہ شکل زر نقد یا پرامیسری نوٹس یا ریلوے کے حصص یا سونگس بنک کے پاسبک یا تمسک سونگ سرٹیفکیٹ حسب ضابطہ داخل اور منتقل کرے ریلوے کے حصص یا جمہوریہ ہند کے پرامیسری نوٹس یا سونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو ناظم آبکاری کے نام منتقل کرنا ہوگا حکومت حیدرآباد کے پرامیسری نوٹس یا سونگس بنک کی پاسبک کی رقم کو متعلقہ معاملہ دار کے نام منتقل کرنا ہوگا منتقل شدہ ویانس کا مصدر سود وصول ہوگا وہ معاملہ گزرند کے حساب میں مطالبہ سرکاری میں جمع دیا جاسکیگا اس کے ذمہ سرکار کا کوئی مطالبہ ہو تو وہ خود اسکو دیدیا جائے گا سونگس بنک میں رقم اس مدت کے لیے جمع رکھنا ہوگی جس مدت میں رقم پیسگی کا عمل جمع و خرچ ہونا ہے

(ج) معاملہ کا سٹہ ناز باضابطہ قرار نامہ و پیسگی ماہوار تک نہ ختم کرایا گیا ہو تو تاریخ مراح سے (۱) دن کے اندر صمانت نامہ معتبری یا مچلکہ نامہ داخل

ہوتو سالانہ لائسنس فیس کی بقیہ رقم بطور سیکیورٹی داخل کرنا ہوگا اور نیلام کے وقت
انکا کی سیکیورٹی ادا ہو چکی اور رقم بحق سرکار داخل کی گئی تھی وہ رقم سیکیورٹی میں محسوب ہو سکیگی

(ب) ۷ سیکیورٹی رقم ا صاحب ٹا ٹہ ا صداعت ٹا ٹا جمعداری اندرون مدت مقررہ
داخل ہو و رقم نعاٹہ و دیگر بقایا رقوم ضبط کئے جائیں گے اور معاملہ کا مکرر
نیلام ٹا کوئی اور نیلام ٹدٹہ داری ہرج گیرندہ اولی کیا جائے گا اور دوکان پر مدت
ہر دار کا حصہ ہوئے تک معاملہ کی ذمہ داری ہرج گیرندہ اولی پر رہیگی اس مکرر
نیلام ٹا کوئی اور انتظام سے رقمی اضافہ ہو و اس سے ہرج گیرندہ اولی کو کوئی تعلق
ہوگا اور گر کوئی کمی ہو یا عدم خواہش کی وجہ سے دوکان پڑاو رہے تو اسکی ذمہ داری
ہرج گیرندہ اولی پر رہیگی گر ہرج گیرندگان ا مد کی جائیداد سے بھی مقرر مدت
میں مطلوبہ رقوم داخل ہو تو ان کے متعلق بھی حسب مراتب الا عمل ہوگا ور و
بھی حسب قدر مذا رقم میں کمی کے ذمہ دار ہونگے

(ب) ۸ رقم دھڑوت معاٹہ و صداعت ٹاٹہ جمعداری ٹا صاحب ٹا کے داخل ہوئے
کے بعد معاملہ گیرندہ سے دولیت کی تکمیل مقرر نمونہ کے مطابق مسہور ترکرائی جاکر
لائسنس فروخت دیا جائیگا جو کہ کم از کم ضرور سے قابل عمل ہوگا

(ب) ۹ ہرج گیرندہ مجاز ہوگا کہ تکمیل مواثیق اور حصول لائسنس سے قبل
معاملہ حالو کرے تکمیل مواثیق اور حصول لائسنس کی ذمہ داری بالکلیہ معاملہ
گیرندہ پر رہے گی اگر معاملہ گیرندہ روبہ تکمیل مواثیق یا حصول لائسنس سے
قاصر رہے اور اس وجہ سے حاصل کردہ معاملہ حالو کیا جائے تو وہ ادائی رقم بیھک
سے بری اللذمہ متصور نہ کیا جائے گا

(ب) ۱۰ مواثیق کی تکمیل ہونے کے بعد اگر کسی معاملہ گیرندہ کا انتقال ہوجائے
تو اس کے ورثا ختم مدت معاملہ تک معاملہ چلائے اور مواثیق کی تکمیل کرے اور
سرکاری رقم ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اگر ورثا معاملہ چلانے کے لیے رضامند
ہوں تو انکو چاہیے کہ اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع درجہ رجسٹری متہمم آبکاری
ضلع یا متعلقہ انسپکٹر آبکاری کو معاملہ گیرندہ کے تاریخ انتقال سے پندرہ دن کے اندر
دیں ایسی صورت میں دوکان کا انتظام محکمہ داران آبکاری کریں گے اور ختم مدت
معاملہ تک جو بھی نقصان سرکار کو ہو اسکے ذمہ دار متوفی کی جائیداد اور اس کے ورثا
رہیں گے مذکورہ انتظام سے رقم میں اضافہ ہو تو ورثا اس کے مستحق ہوں گے

(ب) ۱۱ سرایط مذا جملہ ہراجات میں فروخت دوکانات آبکاری افیون و اشیا
منشی سے متعلق ہوں گے عام اس سے کہ یہ ہر جانب اولدی یا ثانی یا اس کے مابعد
کے ہوں اور سرایط مذا تا کسی اور حکم یا قاعدہ کے تحت کسی مدت کے لیے کیے جائیں

(ب) ۱۲ ہراج گیرندہ پر لازم ہوگا کہ موجودہ اور آئندہ قوانین و قواعد آبکاری افیون
واشیا منشی و احکام سررشتہ آبکاری کی پابندی کرے ورنہ وہ لائق مواخذہ ہوگا

ب ۲۲ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

ناظم آبکاری

شرائط عام

متعلقہ فروخت مسکرات و منشیات

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۲۰ و) قانون آبکاری و دفعہ ( ) قانون

افیون و اشیاء منشی

ب (الف) اجازت دار پر لازم ہوگا کہ بصورت ہراج آمدنی اپنی دوکان کو کم از کم اکتوبر سے اور بصورت ہراج مکرر تاریخ مندرجہ اجازت نامہ سے کھولے اور تاختم مدت اجازت نامہ باوقات مقررہ ہر روز کھلی رکھا کرے مگر اسکے کہ اسکی دوامی یا عارضی مسدودی کا حکم حاکم مجاز نے دیا ہو

کسی دوکان کا کھلا رہنا اس صورت میں متصور ہوگا کہ جب کہ افیون گانجہ اور شراب کا اتنا ذخیرہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو ایک ہفتہ کی ضرورت کیلئے کافی ہوسکے البتہ دوکانداران شراب و افیون و گانجہ بلدہ و سکندرآباد پر اور ان مقامات کے دوکانداران شراب افیون و گانجہ جہاں گودام شراب و افیون و گانجہ واقع ہیں لازم ہوگا کہ ایک ہفتہ کے ہر وقت چار یوم کے خرچ کے مطابق مال دوکان میں موجود رکھا کریں سیندھی کی صورت میں روزانہ معمولی خرچ کے مطابق سیندھی لاکر فروخت کیجانی چاہیے دوکانات افیون و گانجہ پر کسی دن بھی ایک مہینے کے اوسط خرچ سے زیادہ مال نہ رکھا جاسکیگا

(ب) ایک گیالن سے کم شراب اور ایک کٹک یا اکٹ سے کم افیون یا گانجہ کسی وقت بھی ڈپو یا گودام سے کسی دوکاندار کو اجرا نہ ہوسکیگا

(ج) غیر اختیاری و ناگزیر اسباب کی بنا پر ناظم آبکاری کسی دوکان کو بلااظہار وجوہ چند روز تک بند رکھنے کی اجازت دے سکینگے لیکن اس اجازت سے معاوضہ یا مجرائی کا عمل نہ ہوسکیگا اور نہ ادائی اقساط میں مہلت دیجائیگی

ب ۲ سوائے ان دوکانات کی عمارات کے جو مملوکہ سرکار ہوں باقی اور دوکانات کیلئے معاملہ گیرندگان کو اپنی اپنی دوکان کیلئے مکان کا بطور خود انکسائی یا ملکیت روانہ تک کیلئے انتظام مناسب کرنا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ دوکانات سیندھی و دیسی شراب کیلئے حتی الوسع حدود آبادی کے باہر مگر متصل مقام پر اور دیگر دوکانات کیلئے حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ اس سے منتخب شدہ مقام کو

مہتمم آبکاری معائنہ کرکے اور حسب ضرورت بعد منظوری کوتوالی پسند و منظور کریں۔ صحت و منظوری مقام کے حدود اجازت نامہ میں درج کیے جائیں گے ان حدود کے باہر مسکرات و منشیات کا رکھنا یا فروخت کیا جانا ممنوع ہوگا۔ دوکان اور اس کے اطراف و جوانب کو ہمیشہ صاف و ستھرا رکھنا چاہیے۔

۱۳ (الف) فروخت کسی ایسی ساخت عمارت میں کی جائے جو کھلا یا جدا حصہ دوکان کے لیے مخصوص کر دیا گیا ہو اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کے لیے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائے۔

(ب) دوکانات آبکاری موقوعہ بلدہ سکندرآباد شہر اضلاع شہر تعلقات اور ایسے قصبہ جات میں کی آبادی دس ہزار یا اس سے زائد ہو کہ مستاجرین پر لازم ہوگا کہ دوکان اور رہائشی حصہ مکان کے درمیانی راستے کو مسدود کردیں یا مقفل کرکے اس پر انسپکٹر متعلقہ کی دستخطی مہر چسپاں کرائیں۔

۱۴۔ ہر دوکان کے نمایاں مقام پر ایک بورڈ آویزاں رکھنا چاہیے جس پر اسم دوکان و نمبر اجازت نامہ اور موجودہ نرخ خردہ فروشی واضح طور پر مقامی زبان میں لکھا جائے۔ اجازت یافتہ مجاز نہ ہوگا کہ جو نرخ خردہ فروشی ایک مرتبہ معین کیا جائے اس میں دو ہفتہ تک پھر کوئی ترمیم یا تغیر کرے۔

۱۵۔ اجازت یافتہ جن اشیاء کی فروخت کے لیے پروانہ دیا گیا ہو کوئی دیگر اشیاء منشی یا مسکرات یا دیگر اشیاء اپنی دوکان میں رکھنے یا فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ البتہ اگر افیون و گانجہ کی دوکانات کسی ایک شخص نے حاصل کیا ہو اور علحدہ علحدہ اجازت نامہ جات حاصل کیے گئے ہوں تو ایک دوکان میں منشیات مذکور کی فروخت جائز ہوگی۔

۱۶۔ کوئی دوکان آبکاری قبل طلوع آفتاب نہ کھولی جائے اور بوقت (۹ ½) ساعت شب دوکانات سیندھی و شراب بند کردی جائیں اور تمام دوکانات شراب جو سرحد سے ۲ میل کے اندر واقع ہوں اور تمام دوکانات افیون و گانجہ و معجون خواہ وہ کہیں واقع ہوں شب کے آٹھ بجے کے بعد کھلی نہ رکھی جائیں بلکہ مقفل کردی جائیں اور فروخت بند کردی جائے۔ بہ مصلحت انتظامی حکومت کی جانب سے دوران سال میں اگر اوقات میں کوئی تغیر و تبدل فرمایا جائے تو ان اوقات کی پابندی دوکاندار پر لازمی ہوگی۔

۱۷۔ جب کسی دوکان پر سے کوئی رحمت یا نوع کا دستہ یا زیرو پولیس گزرنے لگے یا دوکان کے قرب و جوار میں مقیم رہے یا کسی اور خاص وجہ کی بنا پر دوکان بند کرنے کے لیے کلکٹر یا نائب ناظم آبکاری بلدہ سکندرآباد یا مجسٹریٹ ضلع تحریری حکم دیں یا بموجب دفعہ (۳) قانون آبکاری دوکان بند کرنے کا حکم دیا جائے تو دوکان دار پر لازم ہوگا کہ مدت مصرحہ کے لیے دوکان بند کرے۔ اس صورت میں یا اور کسی اور صورت میں یا اور کسی وجہ کی بنا پر دوکان بند رہے تو کسی قسم کے مجرائی یا معاوضہ کا دعویٰ نہ کیا جاسکے گا۔

دفعہ ۸ اجازت نامہ یافتہ شخص کو صرف ایسے منشیات اور ادویات و مرکبات استعمال کرنے کی اجازت ہے جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں۔ چھوٹے بچے اور دیگر مرکبات استعمال کرنا اور کم مقدار میں بھی ممنوع ہے اگر بیمار ہو اور ادویات و مرکبات استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ ڈاکٹری نسخہ مقرر کرے

دفعہ ۹ دوکان میں جو منشیات و مسکرات رکھ کر فروخت کی جاتی ہیں وہ صرف اسی غرض سے ہوتی ہیں ان کو زیادہ مقدار میں نہ لایا جائے اور نہ کم مقدار سے بنائے۔ نیز کسی اور غرض سے اس میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار ذمہ دار ہوگا

دفعہ کسی دوکان میں منشیات یا شراب فروشی کے لیے کسی عورت کو بلا اجازت بحیثیت ملازم مقرر نہ کیا جا سکیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت نامہ کے خاندان سے ہو

دفعہ ایسے اشخاص کو جن کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو یا جو معاملات آبکاری کے لیے ممنوع قرار دیے گئے ہوں یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی مسکر یا افیون یا اشیائے منشی کی فروخت یا درآمد و برآمد یا نقل و حمل یا دوکانوں میں کسی حیثیت سے مسکرات و منشیات کی فروخت وغیرہ کے لیے ملازم رکھنا ممنوع ہے۔ ہر کسی شخص کو جو قانون تعزیرات آبکاری کی رو سے مجرم قرار دیا جا چکا ہو مسکرات کی فروخت کے لیے بلا اجازت مہتمم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جاسکے گا اور کسی شخص کو جسکو وہ مشتبہ کرے بلا وجہ علیحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیں گے اور اجازت نامہ پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

دفعہ ۱۲ مسکرات یا افیون یا اشیائے منشی مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت نہ کی جا سکیں گی اور نہ انکو دی جا سکیں گی

۱ مجانین

۲ اشخاص جن کے متعلق علم یا شبہ ہو کہ وہ مخالف نشہ ہیں

۳ اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد اور شورش عمل امن عامہ میں شریک ہونے والے ہیں

۴ ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر بس کے جو ڈیوٹی پر ہوں کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

ملازمین وردی پوش اور افواج اور ان کے کیمپ کے ملازمین

۶ ایسے مرد جن کی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اور کوئی عورت خواہ کسی عمر کی ہو

دفعہ ۴ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ روزانہ جو مسکرات یا افیون یا اشیائے منشی اسکی دوکان پر آئیں انکی مقدار اور وزن کا اور ان مسکرات و اشیائے منشی کی بھی مقدار اور وزن کا جو روزانہ فروخت ہوں اور سالک میں ہوں بموجب نمونہ منظور ناظم آبکاری

اردو ۱ ا ر ضلع کی عام وجہ وہاں ں ہ ب رکھے او اس ہ ص کیلئے نا ں مس معر رجسٹرب و ا ک حرطلے اور سوہم آکاری علقہ جو حساب طلب کریں ارع حکم ہے ا دروں ا ک ہفتہ سے ا کرے اور ا ک نا وہ راہدار ان ہ کے ا ۀ مسکرات ا اسنا مسی دوکان ر وصول ں سا نہ وار آمد اطلاک ما ۀ محفوظ رکھے اور روب طبع پس کرے حساب رکھنے کی سرط دوکا اب د ی اصلاح سے مدد ں نہ ہوگی اور ہ اسی دوکانات راب سے متعلق ہوگی حیوان ی مالا نہ روحب پچاس گا الی ہے کم ہو دوکانات سد ی حدود نکاری لدہ و سکندر اباد پر حسب کہ بہ منظور رجسٹر ۃ ماناب کا رکھا جانا لازم وگا دوکان ں ہ ح ہ حرح مسکرات کے جس قدر رہ مراب و پا سک راھا رہاب سسکس ک اور اجازت نا حاب ہوں وہ ملک سرکار سمبور ہوں گے اور نہ روب جم شدہ مجا لہ عا ص طی نا بصورت ۃ موجی ا معطل لا می اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ جماله رہ مراب و ا سکا س یک وقعہ پاحد ر د عہدہ دار آبکاری متعلقہ کے حوالے کردے

ف ۴ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ وقت واحد ں کسی شخص کو ا ک سیر سے زیادہ راب ا لھانی سر سے زاد دھی ا تاڑی ا دو ولہ سے زیاد افیون ا س برلہ سے زاد گانجہ و بھنگ بلا راھداری ۃ س کو مر ہ است آجاری دوکان سے باہر لیجانے ہ دے

ف دوکان ں چار باری ناک می سم کی نے ناعدگی نا حلسه رقص و رود یا دعوت آکسی سم کا اور جا نہ کرا سخت ممنوع ہے اجازت البتہ اسخاص کو کسی سے رقسم مسکرات ا الفرں ما ا با مسی کی فروخت کیلئے یا ان کی عمدگی کی نسبت بہ بانگ دھل سہرں یا اسسہار کے درمعہ ساہراھوں اگلی کوچوں ا عام عمارت کاھوں یا عام مقا مات ر یا ان کے قرب اعلان کرنا سخت منع ہے رسیدھی جاوں اور سراب خانوں میں رلہ و ںصف کریکی باعث ہے البتہ کلب اور تڑے ہوٹل جن میں بار کے علاوہ ا ک ساح دوسرے بیو ار کی ہوتی ہے ان کو اس سرط سے مستثنی کیا جاتا ہے

ف ۶ ڈاکو جور اور دیگر بدمعاش اسخاص کو دوکان میں ہ رکھا جاسکیگا اور نہ پنا دیجاسکیگی بلکہ ایسے اسخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع فورا دی مجسٹریٹ یا عہدہ دار پولس کو دی جانی چاہئے

ف ۷ کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھرایا جائے

ف ۸ کوئی ھل معاملہ عار نہ ہوگا کہ ایک ہی قسم کی مسلسل دوکانات آبکاری بلا اجازت عہدہ دار ھرایع کہ نہ حاصل کرے اسکے خلاف عمل کرنیکی صورت میں بموجب فقر (۳) اجازت نامہ ھذا کارروائی کیجائیگی

ف ۹ زیورات اور کپڑے وغیرہ کے معاوضہ میں مسکرات و افیون و اسیاءے منشی کی فروخت سخت ممنوع ہے جملہ لین دین اور فروخت سکہ رائج الوقت میں ہونی چاہئے

ف ۲ کیا یہ بھی عام ہے کہ دوکاندار مستاجر ... مانے سی کو جہاں کی شرح محصول کم ہو کسی دوسرے متصلہ مقام یا ضلع یا علاقہ میں جہاں شرح محصول زیادہ ہو کسی دوکان آگاہی کا ... اور کسی طرح حاصل کرنا منع ہے

ف ۲ (الف) رقم ... ٹھیک دوکان آبکاری ... مساوی اقساط ماہانہ میں اس علاقہ یا ضلع کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجارہ دار پر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ اقساط کی ادائیگی کا آغاز اکتوبر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط اسی ماہ کی ... تاریخ تک ادا کرنی ہوگی اگر ... تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو رقم تعطیل کے بعد اسی دن کے روز داخل خزانہ نہ ہو تو رقم غیر وصول شدہ پر سود بشرح ۱۲ فیصدی سالانہ عائد کیا جائیگا اور ہر پچاس روپیہ یا اس کے جزو کے لیے آٹھ آنہ سے کم سود نہ لیا جائیگا اگر اسی ماہ کی ۲ تاریخ تک بھی رقم قسط معہ سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی قسط کی علت میں دوکان کا حق فروخت مکرر نیلام کردیا جائیگا اور خریدار جدید کے تاریخ منصبہ سے سابقہ لائسنس منسوخ ہوجائیگا

(ب) اقساط وقت پر داخل نہ ہونے کی صورت میں دوکان کا نیلام مکرر ہونے تک دوکان کیلئے مال کی اجرائی بھی روک دیجائیگی اور دوکان کی بکری پر صاحب سرکار نگرانی قائم کر کے دوکان کی روزانہ کی آمدنی قسط اور بعد ماہوارات جمع خزانہ کرائی جائیگی

(ج) ایک ہی شخص کی متعدد دوکانات ہوں اور کسی ایک دوکان کی ماہوار وقت اور جمع خزانہ نہ ہو تو اسکی جملہ دوکانات کا نیلام ثانی ہوسکیگا جبتک دوسری دوکانات کی ماہوارات جمع ہوچکی ہوں

(د) جو رقم جو بطور پیشگی وصول ہوگی وہ معاہدہ کے آخری مہینہ کی قسط میں مجرا دیجائیگی بشرطیکہ پیشگی رقم بالکل مجرا ہو اگر پیشگی رقم کے نصف یا اس کے ... بار ... وغیرہ وصول کیے جائیں وہ صرف ادائی ... کی ماہوارات کو ماہانہ وقت پر داخل کرنا ہوگا بلکہ آخری مہینوں کی ماہوارات بھی حسب صراحت مندرجہ فقرہ ہذا میں (الف) باقاعدہ ادا کرنا ہوگا عدم ادائی کی صورت میں ... دوسری ... و ... غیرہ وغیرہ فروخت کرکے ماہوارات و دیگر واجب الوصول زرہائے کا تصفیہ روپیہ کرلیا جاسکا

ف ۲۲ کیا کلکٹر ضلع کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی اقساط اجارہ نامہ دوکان کو کسی مقررہ مدت تک معطل کردیں بعلت عدم ادائی قسط اجارہ نامہ کسی مقررہ مدت کے لیے معطل ہونے کی صورت میں ٹھیک کا دوبارہ نیلام کیا جاسکے گا اور اس کا عمل جدید خریدار کے نام جدید اجارہ نامہ کی تاریخ اجرائی سے ہوگا تاکسی اور طریقہ پر حسب ضوابط مہتمم دار عارضی معطل شدہ اجارہ نامہ کا تصفیہ ہوسکے گا سوائے نیلام کے کسی اور طریقہ پر اجارہ نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکاندار کی مسلودہ بھی شامل ہوگی اجارہ عارضی طور پر معطل ہونے یا دوبارہ نیلام یا کسی اور طریقہ پر اس کا انتظام ہونے سے جو نقصانات عائد ہوں ان کی پابجائی دوکاندار قاصر ہے کرائی

جائے گی۔ لیکن وہ کوئی ایسی صورت جس میں اس انتظام سے عمل ممکن نہ ہوگا اور
اگر ایسے ٹھیکیدار نے سرکار کی مقرر کردہ مطلوبہ انتظام کاری ختم کر دیا
ہے کہ ٹھیکیدار ... ضرورت ... کسی موزوں مکان کے لیے ... کرنے کا مجاز ہو
وہ ... پٹہ کے تحت ... واجب الادا کی ... نظام کے بعد ... ایک ... سے متعلقہ مواد موجود
دونوں مسدود رکھے جائیں گے ... داری ... دونوں جاری رکھنے کا انتظام
نہیں کر سکے گا

ف ۲۲ کوئی ... فراہمی یا فروخت منشیات یا افیون یا اسا مسیٰ کلکٹر ضلع
کی اجازت کے بغیر ... نہ کیا جا سکے گا ... دونوں واری ... کسی کو
ملکیت دار ... کی اجازت ... البتہ کسی دوکان کے انتظام کے لیے ... نوکر
مقرر کیے جا سکیں گے جن کے لیے اجازت نامہ کی طرف سے کلکٹر آبکاری کے پاس
درخواست ... کی جا کر نوکر نامہ ... کاغذ پر بموجب ... طور
حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ کسی صورت ... اور اسے جس کے نام نوکر نامہ نہیں
دیا جائے گا ... مذکور ... کے علاوہ (...) ... گیا ہے بلاحصول نوکر نامہ
کسی ... کے ذریعہ منشیات افیون یا اسا مسیٰ فروخت نہ کروا سکیں گی
اور نہ ایسے سے شراب افیون یا گانجہ وغیرہ حاصل کیا جائے گا۔ حدود آبکاری پنجاب
میں ... کی ... وکالت آبکاری کے متعلقہ ... نوکر نامہ جات کی اجرائی
بموجب قاعدہ ... حصول ... نوکر نامہ ایک روپیہ ... لی جائے گی

ف ۲۳ اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ مہتمم آبکاری جو ... حساب اور مواد دوکان
کے متعلق طلب کریں ... کے اندر فراہم کر دے

ف ۲۴ اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین متعلقہ ... جاری ... حمل و
نقل و فروخت شراب ... افیون و گانجہ وغیرہ ... قانون آبکاری و افیون و
اسا مسیٰ کے متعلق جو اس کے خلاف قانون و ضابطہ سرزد ہوں یا جو اس کے علم میں
آئیں ان کی رپورٹ مہتمم آبکاری کو فی الفور دے اور ایسے ملازمین کو ... ملازمت
میں رکھنے کے ... مہتمم آبکاری جو حکم دے اس کی ... کرے

ف ۲۵ اجازت نامہ دار یا اس کا نوکر ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے
کسی قسم کا ... معاملہ ... نہ کرے

ف ۲۶ ... ذیل عہدہ داران سرکاری اجازت نامہ دوکان آبکاری کی تنقیح
اور معائنہ پروانہ کے مجاز ہوں گے

۱ ہر عہدہ دار ... مال جس کا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو
۲ ہر عہدہ دار آبکاری جس کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

مہیا داران مذکور حدود دوکان میں داخل ہوئے اور اجازت نامہ کا معائنہ اور دوکان کی تصیح اور پیمانہ جات اوزان و رجسٹر اور مسکرات و افیون و اشیاء منشی کا جو اجازت نامہ کے منصبہ میں ہوں امتحان کرنے اور دوکان کے حسابات طلب اور جانچ اور مسکرات افیون و اشیاء منشی کے سلک سے مقابلہ کرنے کے مجاز ہوں گے اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اگر رواج میں ازروئے تصیح حدود کی ترمیم کی ضرورت ہو تو اجازت نامہ یہ جلد بمکمہ مہتمم آبکاری کے پاس پیش کرکے ترمیم کرالے اور دوکان داران مہیدھی و سراب پر لازم ہوگا کہ وقت تصیح جس پیمانہ سیدھی یا سراب دوکان پر حسب ضرورت ظروف مہیا رکھے

ف ۲۸ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ معرز نمونہ کی ایکسائز تک جو لیے اور دوکان پر عرض اندراج تصیح و رجسٹر رکھے اس کی حفاظت کی ذمہ داری اجازت نامہ پر ہوگی یہ ایکسائز بک سرکار کی ملک ہوگی

پرواہ کی مدت کے اختتام پر اجازت نامہ لازم ہوگا کہ ان کتب کو معہ پرواہ ایکسائز آبکاری کو یا اس کے حکم پر حلقہ دوکان دار کو واپس کر دے

ف ۲۹ مہتمم داران مجاز مطبع اس امر کے بھی مجاز ہوں گے کہ جب کوئی شے از قسم مسکرات و افیون و اشیاء منشی یہ وقت تصیح ناقابل استعمال پائی جائے یا جس کے متعلق ان کو شبہ ہو کہ شرط نمبر (۹) کے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر آمیزش کی گئی ہے تو اس شے کو فروخت ہونے سے روک دیں اور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں کلکٹر ضلع یا مہتمم آبکاری متعلقہ کو مختار ہوگا کہ ایسے منضبطہ مسکرات یا افیون و اشیاء منشی کو بموجب فیصلہ آخر عمل کریں یا حسب احکام نافذہ تلف کریں

ف ۳۰ شرائط عام و خاص کی کسی شرط کے خلاف اگر کوئی عمل ہوا ہو خواہ ایسا عمل اجازت نامہ یافتہ شخص کی طرف سے ہو خواہ اس کے ملازم کی طرف سے تو کلکٹر ضلع یا نائب ناظم آبکاری یا مہتمم آبکاری مجاز ہوں گے کہ

(۱) اجازت نامہ پر ایک صد روپیہ تک تاوان عائد کریں

(۲) اجازت نامہ یافتہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کیے جانے کا حکم دیں

(۳) اگر سزائے مندرجہ ضمن (۱ و ۲) ناکافی خیال کی جائے تو ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ سزائے مندرجہ ضمن (۱ و ۲) کے علاوہ دوکان کا اجازت نامہ منسوخ کرکے زر ضمانت و معاوضہ سالانہ یا اس کا کوئی جز بحق سرکار ضبط یا موقوف کریں اس امر کے بموجب اجازت نامہ منسوخ ہونے ہی مدت اجازت نامہ کی بابت پوری رقم اجازت نامہ قاصر سے واجب الوصول قرار دی جا کر حسب ضابطہ وصول کی جائیگی اور دوکان کا مکرر انتظام بحق سرکار کرلیا جائے گا جس کی آمدنی سے دوکاندار قاصر کو کوئی مالی

نہ ہوگا جب اجازت نامہ منسوخ ہو جائے تو اس کے متعلق دیگر جملہ اجازت نامے خود بخود منسوخ متصور ہوں گے

نوٹ متعدد خلاف ورزیاں شرائط عام و خاص کی علت میں متعدد انتظامی سزائیں دی جا سکیں گی اور اس کے علاوہ عدالتی کارروائی بھی ہو سکے گی

ق ۳ اگر اجازت نامہ کسی مجسٹریٹ کی عدالت سے کسی خلاف ورزی قانون آبکاری یا قانون افیون و ادویات مسکرہ یا کسی اور جرم کی پاداش میں تحت قانون تعزیرات ہند سزایاب ہوا ہو اور اسکی وجہ سے کلکٹر ضلع کی رائے میں وہ پروانہ رکھنے کے قابل نہ ہو یا ناظم آبکاری کو اس امر کی اطلاع ملے کہ پروانہ کے مجرا ہونے کے قبل کسی مجسٹریٹ کے روبرو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار دیا جا چکا ہے اور اس نے واقعہ کو پوشیدہ رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا پروانہ ضبط اور منسوخ کر دیا جا سکے گا اور اجازت نامہ کی ذمہ داری پر ٹھیکہ کا دوبارہ ہراج یا اس کے متعلق کسی اور طریقہ سے انتظام کیا جا سکے گا اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو اجازت نامہ سے اس کی پابجائی کرائی جائے گی بصورت اضافہ وہ اس کا مستحق نہ ہوگا

ق ۳۲ اگر کوئی اجازت نامہ قانون آبکاری یا قانون افیون و منشیات کے تحت ایک سے زیادہ پروانہ رکھتا ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی تحت دفعات مندرجہ بالا یا تحت شرائط خاص متعلقہ منشیات یا شراب یا افیون دفعتاً منسوخ ہو جائے تو ناظم آبکاری بہ صوابدید خود حکم دے سکیں گے کہ باقی پروانوں میں سے بعض یا سب کے سب منسوخ کر دیے جائیں اور ان کے متعلقہ دوکانات کے حق فروخت کو دوبارہ ہراج کیا جائے یا ان کے متعلق کسی اور طرح سے انتظام عمل میں لانا چاہیے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری و پابجائی اجازت نامہ قاصر پر رہے گی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی دے سکیں گے کہ جو رقم دوکاندار سے بصورت ضمانت و پیشگی داخل کی گئی ہے سابقاً یا اس کا کوئی جز بحق سرکار ضبط کر دیا جائے جب اس امر کے بعد پھر یا جملہ پروانوں کی دوبارہ بیع عمل میں آئے تو منسوخ شدہ پروانوں کی متعلقہ مدت کی پوری رقم اجازت نامہ قاصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا قرار پائے گی جو حسب ضابطہ وصول کر لی جا سکے گی

ق ۳۳ کوئی رقم جو اجازت نامہ سے واجب الوصول ہو اسکی متعلقہ ضمانت و پیشگی سے بشرطیکہ موجب نہ ہو وضع کر لی جا سکے گی یا حسب قواعد وصول بقایائے در مالگزاری اراضی وصول کر لی جا سکے گی اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ جب اس کی ضمانت سے کوئی رقم وضع کر لی جائے تو تکملہ ضمانت کی نسبت دفتر مہتمم آبکاری متعلقہ سے نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے پندرہ یوم کے اندر ضمانت کی تکمیل کردے

ق ۳۴ کوئی دوکان ہراج شدہ اندرون مدت پروانہ ایک موضع سے دوسرے موضع میں یا شہروں کی صورت میں ایک محلہ سے دوسرے محلہ میں منتقل نہ کی جا سکے گی

لیکن خاص صورتوں میں کلکٹر ضلع کو باجازت ناظم آبکاری منتقلی دوکان کا اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ متعلقہ دوکان داران کو کوئی شکایت نہ ہو

ف ۳ اگر دوران مدت معاملہ میں بمصالح انتظامی کسی وقت کوئی دوکان مندرجہ مدت پٹہ معاملہ کے لیے بحکم ناظم آبکاری بند کردی جائے تو بقیہ مدت کی بابتہ ٹھیک کا مطالبہ خارج ہوسکے گا لیکن دوکاندار کو کوئی معاوضہ کے طلب کرنے کا حق نہ ہوگا البتہ پیشگی رقوم داخل شدہ بعد منہائی مطالبات سرکاری واجبی متعلق قرار پائے واپسی صورت میں جس قدر رقم قابل واپسی قرار پائیگی واپس کردی جائیگی

ف ۴ قانون آبکاری یا قانون افیون و اشیاء منشی و نیز ان کے تحت جو خاص وعام قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پابندی اجازت یافتہ پر لازم ہوگی

ف ۵ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا تصفیہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر آبکاری
―――
مہتمم

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات سیندی

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۳ و ۱) قانون آبکاری

ف ۱ اجازت نامہ دوکان مجریہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف سیندھی و تاڑی فروخت کرنے کا حق حاصل رہے گا

ف ۲ دوکان میں صرف اس سیندھی کے جو اس دوکان کی سرراہی کی غرض سے بہ ادائی محصول درخت حق مالکانہ محصول اجازت درختوں کو راس کرنکالی گئی ہو کوئی اور سیندھی رکھنے یا فروخت کرنیکا دوکاندار مجاز ہوگا البتہ ایک شہر کی متعدد دوکانات بشکل گروپ اگر دیجائیں تو ایک دوکان کی نکالی ہوئی سیندھی اس شہر کی دوسری دوکانات پر فروخت ہوسکتی ہے ایسی ہر دوکان پر حسب نمونہ منظورہ حساب کا رجسٹر رکھنا لازمی ہے لیکن کسی دوسرے موضع کی دوکان سے نکالی ہوئی سیندھی بلا اجازت مہتمم لیجانے اور فروخت کرنے کی اجازت ہوگی خواہ دوسرا موضع اس گروپ میں شامل ہی کیوں نہ ہو

ف ۳ سیندھی و تاڑی میں پانی ملانا یا اس سے شراب کشید کرنا ہرگز جائز نہ ہوگا

ب ہم حو سہ د ی و ناڑی ایک دوکان کے لیے حاصل کی گئی ھو و و ری دوکان کہ لا احارب سہمم آبکاری لمحاں ھ سکےگی او ہ دو دوکاناب کی سو د ی ا ک ی طا ف میں احاں حاسکیگی السہ کہی دوکاناب کے لیے ا ک ھی درہمہ بار رداری اسمال ھوسکیگا باعراص اطابی حہمم آبکاری اگر مناسب حیال کریں دو کی دوکاناب کے لیے ا ک ھی طا ف میں سمد ی لائبکی احارب د سکیں گے بسرطیکہ ہ دوکاناب ا ک ھی علاقہ یا ا ک گروپ سے سعلق ھوں

ب مواریم د ل میں سلمانوں کے ھا ھ سیندھی فروحب ہ کی حاسکیگی

نام ماہ	صراحت تاریخ	تعداد ایام
محرم الحرام	یکم و ۷ تا ۱ و ۲۲	۸ یوم
ربیع الاول	یکم تا ۱۲ و ۱	۱۳ یوم
ربیع الثانی	صرف ۱۱ تاریخ	ایک یوم
جمادی الثانی	۲۲ تاریخ	ایک یوم
رجب المرجب	۲۶ و ۲۷	۲ یوم
شعبان المعظم	صرف ۱۴ تاریخ	ایک یوم
رمضان المبارک	۳ ۲ ۲۶ ۲	۴ یوم
شوال المکرم	یکم	ایک یوم
ذالحجہ	۹ و ۱ و ۱۸	۳ یوم

ب ۲ ( ) کسی دوکاندار کو کسی ھاٹ بازار حا را عرس وغیرہ کے موقع پر سیندھی فروحب کرنے کے لیے کوئی ھنگامی احازت نامہ نہیں د ا حائےگا ھر اس کے کہ ا یا مقام حا را ا ھاٹ بازار

(الف) مستقل دوکان سے میں میل کے باھر ھو اور

(ب) حا را دو روز سے زائد عرصہ تک جاری رھے اور

(ج) مجمع کی تعداد ایام حا ا میں یا بازار کے روز معمولاً اندازاً دو ہزار سے کم نہ ھو اور

(د) متصلہ مستقل دوکان کے ساتھ شریک کرکے ھراج کیا گیا ھو ھاٹ بازار کی صورت میں شرط (ب) نظر انداز کردی جائے گی

(۲) اگر کوئی حا را ھاٹ بازار حد ہ طور پر قائم ھوا ھو یا جسکا ھراج کسی متصلہ دوکان کے ساتھ ہوا ھو ایسے حا را ھاٹ بازار کے معاملات کے لیے ھنگامی دوکانات کے قیام کی ضرورت یا درخواست ھو تو بپابندی شرائط مندرجہ ضمن (۱) اول تعلقدار ضلع یا نائب ناظم آبکاری بلدہ وسکندرآباد فیس مقرر حساب (۲) چار آنہ فی گیلن سیندھی وصول

ہے کے بعد نگاس اجازت نامہ جاری کر سکیں گے ۔ اسکی رقم اصل سے کسی صورت میں واپس نہ ہوگی

(۲) نگاس اجازت نامہ کی مدت بصورت بازار صرف ایک ماہ اور بصورت زائد ہے زائد (۶) دو ماہ تک ہوگی ۔ اس سے زیادہ مدت کے لیے اس ضلع کا نگاس اجازت نامہ جاری نہیں کیا جائے گا

ب وجہ جائزہ و غلہ وغیرہ کسی دوکاندار کو سندھ ی کی صورت ہو جا را یا بازار کے روز کا لحاظ ہوا اسے رقموں کی رائس کر سکیگا جن کو اسی رائس سے قیمتاں بھیجے جا ئیں سمجھے مگر دوکانات کی سہ ماہی حسب ضابطہ لانے کی اجازت سمجھیں نگاری متعلقہ ہوں گے و جا ا اور بازار کے لیے رہداری حسب صورت بہ روز سے کم مہلت کے لیے جاری ہوسکے گی اگر حدود نگاری بلدہ و سکندر آباد میں بیرون ریمہ مذکورہ کے دوکانات کی مدد ی لائی جائے تو اس صورت میں رہ آبکاری بلدہ و کندر اد کا مقرر سوجہ وری محصول نہی ادا کرنا ہوگا

ب ۸ دوکاندار ترح جلو فروشی میں آزاد ہوں گے

ت ۹ (الف) سرراجی دوکانات کے لیے دوکانداروں پر لازم ہوگا کہ مقرر ی ٹیکس بموجب صراحت ذیل خزانہ سرکاری میں داخل کرکے حسب ضابطہ درختاں کی عمل اجاری کریں و ر ن جھی حاصل کرکے رختاں کی ں آغار کریں

نمبر سلسلہ	نام ضلع	ٹیکس						
		سندھی		تاڑ		کھجور		
		روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	
	۲	۳			۶		۸	۹

نوٹ — بلدہ و سکندر آباد کیلئے سوجہ واری ٹیکس ( ) فی سوجہ چالیس سیری مقرر کیا گیا ہے

ب کوئی دوکاندار مجاز ہوگا کہ بلا ادائی محصول درختان گری ٹیکس مقرر اور جن مالکان (جسکی مقدار محصول درختان کے ایک ربع کے مساوی اور اسکے علاوہ ہوگی اور جو تمام درختاں پر جا ہے جو سرکاری اراضی پر واقع ہوں یا آراضی مقطعہ یا راضی انعام وغیرہ پر کیمن طور پر ادائی وصول ہوگا) و بلا عمل اجاری و بلا حصول اجازت نامہ

بر ن کسی درخت کو برمیے یا براس کے لیے مار ڈے میں۔ہ ہے ا کہ
ناے یا مہ لگائے الی لگائے اسمدھی نکالے محصول در مال وصول یا کا؟ علحدہ علحدہ
الاب کے ذریعہ حرا محصل معلہ ن جمع ذ ا ہوگا رقم محصول دریہ ں حمد
ورحق مالکانہ کہ ماب جمع ہوگا آرضی عطہ حاب و ما حاب و ر کے درہ ان کا
حق مالکانہ بعد شخص سروری و حاج وا ں مصلد ر حمان ان اراضی کے مالکان کو
م ب ا حام ا ذ سکے و ارضی ظاری کے رحمان ط حق لگا بہ جمع ہوگا

وب —(الف) اگر کسی ایک معلقہ کی دوکان کیلیے کسی دوسرے معاہدت
ا ذی ایک ضلع کی دوکان کیلیے و رے ضلع سے درخت ے جا ں اور ھر و ماب کے
لری نکس ہے پ ہو و ھر دو نری نکس کے متعلقہ حوریاد ری نکس ھ کا و حرید ر
درخت کو داخل کرنا ہوگا

(ب) دوکانات ملہ و سکندرآباد کیلیے جس ضلع سے درخت لے جا گے ان کے لیے اسی
ضلع کا محصول احل کرنا ہوگا

ف ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ درختان آبکاری کا عرر ری نکس و حق
مالکانہ حسب امر (۹) اولا احل حونہ کرے اور لری ہکس ور ی مالکا کے حالانات
بعرض اجرائی فارم من نمبر ( ) ا سکٹر آبکاری کے پاس احل کر کے مہیا ں یا حا ل
کر کے محصول مہیا ں یاما کے بعد نمبر ڈالے کیلیے درختوں پر ا یاا کے لحاظ سے ا ندرون
پانچ یوم قرنم بائے من کے سا ہ درخولہ پر جہا ا سا کی غرض سے در ںوں کے بھڑے
بھی کاٹے لیکن کسی حالت میں دوکاندار اس مر کا مجاز ہوگا کہ عرر ری نکس و حق
مالکانہ د حل کرنے کے حد مہیاسی کی ا سحاب سرکار نمبر اندازی ہونے سے پہلے کسی
درخت پر نارک جھور یا آنکھ بانے یا مہ لگانے یا سدھی نکالے یا لی لگائے اگر
نمبر اندازی کیلیے بوجہ علم نماری ارسم یا حرھو دو س کی د ہ د ری وکاندار حاضر ہو
رہیگی ور اس کا حق سدم رادل ہوجائیگا درختان سدھی کی راس کی مدت ارخ
ختم نمبر اندازی سے ماڑھے چار ما ہوگی جس میں جھا ہ بانے ور ماہ ے کی مدت بھی
داخل ہوگی گر نمبر اندازی کے بعد کچھ درختوں کو دوکاند ر محفوظ کرانے تو اسکو
چاہیے کہ فارم من نمبر (۱) میں اس کی صراحت کردے ا ہے درختوں کے لیے عرض
راس جھانہ بانے سے قبل تراس جھی حاصل کرنا اجازت نامہ پر لازم ہوگا ارج
محصول تراس جھی سے ماڑھے چار ما کی مدت دھایگی جس میں جھا یا ا بھی داخل ہوگا

(۲) اگر دوکاندار سلسلہ کی سرط کو ملحوظ رکھکر در موں پر قرنم ہ بانے یا
پھڑے نہ کاٹے بلکہ سب درختوں پر قرنم بانے اور پھڑے کاٹے تو درمیان میں فاول
یا مں درختان چھوڑ دے کی پادس میں حساب ی درخت ( ) روپیہ وان عا د کیا
جائیگا اس طرح در ن میں جھے ہوئے درختان کا وصولی باو ن کے بعد بھی اس
مسماحر کو دیا یا ہ دیا بلحاظ واسباب کارروائی و حالات عامی و رپاس معرر مہتمم آبکاری
کے صوابدید پر منحصر ہوگا

(۳) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم ارادتاً زمان سیندھی و تاڑ وغیرہ کا مقرر ہ ٹیکس دیئے بغیر اُنکا حاصل کرے یعنی وہ درختاں مذکور سے چھانٹ لے یا اُن کو بنا ہے اُن پیڑوں سے سیندھی کاٹے تو ایسے درختوں کی بابت علاوہ مقررہ ٹیکس و حق مالکانہ کے مہتمم آبکاری مجاز ہوگے کہ فی درخت دس روپیہ تک تاوان عائد کریں۔ اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو ہر درخت پر نصف ٹری ٹیکس کی حد تک جرمانہ کیا جائیگا۔ اگر دوکاندار یا اس کا ملازم پوری رقم ٹری ٹیکس حق مالکانہ اور جرمانہ داخل نہ کرے تو مہتمم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ دوکاندار یا اسکے ملازم کو حوالات ملتانی کرد یں۔ اگر دوکاندار پوری رقم داخل کردے تو ان درختوں سے استفادہ کا دوکاندار کو موقع دیا جاسکیگا۔ اس صورت میں درختان مذکور پر پوری عمر تداری کر دیجائیگی۔ اور اجازت تراش اور زائد وی بعد ملنے ترسی صرف چار ماہ اس تاریخ کے لحاظ سے درج کی جائیگی جس تاریخ سے اُنکی ترسی شروع ہوئی تھی۔

( ) اگر کوئی دوکاندار یا اس کا ملازم سال حال کے مقررہ ایام کے علاوہ سال آئندہ کے مخطوط ہونے والے یا غیر مقررہ ہونے یا مقررہ ہونے میں قرار داد ہے زائد درختوں کے پھوڑے کاٹے یا تاڑینگ چھانٹ لے یا سیندھی نکالے تو اس کی نسبت حسب ذیل سزا تجویز کی جائیگی۔

(الف) اگر صرف پھوڑے کاٹے گئے ہوں تو حساب فی درخت پانچ روپیہ تاوان عائد کیا جائیگا۔

(ب) تاڑینگ چھانٹ لے یا تاڑینگ کام کرے یا سیندھی کاٹنے کی صورت میں فی درخت دس روپیہ تاوان عائد کرنے کے علاوہ حالات حد لب بھی کیا جاسکیگا۔ مگر دو صورتوں میں درختوں سے استفادہ کی اجازت ہرگز نہ دیجائیگی۔ البتہ درختاں کا ٹری ٹیکس اگر داخل ہوا ہے تو رقم تاوان عائد شدہ میں مجرا و محسوب ہوسکیگا۔

(۱) درختان سیندھی و تاڑ کے حاصل کرنے کی اصولی مدت آخر جولائی تک رہیگی۔ ختم جولائی کے بعد کسی کو درخت نہیں دیے جاسکینگے۔ الا اس کے ناظم آبکاری سے صراحتاً قبل از قبل منظوری حاصل کیگئی ہو ختم جولائی سے پہلے یا اس کے بعد جو اجازت باعتبار تراش و راهداریات جاری ہوں ان کی مدت تراش و نقل و ارسال ۳۰ ستمبر کے ایک سے دن ختم ہوجائیگی۔ لیکن اگر مہتمم مدت کے لیے ان درختان کی سیندھی کی خواہش کی جائے تو اجازت دینا یا نہ دینا مہتمم آبکاری کا اختیاری ہوگا۔ بصورت اجازت دوکان کا معاملہ آنے والے سال کے لیے بھی منجملہ معاملہ دار ہی حاصل کرے تو اس کو مزید محصول و حق مالکانہ ادا کرنا نہ ہوگا۔ البتہ آئندہ سال کے لیے ٹری ٹیکس میں اضافہ ہوا ہے تو مابقی اضافہ وصول کرنا ہوگا۔ اور اگر معاملہ دار دیگر ہو تو آئندہ سال کا ٹری ٹیکس و حق مالکانہ بلحاظ مناسب ذیل وصول کیا جائیگا۔

( ) اگر مدت راس دیڑھ ماہ یا اس سے کم باقی ہو تو نصف ٹری ٹیکس اور حق مالکانہ

(۲) اگر منتخب راسی دنڑ ما ہے زائد ہو تو سہ رع ری مکس نور حی مالکانہ

وٹ ـــ(الف) درجماں ایک ضلع کے اور دوکان دوسرے ضلع کی ہو تو درجماں دیے نا نہ دیے کا نعمیہ و مہسم کر مگر حی کے حدود اراضی میں دوکان واقع ہو

(ب) نہ رعا مت صرف ایس دوکانات سے متعلق ہوگی جن کے لیے نہ درحت رر رسی رہے ہوں

(ج) یہ رعا مت ایسی وقت ہو سکیگی کہ دوکان سے متعلقہ ایسے حملہ زر راسی درجماں حاصل کیے جائیں

ف ۲ آئندہ سال کے لیے نمبر اندازی پہلدر اگست کے بعد سے شروع کی جاسکیگی اور پارنک جھا یہ بہانے کا کام نمبر اندازی کے بعد سے کیا جاسکیگا البتہ ۳ سپتمبر سے عمل نی میں لگائی جاسکیگی راسی کا معار ستمبر سے ہوگا چونکہ ۳ ستمبر سے راسی کی اجازت دی جاتی ہے اس لیے راشی جنھیں میں مدت ن ابتدائے ۴ ستمبر لغایت ۱۲ جنوری درج ہوگی جن درجماں کی نمبر اندازی ۴ ستمبر تا اس کے بعد ہوگی ان کی مدت راسی تارخ نمبر اندازی سے ($\frac{1}{2}$) ما ہوگی لیکن کسی صورت میں جلی کٹ کیلیے پہلا فارم جو کسی دوکان کے لیے اجرا ہو اوس فارم کے مندرجہ درجماں کی راس کی مدت ۱ فروری کو ختم ہوجائیگی جوا فارم اکتوبر ویس ستمبر تا اس کے بعد ہی کیوں نہ اجرا کیا گیا ہو رطیکہ درحت حاصل نہ کر کی وجہ سے دوکان بند رہی ہو البتہ دوکانات مراح نای سنہ کے لیے جو پہلا فارم اجرا ہوگا اس کے لیے حسب قاعدہ تارخ ختم نمبر اندازی سے پورے ساڑھے چار ($\frac{1}{2}$ ۴) ما کی مدت دیجائیگی

ف ۳ ( ) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ بعرض سربراہی دوکان اولا ما بی یا علاقہ متعلقہ کے مخصصہ درجماں حاصل کرے بعد دیگر مخصصہ درجماں حاصل کرسکیگا

قابل اس درحت ایک سلسلہ سے دیے جائینگے اور لحاظ درجوں پر نمبر اندازی کیجائیگی

(۲) دوکانات بلدہ و سکندر آباد کو یہ رعا مت کی جاسکیگی کہ مقرر درحتوں کے متعلقہ حس علاقہ کے درحت اولا حاصل کرنا چاہیں حاصل کریں لیکن ہر صورت میں تا می نک حملہ مقرر درجماں سرکاری حاصل کرلینا ہوگا ورنہ جس قدر درجماں سرکاری کم حاصل کیے جائیں ان کا محصول اور حق مالکانہ ا ہی میں وصول کرلیا جائیگا اور دوکاندار پر اس رقم کی ادائی لازمی ہوگی مگر اس کے کہ آفات ارضی و سماوی یا اور کسی وجہ سے مقرر درحت ناقابل راسی ہوجائیں جس کی نسبت ہم معاینہ کی تصدیق ضروری ہوگی دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ختم ما سے پہلے ہی تصدیق حاصل کرلے

(۳) دوکاندار پر لازم ہوگا کہ مراح سے قبل تعداد درجماں مقرر کی صحت کا اطمینان کرلے دوکان کے حاصل کرنے کے بعد کمی درجماں کے نسبت کوئی عذر مسموع ہوگا البتہ ناظم آبکاری اگر چاہیں تو کم آمدہ درجماں کے معاوضہ میں دیگر درجماں دوکاندار کی راسی دہی پر دے سکینگے

ب م سندھی لانے کے لیے دوکاندار کو راھداری اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ البتہ دوکاندار کو یہ اجازت حاصل ہوگی کہ وہ سندھی لانے کی غرض سے راھداری حاصل کرے یا اپنا مال دوسرے دوکاندار سے لے کر حاجت پوری کرے۔ تاکہ کوئی دوکاندار راھداری کے بغیر سندھی نہ لا سکے۔

ب ایک گیلن سندھی پانچ سیر کے اور سیر مساوی ۲۰ ڈرام کے ہوگا

ل مقدار مندرجہ راھداری سے (۲) فیصد سے زائد مقدار سندھی لانے کا دوکاندار مجاز رہےگا۔ اگر ثبوت صحیح ہو تو اس سے زائد سندھی ضبط ہوگی۔ اور زائد سندھی جو سرکار ضبط کرے اس کا درج نامی دوکاندار کو باعث سزا گردانا جا سکےگی اور نقصان کی راھداروں سے مد کر رقم سے متعلق نہ ہوگی

ل ۳ دوکاندار کو یہ بھی حق رہےگا کہ صرف اپنی دوکان کی ضرورت کی حد تک سندھی سالم لڑی یکس حق مالکانہ داخل کر کے سال بھر کی ضرورت کے موافق درختان محفوظ کرالے۔ لیکن کسی حالات میں یہ حق نہ ہوگا کہ ایسے محفوظ شدہ درختان کی سندھی کسی دوسرے دوکاندار کو دے۔ سندھی داخل شدہ رقم حوا محفوظ شدہ درختوں کی ہو ما قری راس مدی درختوں کے لیے ہو کسی حالت میں واپس نہیں دی جاسکیگی دوکاندار کو حق ہے کہ جس محفوظ کرانے یا حاصل کرے وہ درختان موجود ہو سکا اظہار کرلے یہ عذر مدکو مسموع نہ ہوگا کہ درخت جن میں اس عذر کی بنا پر داخل شدہ رقم کسی حالت میں واپس نہ دی جائیگی۔ لیکن خاص صورتوں میں محکمہ نظامت نگاری میں رجوع ہونے پر دو ان سال میں معاوضہ درخت دے جانے پر غور کیا جاسکیگا

ف ے اگر ایک شخص کے نام متعدد دوکانات ایک ہی ضلع میں ہوں تو وہ مقامات معین کے بہ لحاظ کسی ایک عام کے سال تمام کے مجوزہ درخت کسی ایک کی میں راس کر لیں گر دوکانات پر اجازت مہمم مسند ہی جاسکیگا اسی طرح وہ دی اور مصری کس میں کہہ سے مجوزہ مقامات کے سال تمام درخت راس جاسکیں گے لیکن جا ہوگا کہ کسی ایک ہی عام کے مجوزہ درختوں سے رہا اور سال تمام کی ضرورت کیلیے تمام دوکانات کے لیے پر اس حاصل او دوسرے مقامات کے مجوزہ درخت قطعاً چھوڑ دے جوں اس قسم کی اجازت نہیں دی جائیگی ہر ایک علاقہ کی دوکان کی سال تمام کی ضرورت کے کسی علاقہ کے اندر درخت حاصل کرنا مستاجر پر لازم ہوگا علاقہ متعلقہ کے درخت چھوڑ کر کسی دوسرے علاقہ کے درختوں سے دوکانوں کی ضرورت پوری کرنے کی صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر علاقہ کے حاصل کردہ درختوں کے مدخلہ محصول کے علاوہ ہر علاقہ کے محصول کی ادائی کے لیے اس علاقہ کے چھوڑے ہوئے درختوں کا سالم محصول و حق مالکانہ بلا عذر ادا کرے ورنہ اس رقم کو بقایا مالگزاری مستاجر کی جانب دے کر حسب ضابطہ وصول کرنا جائیگا۔ اس رقم کے داخل کرانے کی ذمہ داری مستاجر پر رہےگی۔ جن دوکانات میں فلز درختوں کی سندھی پہنچانا مقصود ہو ان کا محصول اجازت مہمم اولاً ہر ایک دوکان کیلیے حسب قاعدہ لازم جانے میں کم از کم ( ) ادا کرنا لازمی ہوگا

ب

ف ۱۸ جس کسی دوکان سیندھی کا حلف عدم ادئی ا ماظ با بوجہ خلاف ورزی ضابطہ یا اور کسی وجہ سے ہرج ہی کیا جائے تو اسے ہراج کے وقت دوکان کے متعلق زر دیں درخت بھی اگر کچھ ہوں تو وہ ملت برائے کے لیے دوکان کے ساتھ شامل متصور ہوں گے ان طرح ہراج سے اگر رقم میں کوئی اضافہ ہو تو اس اضافہ سے دوکاندار سابق کو کوئی تعلق نہ ہوگا اور اگر کوئی کمی ہو تو اس کا تکملہ دوکاندار سابق کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ کرلیا جائیگا

ف ۱۹ کوئی دوکان بمعہ درخت بالوکالہ کی سڑک سے اندرون ایک فرلانگ قائم ہو وا مکان سرک کی مخالف سمت پر قائم کیا جائے

ف ۲۰ دوکاندار پر لازم ہوگا کہ موجودہ و آئندہ قواعد و احکام متعلقہ حفاظت بمر اندازی و درامی درختان آبکاری و قواعد راہداریات و دیگر قواعد و احکام کی پوری پوری پابندی کرے

ف ۲۱ شرائط ھذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق عملی اعلیٰ حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا

مزید مخصوص شرائط دوکانات سیندھی

موقوعہ حدود آبکاری بلدہ وسکندرآباد

ف ۲۲ ڈپو سے سیندھی لانے کی صورت میں دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر موجہ (جالیس سیری) معاوضہ محصول سرکاری ادا کرے اگر دور کے مقامات سے سندھی لانے میں سہولت کے خیال سے موجہ چھوٹا رکھا جائے تو محصول میں تخفیف نہ ہوگی چالیس سیری مقدار سے کم مقدار کے سبو بھ جات بھی مساوی (چالیس) سیری ہی متصور ہوں گے

ف ۲۳ دوکاندار کو چاہیے کہ ٹکٹ محصول یا فروخت سیندھی متعلقہ موجہ کے ساتھ دوکان پر موجود رکھے اور ان ٹکٹوں کو روزانہ ٹکٹ بک میں بطور میں چسپان کرتا جائے اور ٹکٹ بک حفاظت سے رکھے بصورت گم گشتگی ٹکٹ بک دوکاندار مستوجب جرمانہ قرار پائیگا

نوٹ — ٹکٹ بک حسب ضرورت دفتر مہتمم آبکاری بلدہ و مہتمم آبکاری سکندرآباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں

ف ۲۴ اس سیندھی پر جو بلدہ و سکندرآباد کے حدود میں درخت واری محصول و حق مالکانہ ادا کرکے نکالی جائے کوئی مزید محصول حساب موجہ جات وغیرہ وصول نہ ہوگا اس کے عمل وار سال کے لیے صرف دو قسم کے موجہ یعنی (چالیس) سیری اور (بیس) سیری استعمال کرتے ہوں گے

ف ۲ ہر ایک سوجھ شور سیندھی آبکاری بلدہ یا سیندھی بکاری سکندرآباد پر پیش کرکے پیمانہ و مہر کرانے کے بعد دوکانات پر رکھا جا کر استعمال کیا جاسکیگا دوکاندار پر لازم ہوگا کہ صرف مہری سوجھ ہی استعمال کرے

ف ۲۲ ہر ایک دوکاندار اندرون حلقہ جات سیندھی کا یہ فرض ہوگا کہ کرایہ ماہواری پیشگی حلقہ دار کو ادا کرکے رسید حاصل کرے ورنہ اس کا لائسنس مسدود و ہراج کرکے رقم کرایہ حلقہ دار کو ادا کی جائیگی اور بوجہ منسوخ لائسنس سال بھر کی باقی جس قدر رقم سرکار کو قابل الوصول ہو دوکاندار مذکور کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرلی جائیگی

ف ۲۳ بلدہ و سکندرآباد کے دوکانداروں کی جانب سے فروخت سیندھی میں جو اشخاص بالوکر مقرر ہوں ان کے لیے بھی نوکر نامہ جات بہ ادائی فیس ایک روپیہ فی نوکر نامہ مہتمم متعلقہ سے حاصل کرنا ہوگا

نوٹ — دیگر جملہ شرائط مندرجہ فقرات بالا نمبر (۱) تا آخر دوکانات سیندھی آبکاری بلدہ و سکندرآباد سے بھی متعلق رہیں گے اور سکندرآباد و کنٹونمنٹ کے دوکانات کے لیے واجب العمل ہونگے فقط

معتمد / مہتمم آبکاری

مراسلہ محکمہ بلدی آبکاری حکومت حیدرآباد — واقع ۲ اکتوبر سنہ ۱۹۵۲ ع

نشان مراسلہ (۶۸/۳۲) سنہ ۱۹۵۲ ع — نشان مسل محکمہ ہذا (۶۸/۳۲) سنہ ۵۲

منجانب ... ناظم آبکاری
بخدمت جناب مہتمم صاحبان آبکاری اضلاع بلدہ و سکندرآباد
مقدمہ: نسبت ترمیم شرائط خاص وغیرہ

سلسلہ مراسلہ نشان (۶۸/۳۲ سنہ ۱۹۵۲ ع) مورخہ ۲۲ اگسٹ سنہ ۱۹۵۲ ع رقم ہے کہ مراسلہ محولہ کے ذریعہ ترمیمہ شرائط خاص سیندھی کی جو کاپی روانہ کی گئی ہے اس میں فقرہ (۱) کے تحت صرف معمولی دیہات آبکاری کے تحت شامل کئے ہیں لیکن نظام آباد کیمپ متصل ہیں نیز حدبندی متعلقہ بلدہ کے تحت ایک مجوزہ بلدہ ہوگیا ہے اسلیے اس فقرہ میں حسب اصلاح کی گئی ہے اس پر کرم مندرجہ ذیل فقرہ مرتب و قائم ہوجانا چاہیے

نمبر شمار	نام ضلع	دری ٹکس: سیندھی روپیہ	سیندھی آنہ	تاڑ روپیہ	تاڑ آنہ	کھجور روپیہ	کھجور آنہ
	بلدہ حیدرآباد	۲		۸		۲۴	
	اضلاع تلنگانہ						
۲	ضلع حیدرآباد میدک کریم نگر نظام آباد نلگنڈہ محبوب نگر ورنگل (* باستثنا تعلقہ لوبھہ پور گم جاؤ) عادل آباد (باستثنا تعلقات بھرلی و کنوٹ بوتھ سرپور)	۶	۸	۹			
	علاقہ غیر آئی						
۳	تعلقہ لوبھہ و پور گم جاؤ ضلع ورنگل کنوٹ لو سور بوتھ سرپور ضلع عادل آباد	۴	۸	۴	۸	۹	
	اضلاع مرہٹواڑی						
۴	اورنگ آباد بیڑ پربھنی ناندیڑ عثمان آباد بیدر گلبرگہ رائچور	۶	۸	۹			

* نوٹ رعایتی شرح تعلقہ پالونچہ کے قدیم مواضعات کے حدتک ہی منظور ہوگی دیگر تعلقہ جات متصلہ سے جو جدید مواضعات اس تعلقہ میں شامل ضلع رلنڈ و تعلقہ بندی کے تحت شامل ہوئے ہیں ان سے یہ متعلق ہوگی

بسبب ھذ حوالہ مراسلہ صادر بخدمت جناب ناظم تعلقات صاحبان آبکاری ہر چہار اسباب و جمیع کلکٹر صاحبان اضلاع و بلدہ اطلاعاً مرسل ہے فقط

حسب منظوری دستخطی اعلاس
مددگار ناظم

قرار داد متعلقہ دوکانات شراب دیسی

منظور و حکومت حیدرآباد بحسب دفعات (۲-۵-۳) قانون آبکاری

ف اجازت نامہ دوکان هر وسرسہ آبکاری کی رو سے دوکاندار مراسلہ کو صرف مقرر موب کی دیسی شراب کی خردہ فروشی کا حق حاصل رہیگا

ف ۴ دوکاندار شراب لازم ہوگا کہ وہ عام فروخت شراب کا ہر عام کسی صورت میں بھی ہمیشہ سے اجتناب رکھے

ف ۴ دوکاندار ہر طرح حلو فروشی میں آزاد ہونگے

ف شراب اس ڈسٹلری یا ڈپو سے ہول سیل فروشی سے دوکاندار کو مہیا کی جائیگی جس کا انتخاب سرکار معین کیا گیا ہو اور جو لائسنس صاحب سے ہول سیل کے اجرائی ڈسٹلری یا ڈپو پر آکری ہوگی

ہول سیل شراب | اسٹور پر شراب کی گنائش | مقام پر ایکسائز اسٹاف

ف شراب ڈسٹلری یا ڈپو سے دوکاندار کو بھیجی جائیگی اس کے ظروف پر عہدہ دار انچارج ڈسٹلری یا ڈپو کی مہر ہمیشہ مالک ڈسٹلری و ڈپو یا ڈپو دار اس طرح ثبت کی جائے گی کہ الفاظ بجا ان پر ہی راسمہ میں ثبت شدہ مہر کے ٹوٹنے کی ذمہ داری دوکاندار پر رہیگی ڈسٹلری یا ڈپو سے شراب اجائے کے ظروف اور نمونہ شراب کے لیے وہ مہیسہ بطور خود دوکاندار کو مہیا کرنے ہونگے وہ ظروف ایسے ہونے چاہئیں جو اچھی طرح بند ہوسکیں اور ان پر مہر ثبت ہوسکے بصورت دیگر ایسے ظروف میں شراب دینے سے انکار کردیا جائیگا جو اچھی طرح بند ہوئے ہوں اور جس پر مہر ثبت ہوسکی ہو

ظروف بیسی ہوں یا آدھی یا پونی یا ربع میں شراب ہول سیل وارسال کرنے کی نا اوں میں رکھکر وہ شراب کرنے کی اجازت ہوگی ہر شراب کہ نمونہ ڈپو سے نمونہ ہول سیل مہیسہ میں اجر ہو اس مہیسہ کی مہر ٹوٹنے اور ٹوٹ جانے کہ فروخت کرنے کی اجازت دوکاندار کو اوس وقت تک نہ ہوگی جب تک کہ مہر ٹوٹنے کے بعد کھلی ہوئی شراب خرچ ہو جائے جب کھلی ہوئی شراب خرچ ہو جائے تو ہول کے بعد کی شراب فروخت کی جاسکیگی کسل مقدار ہمہ وار کی عرض سے دوکان کے لیے اگر مرتب شراب مطلوب ہو تو دوکاندار پر لازم ہوگا کہ ہر شراب کے لیے علحدہ مہیسہ ہائے اور جس تک ساتھ ملک ختم ہو حالیہ در مد شدہ شراب کو ساتھ ملک میں شامل نہ کرے ہر بند کا مہیسہ (۸) ڈرام سے کم ہونا چاہیے تاکہ اسی شراب کی اسانی دیکھی جاسکے

ف ۹ دوکاندار کو یہ حق ہوگا کہ ہول سیل اصل پر ہولوں میں شراب فروخت کرے اور دوکاندار پر لازم ہوگا کہ وہ کسی شراب کہ کسی اور طرح ولایتی یا بہتر قسم کی یا زیادہ قوت کی ظاہر کرکے فروخت کرے یا فروخت کے لیے پیش کرے یا رکھے

ف ۱۰ دوکان زائد دلنو پر لازم ہوگا کہ ڈسٹلری سے شراب منگانے کی صورت میں محصول پر جرمانہ کا کی میں داخل او ڈسٹلری کو قیمت ادا کرکے شراب حاصل کریں جمکی صراحت حسب ذیل ہے

الف شراب (محصول بعد جرمانہ سرکار میں داخل کرنا ہوگا) قیمت معروضہ ڈسٹلری کو ادا کرنا ہوگا

ف ۸ کی ڈسٹری اور ہور نا ذو سے دوکاندر کو وقت واحد میں ایک گیالن سے کم شراب اہم ا ہ کی جائے گی

ف ۹ دوکان داران شراب جن کی دوکان کی فروخت ( ) گیالن لاہ ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ کم رکم ایک مہ ان (۲ پ) گیان کا ہ ذکر ایک ما اب ہمیشہ میں مہ سال میں رکھیں اور دیگر دوکانداران شراب کی دوکانات کی فروخت ( ) گیالن سالانہ سے زائد ہو ان پر لازم ہوگا کہ وہ جس طرف میں مہ اب رکھیں اس کا ایک گم راؤ بنی گر پانہ سمندہ سکر آبکاری سملمہ دہ میں مبع سراب ہر وقت دوکان میں موجود رکھیں

ف مدت اجازت نامہ کے آخری مہینہ میں ما میں ملحاظ گرسنہ اوسط فروخت گیالن ا ی شراب ا را ہوگی اس سے زیادہ اجر ہوسکے گی ا ہ گر میں زمانہ میں کوئی ڈ ہوار آجائے تو ما ی ضرورت کی حد تک شراب اجرا ہوسکے گی جس کا بعین ناظم آبکاری کرسکیں گے

ف دوکاندار شراب پر لازم ہوگا کہ دوسے مبیع عرض ء ا سب مہ ووے ظروف (یعنی مر ان نا یہ نا طلبی دار ظروف نا ہی کا صاف ڈ) مہیا کریں تاکہ شراب کا پ ا ہ بہ صہولت ہو سکے

ف ۲ قانون آبکاری کے تحت جو قواعد اس وقت افذ ہیں تا آ ذ افذ ہوں اون کی پوری پوری پابندی اجازت امہ ر لازم ہوگی

ف سرائط ھذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا معنا سے متعلق کوئی ا ام ندا ہو و اس کی نسبت و اطلاق کے متعلق ۴ میں مال حکومت ہ مدرا اد کا مصہ ہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر
آبکاری
مہتمم

مرا ئط خاص

مسئلہ دوکانات افیون

منظور حکومت حیدرآباد تحت دفعہ ( ) قانون افیون و اضا مسی

ف اجازت نامہ دوکان ہ ہ سررشتہ آبکاری کی رو سے دوکاندار کو ا ر کی جلر وسی کی اجازت ہوگی مگر دیگر اسا مسی کی احب و فروخت کی ال ان سے ار ہوں ہیں ہرگز اجازت ہ گی

ف ۲ ایسے اس افیون کے جو سرکاری گ ام سے ام ا کی جائے کوئی اور ا رن دوکاندار فروخت نہ کرسکے گا اور ہ ا ے قبضہ میں رکھ سکے گا

ف ۳ دوکاندار کو افیون کی سپلائی معاہدہ کے دام سرکاری سے اس مقدار میں کی جائے گی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہے

ف ۴ تمام دوکانوں کے لیے دوکانداروں کو افیون حساب (۴ ۲) روپے فی سیر کے دام سرکاری سے دیا جائے گی

ف ۵ دوکاندار جس طرح خوردہ فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس طرح سے چاہیں فروخت کریں

ف ۶ دوکانداروں کو جاری پرمٹ مالو کی افیون حسب ذیل طریقہ پر دیا جائے گی

(الف) مالو سے افیون کے جو گولے جس مقدار کے وصول ہوتے ہیں وہ بلا وزن کمی دے جائیں گے اور گولے آدھ سیر سے کم نہیں دیے جائیں گے

(ب) جاری پرمٹ کے کیک وزن کمی کے بمرحسب صراحت حاشیہ مقرر وزن پر دیے جائیں گے کاٹ کر نہیں دیے جائیں گے } چھوٹا کیک ۱۰ سیر / بڑا کیک ایک سیر / سیر

ف ۷ اگر کوئی دوکاندار یا ملازم دوکاندار خود یا بذریعہ حصہ لے یا عمداً جائز عمل و ارسال کنندگان کو امیون فروخت یا حوالہ کرے یا ناظم آبکاری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکان داران افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد علم ہونے کی وجہ ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ ایسی دوکاندار کا پروانہ منسوخ کر دیں یا دوکان کے مذکورہ حرائج کیے جانے یا بدمہ داری دوکاندار قاصر کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم دیں جس صورت میں حالات مذکورہ کے تحت منسوخ ہو جائے تو بھیک کی پوری رقم اس وقت دوکاندار قاصر کے ذمہ واجب لادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کرلی جائے گی اور دوکان کا مکرر انتظام بحق سرکار کیا جائے گا

ف ۸ دوکان کی عمارت میں صرف افیون کی خوردہ فروشی ہوسکے گی لیکن افیون کسی جگہ کر جائز ہوگی

ف ۹ اول معتمداران اصلاع صرف باعراض طبی دوا فروشوں کو مرکبات فروخت کرنے کے لیے جداگانہ پروانہ دینے کے مجاز ہوں گے

ف پروانہ کی بنا پر گھسا کر کے افیون فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

ف ۱ قانون افیون و ایسا ہی معنی کے مطابق جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں ان کی پوری پوری پابندی اجارت داخلہ پر لازم ہوگی

ف ۲ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

کمشنر
آبکاری ________
مہر ختم

شرائط خاص

متعلقہ دوکانات گانجہ

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعہ ( ) قانون افیون و اشیا منشی

۱۔ اجازت نامہ دوکان مجریہ بموجب آبکاری کی رو سے دوکاندار کو صرف خردہ فروشی گانجہ و بھنگ کی اجازت ہوگی گانجہ اور بھنگ میں تمباکو ملا کر فروخت کرنا جائز نہ ہوگا اجازت دار نہ مجاز نہ ہوگا کہ گانجہ اور بھنگ سے دیگر مرکبات تیار یا فروخت کرے

۲۔ سوائے اوس بھنگ و گانجہ کے جو گودام سرکاری سے دیا جائے کوئی اور گانجہ و بھنگ اجازت دار نہ فروخت کرسکیگا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکے گا

۳۔ اجازت نامہ کو گانجہ و بھنگ کی سربراہی متعلقہ گودام سرکاری سے اس مقدار میں کی جائیگی جو دوکان کے لیے مقرر کی گئی ہو

۴۔ گانجہ صاف (۳۰) روپیہ اور بھنگ صاف (۲۴) روپیہ میں اجازت نامہ کو دی جائیگی

۵۔ دوکانداران نرخ خردہ فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس نرخ سے چاہیں فروخت کریں

۶۔ دوکاندار کو وقت واحد میں گودام سرکاری سے گانجہ ایک سیر وزن پیاکٹ سے کم نہیں دیا جائیگا یہ پیاکٹ پاؤ سیر نصف سیر کے یا ایک سیر کے ہونگے اور ہر ایک پیاکٹ بلا وزن کمی بہ قیمت مقررہ حساب (۳۰) روپیہ فی سیر دیا جائے گا اور جو کہ گودام میں جس وزن کے پیاکٹ موجود ہوں وہ دوکاندار کو لینے ہوں گے

۷۔ اگر کوئی دوکاندار ناجائز خرید و فروخت گانجہ و بھنگ یا ناجائز کاشت گانجہ میں حصہ لے یا اجازت نامہ کاشتکاران گانجہ سے ناجائز طور پر گانجہ حاصل کرنے کی غرض سے ساز باز کرے یا عمداً ناجائز نقل و ارسال کے دوکان کو گانجہ یا بھنگ فروخت یا حوالہ کرے یا ناظم آبکاری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکاندار ایسے افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد علم ہذا ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ ایسی دوکان کا پروانہ منسوخ کریں یا دوکان کا مکرر ہراج کیے جائے یا بقیہ داری دوکاندار ماسبق کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم دیں بسبب پروانہ حالات مذکورہ کے تحت منسوخ ہو جائے تو ٹھیکہ کی پوری رقم مع وقت دوکاندار ماسبق کے ذمہ واجب الادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کرلی جائے گی اور دوکان کا ہراج مکرر ہی سرکار کیا جائے گا

۸۔ دوکاندار کو گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کی کوئی مقدار طلب کرنے کا حق ہوگا گانجہ کے بیج یا گانجہ و بھنگ کا کوئی حصہ جو ناقابل استعمال ہوگیا ہو اگر اس

کے طلب کرنے کی دوکاندار کو ضرورت محسوس ہو تو مہتمم آبکاری (جس کا رتبہ سب انسپکٹر آبکاری سے کم نہ ہوگا) کی تصحیح و اجازت کے بعد اسی کے بالمواجہ اس ناقص گانجہ و بھنگ کا اتلاف عمل میں آسکے گا اور اس تلف شدہ گانجہ و بھنگ کا کوئی معاوضہ سرکار سے نہ دیا جائیگا

ب ۹ دوکاندار کو کاشت کاران گانجہ و نیز اس کی بدگان گانجہ سے کسی قسم کی خرید یا تعلق نہ ہونا چاہیے

ب دوکاندار کو بشرط مطالبہ و ضرورت مقدار گانجہ فروخت شدہ کے (۱/۸) حصہ تک بھنگ گودام سرکاری سے دی جا سکتی ہے دوکاندار کو اختیار حاصل ہے کہ بوقت ضرورت یا انتخاب حاصل کرے

ب ۱۱ پروانہ کی بنا پر گشت کر کے گانجہ و بھنگ فروخت کرنا جائز نہ ہوگا

ب ۱۲ قانون افیون و اشیاء نشی کے تحت جو قواعد اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ نافذ ہوں انکی پوری پوری پابندی اجازت نامہ پر لازم ہوگی

ب ۱۳ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا کے متعلق اگر کوئی ابہام پیدا ہو تو اسکی تعبیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا فقط

کلکٹر آبکاری
بہم

شرائط عام متعلقہ دوکانات شراب ولایتی

ب ۱ جملہ دوکانات شراب ولایتی کم از کم سے کھولی جائیگی اور ہر روز کھلی رکھی جائیگی بجز اس کے کہ حسب ضابطہ اس کی وقتی یا عارضی مسدودی کا حکم ناظم آبکاری نے دیا ہو مرخصہ کا اپنا نمایندہ دوکان میں ہر وقت موجود رہے جو معائنہ ضرورت کیلئے کافی ہو

ب ۲ سوائے ان دوکانات کی عمارت کے جو مفوضہ یا زیر اختیار سرکار ہوں باقی اور دوکانات کیلئے خریداران دوکانات کو اپنی اپنی دوکان کیلئے مکان کا انتظام ہو ایک سال کے واسطے انتظام مناسب کرلینا ہوگا ان کو اختیار ہوگا کہ حدود آبادی کے اندر کوئی مناسب مقام منتخب کرلیں بشرطیکہ ایسے منتخب شدہ مقام کو اول تعلقدار بعد مشورہ کوتوالی معائنہ و منظور کریں

ب ۳ فروخت کسی بھی مناسب عمارت میں کی جا سکتی جو کلاً یا جزاً محض دوکان کیلئے مخصوص کردی گئی ہو اگر دوکان اور اس حصہ عمارت کے درمیان جو رہائش کیلئے استعمال ہوتا ہو کوئی راستہ ہو تو اس راستہ کو ہمیشہ مقفل رکھا جائیگا

ف ۴ ہر دوکان کے سامنے ایک بورڈ نمایاں مقام پر آویزاں رکھا جائیگا جس پر اس اجازت نامہ کی نوعیت اور میعاد نیز جس وقت تک وہ عمل میں آئیگا اجازت نامہ دار کا نام اور موجودہ نرخ خردہ فروشی واضح طور پر عامی زبان میں لکھا جائیگا

ف ۵ اجازت دار جس کو افیون کے فروخت کے لیے اجازت نامہ دیا گیا ہو کوئی اور منشیات نہ اپنی دوکان میں رکھنے نہ فروخت کرنے کا مجاز ہوگا مگر افیون و گانجہ کی ایک ہی دوکان میں علحدہ علحدہ اجارہ داروں کی موجودگی کی صورت میں بشرطیکہ فروخت جائز ہوگی اجازت دار اس امر کا مجاز ہوگا کہ منشیات کو بیرون حدود دوکان کسی اور مقام پر رکھے

ف ۶ کوئی دوکان آفتاب کے طلوع سے قبل کھولی جائیگی اور نہ غروب کے بعد تک شراب کے فروخت کرنے کی اجازت رہیگی الا یہ ہوٹل میں (۹) بجے تک اور بیرون میں جو ... تک فروخت کیجاسکیگی

ف ۷ جب کسی دوکان پر سے کوئی رحمت یا فوج کا دستہ یا جلوس گذرنے لگے یا دوکان کے قرب و جوار میں مجمع رہے یا جب دوکان کے بند کرنے کے لیے کسی اور خاص وجہ کی ضرورت اطلاع ناظم آبکاری اول تعلقدار یا عامل مہتمم آبکاری دیں تو وہ دوکاندار کو ایسی دوکان بند کرنا لازم ہوگا

ف ۸ اجازت نامہ کی میعاد میں نقصان یا معاوضہ کا کسی بنا پر بھی دعوی نہ کیاجاسکیگا

ف ۹ اجازت نامہ کسی شخص کو صرف اس کے پاس کے اوزان و پیمانے استعمال کرنے ہونگے جو ناظم آبکاری وقتاً فوقتاً مقرر کریں چھوٹے پیمانے استعمال کرنا اور کم تولنا یا ناپنا ممنوع ہے

ف ۱۰ دوکان میں جو مسکرات رکھکر فروخت کیجاتی ہیں وہ خالص اور سربمہر ہوں اوزان کو زیادہ یا کم کرنا اور ناقص یا کم قوت والے اشیاء اور غرض سے ان میں کوئی چیز ملانے کا دوکاندار کو اختیار نہ ہوگا

ف ۱۱ کسی دوکان میں منشیات یا شراب فروشی کیلیے کسی عورت کو بلا خاص اجازت اول تعلقدار ضلع یا تعلقدار آبکاری بلدہ مقرر نہ کیا جائیگا الا اس صورت کے کہ وہ عورت اجازت نامہ کی خاندان سے ہو

ف ۱۲ کسی شخص کو جو مرض جذام یا کسی اور متعدی مرض میں مبتلا ہو یا جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اجازت نامہ نہیں دیا جائیگا ان اشخاص کو یا ان کے ذریعہ جنکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو یا جو مرض متعدی یا جذام میں مبتلا ہوں کسی منشی شے کی فروخت یا درآمد برآمد یا نقل و ارسال کرنا یا کرانا یا دوکان میں کسی حیثیت سے مسکرات کی فروخت وغیرہ کیلیے ملازم رکھنا سخت ممنوع ہے کسی شخص کو جو عادتاً مجرمانہ علاوہ سرکار عالی کے سخت جرم ثابت ہوا ہو مسکرات کی فروخت وغیرہ کے لیے بلا

اجازت مہتمم آبکاری متعلقہ ملازم نہ رکھا جائیگا۔ مہتمم آبکاری حسب ضرورت کسی دوکان کے جملہ ملازمین اور ان اشخاص کے نام جو ملازم کئے جانے والے ہوں طلب کرسکیں گے اور کسی شخص کو جس کو وہ پسند نہ کریں ملازمت سے علحدہ کرنے یا ملازم نہ رکھنے کا حکم دے سکیں گے اور اجازت نامہ دار پر ایسے حکم کی تعمیل لازمی ہوگی

ف ۳ ۔ مسکرات مندرجہ ذیل اشخاص کے ہاتھ فروخت کئے یا ان کو دئے نہیں جاسکینگے

(۱) مجانین

(۲) اشخاص جن کے متعلق علم یا یقین ہو کہ وہ بالغ نہ ہوں

(۳) اشخاص جن کے متعلق علم یا گمان ہو کہ وہ کسی فساد یا شورش نقص امن عامہ یا کسی اور جرم کے ارتکاب میں شریک ہونے والے ہیں

(۴) ملازمین کوتوالی آبکاری ریلوے یا موٹر جن کے متعلق یقین ہو کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہوں

(۵) یوروپین سپاہی اور ان کے خاندان کے افراد

ف ۴ ۔ اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا کہ شراب ولایتی کی درآمد کے ساتھ جو راہداری پاس آئے اسکا اندراج روزنامچہ حساب میں کیا کرے اور اپنے عامل کر کے عہدہ داران مہتمم کی تنقیح کے لئے وقت معین پیش کرے

ف ۵ ۔ مختلف اجازت ناموں میں شراب کی اجرائی کیلئے جو مقدار مقرر کیگئی ہے اس مقدار سے زیادہ کسی شخص کو دوکان سے اجرا نہ ہوسکیگی

ف ۶ ۔ دوکان میں قمار بازی یا کسی قسم کی بے قاعدگی جائز متصور نہ ہوگی اور ہر ہوٹل کے کسی دیگر دوکان میں کسی قسم کی بھی دعوت یا جلسہ کرنا سخت ممنوع ہے اجازت نامہ اشخاص کو کسی پیسے اور قسم مسکرات کے فروخت کی نسبت ڈھول بجوانے یا اشتہارات کے ذریعہ ساھراہوں یا گلی کوچوں یا عام عادت گاھوں کے ذریعہ اعلان کرنا سخت منع ہے

ف ۷ ۔ ڈاکو چور اور دیگر بدمعاش اشخاص کو دوکان میں نہ رکھا جائے اور نہ پناہ دی جائے بلکہ ایسے اشخاص اگر دوکان پر آئیں تو اسکی اطلاع قریب ترین صدر تھانہ یا عہدہ دار پولیس کو دی جائے

ف ۸ ۔ کسی شخص کو رات میں دوکان میں نہ ٹھہرایا جائے

ف ۹ ۔ رقم بابت حق فروخت مسکرات بارہ ماہانہ مساوی اقساط میں اگر اقساط مقرر کئے گئے ہوں تو اس علاقہ کے سرکاری خزانہ میں جہاں دوکان واقع ہو داخل کرنا اجازت نامہ دار پر لازم ہوگا ہر سال ماہانہ اقساط کی ادائی کا آغاز ماہ آذر سے ہوگا ہر ماہ کی قسط دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ پر اور اگر پانچ تاریخ کو تعطیل واقع ہو تو جم

معطل کے بعد دہم کے پہلے روز داخل نہ ہو تو رقم غیر وصول پر سود بشرح (۲) فیصدی سالانہ لگایا جائیگا اور ہر ( ) روپیہ یا اس کیلئے آٹھ آنے سے کم سود نہیں لیا جائیگا اسمی عدم ادائی کی علت میں جب تک ہوا نہ ہو اول ٹھیکہ دار باقی دیا جائیگا جسکی بعد یہ سود واجب الوصول کی تعداد دوچند ہو جائیگی اگر دوسرے ماہ کی ۲ تاریخ تک بھی رقم مع سود داخل نہ ہو تو عدم ادائی کی علت میں دوکان فروخت کر دی جاسکیگی

ف ۲ اول ٹھیکہ دار مبلغ یا ٹھیکہ دار آبکاری ملتہ کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم ادائی اقساط اجازت نامہ دوکان راجی کو ک ی معرر مدت تک منسوخ کر دیں بعلت عدم ادائی ضبط اجازت نامہ کسی معرر مدت کیلئے منسوخ ہونیکی صورت میں حق فروخت دوبارہ فروخت کیا جاسکیگا اور اسکا عمل جب ٹھیکہ دار کے اہم حد اجازت نامہ کی تاریخ سے ہوگا یا کسی اور طرح پر جیسا کہ ٹھیکہ دار اول نے منسوخ ملہ اجازت نامہ کا ختم ہو سکیگا سوائے فروخت کے کسی اور طرح پر اجازت نامہ کا تصفیہ کرنے میں دوکان کی مسدودی بھی شامل ہوگی اجازت نامہ عارضی طور پر منسوخ ہونے یا دوبارہ فروخت کرنے یا کسی اور طرح پر اس کا انتظام کئے جو معاملات ہوں انکی اعلیٰ ٹھیکہ دار ذمہ دار رہے گا لیکن وہ کسی امر کا جو اس انتظام سے حاصل ہو مستحق نہ ہوگا مگر اسکی ذمہ داری بھی پوری ضبط ہو سکیگی عہدہ دار جو اجازت نامہ کو کسی معرر مدت کیلئے منسوخ کرنیکا مجاز ہو وہ حق فروخت کے دوبارہ فروخت یا اور کسی انتظام کے ہونے تک حسب ضرورت دوکان مسدود رکھنے کا انتظام کرسکیگا

ف ۲ کوئی حق فراہمی یا فروخت مسکرات بغیر اول ٹھیکہ دار کی اجازت کے فروخت یا کسی اور طرح منتقل نہ کیا جاسکیگا اور نہ کوئی شکمہ دار بنایا جاسکیگا البتہ کسی دوکان کے انتظام کے کاروبار کی انجام دہی کیلئے ایجنٹ یا نوکر مقرر کیے جاسکینگے جن کے لئے اجازت نامہ کی طرف سے مہتمم آبکاری کے پاس درخواست ایک آنہ کا ٹکٹ حسب ضابطہ چسپاں کر کے پیش کیا جاکر نوکر نامہ سادہ کاغذ پر حسب ہدایت منظور حاصل کرنا ضروری ہوگا

ف ۲۲ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ مہتمم آبکاری یا دیگر عہدہ دار آبکاری جسکا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو جو دفعہ حساب اور مواد دوکان کے متعلق طلب کریں فراہم کردیا جائے

ف ۲۳ اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اس کے ملازمین منظلقہ سے ساری عمل و نقل و فروخت شراب منسدھی الیوں و کامنہ یا خلاف ورزی قواعد قانون آبکاری کے متعلق جو امور خلاف ضابطہ سرزد ہوں یا جو اسکے علم میں آئیں انکی رپورٹ مہتمم آبکاری کو دیں اور ایسے ملازمین کو آئندہ ملازمت میں رکھنے کے متعلق مہتمم آبکاری جو حکم دیں اسکی تعمیل کریں

ف ۲۴ اجازت نامہ کا ملازمین آبکاری پولیس اور مالگزاری سے کسی قسم کا رقمی معاملہ کرنا قطعاً ممنوع ہے

ف ۲ ۔ مانوں نکای ا ما ان‌ا نو امر مسی کے تحت جو عام احاص مواعد آمدہ ماند ہوں ان کی ابتای اجازت نامہ ر لازم ہوگی

ف ۲۶ ۔ سند حد ل عہدہ داران سرکاری اجازت نامہ دوکان آبکاری کی سرح اور معائنہ اجازت نامہ کے مجاز ہونگے

( ) ہر عہدہ دار سررسدہ مال جسکا عہدہ تحصیلدار سے کم نہ ہو

(۲) ہر عہدہ دار آبکاری جسکا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو

عہدہ داران مذکور حدود دوکان میں داخل ہوئے اجازت نامہ طلب و معائنہ کرے اور اس کی صحیح کرنے دوکان کے حساب طلب اور جانچ اور مسکرات کی اسٹاک کا معائنہ کرنے کے مجاز ہونگے اجازت نامہ پر لازم ہوگا کہ اگر اجازت نامہ میں اندوخت صحیح حدود کی رقم کی ضرورت ہو و اجازت نامہ بہ عجلت مالک ہمہ مہتمم آبکاری کے پاس پیش کر کے رقم کرائے تا ان کے مطالعہ و بغرض درستی بھیجدے

ف ۲۷ ۔ عہدہ داران صحیح کرنے کیلئے معرور نمونہ کی انسپکشن تک دوکان پر آویزاں رکھی جائیگی اسکی حفاظت و معاملت کی ذمہ داری اجازت نامہ دار ہوگی ہ انسپکشن تک رکاری ملک ہوگی اجازت نامہ کی ملت کے اختتام پر اجازت نامہ دار لازم ہوگا کہ بس کتاب کو معہ اجازت نامہ کے انسپکٹر آبکاری یا اس کے حکم پر عہدہ دوکاندار کو اخذ رسید دیدے

ف ۲۸ ۔ و تمام عہدہ دار جو دوکانات کی صحیح کے مجاز ہیں اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ جب کوئی میں از قسم مسکرات ومف صحیح ۱۵ ال ا سہ ل پائی جائے یا جس کے متعلق ان کو شبہ ہو کہ سرط نمبر ( ) میں بتلائے ہوئے طریقوں میں سے کسی طریقہ پر آمیزش کیگئی ہے تو اس میں کو مروجہ ہوئے سے روکیں اور ضبط کرلیں اور فوراً رپورٹ کریں اور تعلقدار و مہتمم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ ایسے منضبطہ مسکرات کو تلف کردیں

ف ۲۹ ۔ اگر کسی سرط مندرجہ اجازت نامہ ہذا کے خلاف کوئی عمل ہوا ہو خواہ ایسا عمل اجازت نامہ شخص کی طرف سے ہوا ہو یا اس کے ملازم کی طرف سے تو اول تعلقدار ضلع ا تعلقدار آبکاری بلدہ یا مہتمم آبکاری مجاز ہونگے

الف ۔ اجازت نامہ دار پر پچاس روپیہ تک جرمانہ کریں

ب ۔ اس خاص خلاف ورزی کیلئے اجازت یافتہ شخص یا اس کے ملازم کے معاملہ میں عدالتی کارروائی کئے جانے کا حکم دیں اور اگر ناظم آبکاری ضروری خیال کرتی تو لائسنس منسوخ کر کے رقم دھروٹ بھی ضبط کرسکینگے اس صورت کے تحت کسی اجازت نامہ کی منسوخ ہونے پر مدت اجازت نامہ کی باقی ہوری رقم اجازت نامہ طلب شدہ واجب الوصول قرار دیکر حسب ضابطہ وصول کرلیجاسکیگی

نوٹ ۔ معطل و منسوخ خلاف ورزی شرائط اجازت نامہ کی علت میں معطل و منسوخ جرمانے کئے جاسکینگے

ف ۳۰ ۔ اگر اجازت نامہ کی مدت کی عدالت نے کسی خلاف ورزی قانون
آبکاری کیلئے اور جرم کی ادائی میں جب قانون جرمانہ ثابت ہوا ہو جس کی
وجہ سے اول مذاکر کی رائے میں وہ اجازت نامہ رکھنے کے قابل نہ ہو تو ناظم آبکاری کو
اس امر کی اطلاع ملنے کے بعد اجازت نامہ مخصوص اجازت نامہ کے ادا ہونے کے قبل کی
میعاد کے رو سے جرم کا مجرم قرار دیا تھا مگر اس نے واقعہ کو وسیلہ
رکھا ہے تو ایسی صورت میں ناظم آبکاری کے حکم سے اس کا اجازت نامہ ضبط کر لیا جائیگا
اور اجازت نامہ کی ذمہ داری رقم فیس کے دوار فیس اس کے متعلق کسی اور
طریقہ سے انتظام کیا جا سکتا ہے اس انتظام سے اگر رقم میں کمی ہو تو اس کی اجازت نامہ سے
پابجائی کرالیجائیگی صورت مذکور میں کوئی معاوضہ ہوگا

ف ۳۱ ۔ اگر کسی اجازت نامہ ایک سے زائد جائز نامہ رکھتا ہو اور ان میں سے
کوئی ایک بھی فقرات (۲۹ و ۳۰) درجہ الا بہ تحت شرائط خاص متعلقہ دوکانات
شراب والی منسوخ ہوجائے تو ناظم آبکاری کو مجاز ہوگا کہ وہ حکم دے سکیگی
کہ جملہ اجازت نامہ جات جو ان میں سے کسی کے نام ہیں منسوخ کردیئے جائیں جو تحت
قانون آبکاری ہوئے ہوں اور ان کو دوبارہ فروخت کیا جائے تاکہ ان کے متعلق کسی اور
طریق کا انتظام عمل میں لایا جائے ان تمام صورتوں میں جملہ نقصانات کی ذمہ داری
و پابجائی اجازت نامہ قاصر پر رہیگی اور اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری یہ حکم بھی
دے سکیگی کہ جو رقم اجازت نامہ بطور ڈپازٹ جمع داخل کیا ہے ضبط کرلیجائے جس
اس طور کے تحت کسی قسم اجازت ناموں کی منسوخ عمل میں آئے تو منسوخ شدہ
اجازت ناموں کے متعلق باقی کی پوری رقم اجازت نامہ قاصر کے ذمہ فوراً ہی واجب الادا
قرار پائیگی جو بحسب ضابطہ ضبط کرلی جا سکیگی

ف ۳۲ ۔ کوئی دوکاندار شراب بلا منظوری ناظم یا ڈپٹی کمشنر متعلقہ دوکان کو ایک مقام سے دوسرے
مقام یا دوسرے موضع میں منتقل نہ کریگی لیکن خاص صورت میں عہدہ دار ضلع کو
منتقلی دوکان کا اختیار حاصل ہے فقط

مددگار ناظم آبکاری

شرائط خاص ٹھیکہ جات شراب

منظورہ حکومت حیدرآباد تحت دفعات (۳۰ و ۵۱) قانون آبکاری

ف ۱ ۔ سرراہی کے ٹھیکہ دار دکانداران شراب ہوں یا دیگر اشخاص اس امر کے ذمہ دار
ہونگے کہ اپنے رقبہ سرراہی کی دوکانات شراب کی مناسب سرراہی کیلئے موزوں مکانات
میں گودام وغیرہ کے ٹھیکہ قائم کریں جن کو ذاتی کاروبار خود کنٹرول کرینگے ان کے
اجازت نامہ جات بلا فیس جاری کئے جائینگے البتہ دیگر سرراہی کے ٹھیکہ دار کو ہر ڈپو
کے اجازت نامہ کیلئے ( ) روپیہ فیس ادا کرنی ہوگی

ف ۲ - سربراہی کنندگان پر لازم ہوگا کہ اپنے ذاتی مصارف اور اہتمام سے باہم ملحقہ معاملہ حسب ذیل انتظامات کریں

شراب کا ذخیرہ رکھنے کیلئے حسب ضرورت پیپے اور ٹانکی مہیا رکھیں

۲ - مستند آلات پیمائش صحیح و باضابطہ شراب میں ایک ہائیڈرومیٹر ایک تھرمامیٹر ایک گلاس و ملی ٹنک ایک مگ رالڈ اور ایک گیلن سے ... کا سیٹ بمطابق نمونہ منظور ... آبکاری ڈپو پر رکھیں

۳ - شراب کے جمع و خرچ اور اجرائی کے باب ہر وقت صحیح اور مکمل حالت میں منظور رجسٹرات میں باقاعدہ درج کیے جائیں

۴ - ظروف اجرائی شراب پر مہر کرنے کے لیے مہتمم آبکاری ضلع متعلقہ کی منظور مہر رکھیں

نوٹ - آلات مندرجہ ضمن (۲) و رجسٹرات مندرجہ ضمن (۳) محکمہ طباعت آبکاری یا دفتر مہتمم سے حاصل کیے جاسکتے ہیں

ف ۳ - ڈپو کے ہر پیپہ یا ٹانکی پر اس پیپہ یا ٹانکی کی مقدار نمایاں حروف میں روغنی رنگ سے لکھی جانی چاہیے پیپہ یا ٹانکی پر جو حروف ثبت کیے جائیں یا داغے جائیں اور ان پر جو مقدار درج ہوگی اس کی صحت کا سربراہی کنندہ ذمہ دار رہیگا (۸) گیلن یا اس سے زائد کی گنجائش کے پیپہ پر مندرجہ مقدار میں کسرات ہوں تو ان کا تکملہ قریب ترین نصف گیلن کے عدد سے اور اس سے کم گنجائش کے پیپہ کی مقدار کی کسرات کا تکملہ قریب ترین پاؤ گیلن کے عدد سے کیا جائیگا

ف ۴ - ہر ڈپو کے باہر ایک تختی آویزاں کرنی چاہیے جس پر ڈپو کا نام اور اجازت نامہ کا نمبر اجازت یافتہ شخص کا نام اور فروخت کا نرخ فی گیلن صاف لکھا جائے

ف - سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ ... سربراہی کرے ... کی جملہ شراب آمد ... رجسٹر ... جائے اس کو ... سربراہی دوکانات ... ادائی محصول ادا شدہ و اجراءات باربرداری لائسنس حاصل کرے اگر ... باربرداری میں تکرار واقع ہو تو اس کا تصفیہ بحضور مہتمم آبکاری کلکٹر ضلع متعلقہ کرینگے اور ان کا فیصلہ قطعی ہوگا

علاوہ ازیں سابقہ سربراہی کنندہ کی جمع شدہ رقم محصول و ... شراب حاصلہ سربراہی کنندہ نہ ادائی شدہ رقم سربراہی کنندہ سابقہ سے اپنے نام پر لازماً منتقل کرے اسی طرح سابقہ سربراہی کنندہ کے نام منظور و مشتہر شدہ حاصلہ سربراہی کنندہ بعد ادائی رقم محصول اپنے نام پر تفصیلی سے اجرا کروانے کا پابند رہیگا

نوٹ - اگر دوران معاملہ میں مقابلہ گزشتہ نسبت و محصول شراب میں کوئی اضافہ ہو تو مالک شراب و تسلیم سابقہ کی بابت اضافہ شدہ رقم بھی خزانہ سرکار میں داخل کیجانی چاہیے

دفعہ ۷ (الف) ہر راہداری کنندہ پر لازم ہوگا کہ جس اجازت نامہ کے تحت اجازت الیہ
اس کے ڈیلری اور رہوریہ ادائی ٹیکس و محصول بعدر جو مندی گی ہے اس کو طور ملک
راہداری کنندہ نے جو سے حاصل کی ہو کوئی دوسری شراب ڈپو میں لائے یا رکھے یا
فروخت کرے ڈپو پر شراب کی ڈیلری او ہوریہ راسب لیجا یا ہوگا

(ب) ڈسٹلری یا ویئر ہاؤس سے شراب حاصل کیے وقت راہداری کنندہ پر لازم ہوگا کہ
ہر ایک شراب کے لیے ایسا مسئلہ رکھے جس میں شراب بطور نمونہ بھر دیا کر اس پر مہر
ڈسٹلری یا ویئر ہاؤس میں لگا دیا جائے گی اس نمونہ کی شراب فروخت کرنے کی ڈپو دار کو اس
وقت تک اجازت ہوگی جب تک کہ اس نمونہ کے مطابق ہوئی شراب ختم ہوجائے
ڈپو کے انسپکٹر کی کمال کے لیے اگر درمیان میں ڈیلری اور رہوریہ سے شراب حاصل کرنے
کی ضرورت ہو تو ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ نمونہ شراب کے لیے علاحدہ مہر بند کیا جائے اور
جب تک یہ نمونہ ختم نہ ہو جائے درآمد شدہ شراب کو عامہ ملک میں فروخت نہ
کرے

دفعہ ۸ (الف) ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ ڈپو میں روزانہ اہم معاملہ کم از کم گرسنہ
ماہانہ کی ماہانہ او ط کے مساوی پندرہ دن کی سربراہی کی مقدار میں شراب کا
ذخیرہ موجود رکھے جس کا تعین ہوئے اجرائی اجازت نامہ کیا جائے گا
اور اس کی صراحت کر دی جائے گی اور جو سرا ط ڈپو میں رکھے ان میں
اعداد کا اندراج کیا جائے گا دوکانات پر اگر شراب کے حرج میں اضافہ ہو جائے تو ڈپو دار
پر لازم ہوگا کہ حسب ضرورت شراب کا ذخیرہ فراہم کرے تا کہ ناکافی سربراہی کی صورت
میں ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ سربراہی کنندہ کی بدحلقہ رقم ڈپازٹ سالانہ یا اس کا کوئی
جزو ضبط کر لیں یا حسب کر دیے جانے کا حکم دیں ایسی صورت میں سربراہی کنندہ پر لازم
ہوگا کہ دوبارہ ڈپازٹ ادا کرے پھر اگر سربراہی کنندہ کسی وجہ سے سربراہی
شراب سے قاصر ہو جائے یا ناکافی سربراہی کرے تو ذمہ داری سربراہی کنندہ شراب کی
سربراہی کا کوئی اور مناسب انتظام بصرف سرکار کرایا جائے گا اور اس طرح انتظام کی
میں یا بوجہ عدم سربراہی جس قدر نقصان سرکار اور جس قدر نقصان دوکانداران شراب
کا ہوا ہو اس کی ادائی کی ذمہ داری سربراہی کنندہ پر رہے گی اور رقم نقصان اس
کی ڈپازٹ اور اس کی ذات و جائیداد سے مثل بقایا مالگزاری وصول کر لی جا سکے گی

(ب) عدم سربراہی کی وجہ سے دوکاندار شراب کا جو نقصان ہو اس کا تعین
ناظم آبکاری کر سکیں گے اس خصوص میں مجلس مال کا فیصلہ قطعی ہوگا

دفعہ ۹ شراب جو فروخت کی جائے یا فروخت کرنے کی غرض سے رکھی جائے اچھی
قسم کی اور غیر آمیزش شدہ ہونی چاہیے اس میں کوئی شے اس کی تیزی کو بڑھانے یا گھٹانے
یا کسی اور غرض سے شامل نہ کی جانی چاہیے

دفعہ ۱۰ ڈسٹلری یا ویئر ہاؤس سے جس دن شراب وصول ہو سربراہی کنندہ کو چاہیے کہ
اس کی اطلاع اسی روز بصراحت تمام سب انسپکٹر سرکل کو دے اور بعد میں ... نانہ

ٹھیکہ دار بغیر اجازت کھولے سب انسپکٹر اگر دو ہوں تو انسپکٹر کا حکم ہو تو اس کی اطلاع انسپکٹر کو فرض منصبی کی رو سے دے سکتی ہے اور اسی اطلاع کے پانے پر سب انسپکٹر یا انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ فوراً ڈپو پر جا کر وصول شدہ شراب کی جانچ پڑتال کریں۔ سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی جانچ پڑتال کے بعد ہی ڈپو ہولڈر اس شراب کا اجرا کر سکتا ہے

اگر بوجہ دوری سب انسپکٹر یا انسپکٹر کی جلد پہنچنے کا اندیشہ ہو اور اجرائی میں رکاوٹ پیدا ہو تو ڈپو ہولڈر وصول شدہ شراب کے مجموعہ عدد معروف کرکے بعد دیگر شراب کے پیپے کھولکر اس کی قوت و مقدار کی جانچ کرے اور رجسٹر متعلقہ میں درج کرکے شراب اجرا کر سکیگا لیکن جب تک کہ کسی شراب کی قوت پوری طرح درج نہ ہو جائے دوسرے پیپے کو کھولنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی کوئی پیپہ جس کا کھلا ہوا ڈپو پر وصول ہو اور سب انسپکٹر یا انسپکٹر حاضر نہ ہو تو ڈپو دار بلا انتظار جانچ کھول سکیگا۔ اس صورت میں ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ وہ اس پیپے کا نتیجہ درج رجسٹر کرے اور بوقت معائنہ دیگر پیپوں کے ساتھ سب انسپکٹر یا انسپکٹر کے پیش کرے۔ معائنہ کنندہ عہدہ دار پر لازم ہوگا کہ وصول شدہ شراب کی جانچ کے بعد نتیجہ کا اندراج رجسٹر ڈپو میں کرے

(۱) ڈپو سے کسی دوکاندار کو ایک گیلن سے کم شراب اجرا نہ کی جائی چاہیے ڈپو کی ہر اجرائی کے ساتھ راہداری ہونا ضروری ہے۔ راہداری کی کتابیں طبع شدہ ہونگی اور یہ کتابیں مہتمم آبکاری یا انسپکٹر آبکاری کے پاس سے ادائی قیمت حاصل کی جاسکتی ہیں۔ سربراہی کنندہ کو بھی اجازت ہوگی کہ وہ ان کتابوں کو ناظم آبکاری کے مقرر نمونہ کے مطابق چھپوالیں۔ راہداری کی کتاب کے تمام اوراق نمبر اور مہر زدہ ہونگے اور آخری ورق پر تعداد اوراق کی تصدیق مہتمم آبکاری کریگے

نوٹ: آئندہ ہونے والی اجرائیوں کے لئے معرا راہداریوں پر دستخط کرنے کی ممانعت ہے

(۲) ڈپو سے دوکانداروں کو شراب کی اجرائی اس وقت ہوسکیگی جبکہ وہ مقررہ پاسبک ڈپو دار کے پاس پیش کریں۔ یہ پاسبک دفتر تحصیل یا دفتر مہتمم سے قیمتاً ادا کرنے پر مل سکتی ہے۔ ڈپو دار پر لازم ہوگا کہ پاسبک پیش ہونے پر شراب کی مقدار مطلوبہ اجرا کرکے پاسبک میں اس کا اندراج کرے اور دستخط کرے۔ اس کے ساتھ ہی راہداری مقررہ نمونہ پر جاری کرے جس کی ایک پرت ڈپو میں رہیگی۔ دوسری پرت حاصل کنندہ شراب کو دی جائیگی اور تیسری پرت سب انسپکٹر متعلقہ کے پاس روانہ کی جائیگی اگر دوکان ایک رینج میں اور ڈپو دوسرے رینج میں واقع ہو تو راہداری اس سب انسپکٹر کے پاس روانہ کی جائیگی جس کے رینج میں دوکان ہے۔ اور اس سب انسپکٹر کو جس کے رینج میں ڈپو ہے اجرائی شراب کی اطلاع ایک یادداشت کی شکل میں ڈپودار کو کرنی ہوگی

(۳) سربراہی کنندہ علاوہ محصول مقرر کے قیمت شراب اور کمیشن منظور شدہ کی میزان جس کی صراحت جدول اشتہار میں موجود ہے دوکاندار شراب سے اس شراب پر وصول

کرےگا جو ڈپو سے اجرا کی جائے اس سے زیادہ یا کم رقم وصول کرے یا کوئی اور رقم کسی عنوان سے وصول کرنے کا مجاز نہ ہوگا بمعاوضہ بجز اجرائی فیس کے رائج الوقت کے کسی ورنہ کے لیے کی مجاز ہوگی اور سربراہی کنندہ مجاز ہوگا کہ ہر اجازت نامہ وکالت زون کے کسی اور کو کسی طرح شراب فروخت کرنے نہ دے

شرط سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ روزانہ شراب اجرا کرنے سے پہلے ہر منقش شراب کی بوتل کا امتحان کرا کرے اور صحیح بوتل شراب کا اندراج رجسٹر جری شراب اور راہداری میں کیا کرے شراب کی ... تک ہی ... تک سے ... کرے اور جب وہ خالی ہو جائے تو ... رہے ... تک سے جری شروع کرے اور رجسٹر شراب اجرائی وغیرہ میں اس مہر ... ٹانکی کے نمبر کا صاف طور پر اندراج کردیا کرے میں جس سے شراب اجرا کی جا رہی ہو دوکانات پر شراب بھیجنے ... لی لوہے ... کے ظروف میں جاری نہ کرے جو سربمہر نہ ہوں کسی کو اس امر کی اجازت نہ ہوگی کہ کسی دوکاندار کو بغیر ... مقدار میں شراب کی کوئی مقدار شراب کے ہر ظروف پر جس میں دوکان کو شراب لے جائی جا رہی ہو حدود ڈپو کے باہر لے جانے سے پہلے اچھی معیاری سے مہر ثبت کرے اگر ضرورت ہو تو ناظم آبکاری حکم دے سکیں گے کہ ڈپو سے دوکان پر اجرا منقش شراب یا اس کا کوئی حصہ زیر مہر و ملفوف میں جاری کی جائے سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ ... و مہر صرف ظروف شراب یا کسی اور داشہ پر ثبت کرے تاکہ ان راہداریوں پر بھی ثبت کیا کرے جو شراب کے ساتھ رکھے کے لیے جاری کی جاتی ہیں ... اری پر مہر کرنے کے لیے ... کی ... استعمال کرے ... لگا کر مہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے شراب کی کوئی مقدار بلا راہداری ڈپو کے باہر جانے نہ دے اور راہداری میں ہر اجرائی شراب کا مکمل اندراج شراب ڈپو کے باہر جانے کے قبل کیا کرے ہر راہداری میں لازمی طور پر اس امر کی صراحت کیا کرے کہ راہداری کس تاریخ و وقت سے کس تاریخ و وقت تک نافذ رہیگی اور جس حلقہ میں ڈپو واقع ہو اس حلقہ کے سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری کے پاس شروع سال میں ہی اس قسم کے دو نمونے اور وہ طریقہ نمونے بھیجدے جو دوران سال میں زیر استعمال رہیںگے ایک مرتبہ مہر کے نمونے بھیجدے کے بعد سربراہی کنندہ کو دوران سال میں پھر کسی وقت بھی بطور خود تبدیلی مہر کی اجازت نہ ہوگی

شرط سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ جمع و خرچ شراب اور دوکان داری اجرائی شراب کے ماہانہ نقشہ جات مرتب کرکے اگلے ماہ کی دو تاریخ تک سب انسپکٹر و انسپکٹر آبکاری اور مہتمم آبکاری متعلقہ کے پاس روانہ کیا کرے

شرط ٹرانسپورٹ و اسٹوریج وسیع ان ڈپو ذیل کو جن کے ڈپو کا فاصلہ ڈسٹلری یا ورہوزسے دس میل ہو حسابات قیمت تک گھالی تک ورنہ جن کے ڈپو کا فاصلہ زائد از دس میل ہو وہ دوگھالی تک علیحدہ علیحدہ ہر بوتل کی اوسط مقدار شراب پر مجرا دیا جائیگا جو ڈسٹلری یا ورہوز سے ڈپو پر لانے کے بعد دوکانات پر جاری ہوئی ہو اگر کوئی شخص

کسی مالِ صاف کی [illegible] برھی کا معاملہ [illegible] کرنے وغیرہ کی اجرائی پر دو فیصد تک و [illegible] مجوزہ دیا جا سکیگا اور فاضل کی مد پانی [illegible] کی اگر وسٹیج کی اس سکو کم حد سے کم تعداد [illegible] وسٹیج [illegible] ہو تو وہی کم مقدار وسٹیج [illegible] کی جائیگی مگر کسی صورت میں دو فیصد سے [illegible] وسٹیج مجرا نہیں دیا جائیگا۔ وسٹیج کا حساب ہر مہینہ کے ختم ہوگا [illegible] ماہی [illegible] تاریخ تک سہ ماہی وسٹیج کے [illegible] حساب [illegible] متعلقہ پر داخل کردے [illegible] حاصل [illegible] فیصد وسٹیج ہر [illegible] سہ ماہی [illegible] کی [illegible] بشرطیکہ واجب الادا اقرار پائے گر [illegible] سربراہی کنندہ [illegible] وسٹیج کا [illegible] کرائے تو [illegible] مقدار [illegible] وسٹیج کے مطالبہ کا حق [illegible] ہو جائے گا جس قدر وسٹیج مجرا طلب [illegible] صرف اس کی ڈیوٹی معاف ہوگی [illegible] کی ادائی کی ذمہ داری سربراہی کنندہ پر رہیگی [illegible] وسٹیج [illegible] نہیں ہوگا [illegible] مقدار شراب بطور وسٹیج اضافی ہوئی ہو [illegible] استعمال کرنے کے لیے محسوب نہیں ہوگی

[illegible] سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ حسب نمونہ ذیل [illegible] وسٹیج کا ماہانہ [illegible] اس انسپکٹر [illegible] انسپکٹر آبکاری کے پاس ارسال کیا کرے جس کے حلقہ میں وہ ڈپو واقع ہو اور اس کی کاپی [illegible] آبکاری متعلقہ [illegible] کیا کرے

نمونہ [illegible]

ہر پیپہ کا نمبر جو ڈسٹلری یا گودام سے ڈپو [illegible] وصول ہوا ہو

۲ مقدار گیلنوں میں جو پیپہ [illegible] ہو

۳ مقدار شراب جو بوقت تصحیح برآمد ہوئی ہو

۴ ہر پیپہ کا وسٹیج جو بعد تصحیح برآمد ہوا ہو

[illegible] پیپہ سے متعلق ہو اس کے [illegible] مہینہ کی [illegible] تاریخ تک لازمی طور پر دفاتر مذکور پر روانہ کردیا جانا چاہیے۔ اگر کسی سربراہی کنندہ کی جانب سے [illegible] مذکور [illegible] تاریخ تک وصول نہ ہو تو ایسے ڈپو کا اس مہینہ کا وسٹیج قابل [illegible] نہ ہوگا۔ ان تمام صورتوں کا [illegible] وسٹیج کی مقدار مگر کم مقدار [illegible] آبکاری متعلقہ [illegible] ایسے داوان کے [illegible] کرنے کے مجاز ہوں گے جس کی مقدار [illegible] وسٹیج [illegible] واجب الوصول محصول کی تعداد کے [illegible] واجب الوصول محصول کی تعداد سے کم نہ ہوگی۔ اگر پیپہ جات [illegible] میں ایسے علاقوں سے گذر رہے ہوں جہاں کا شرح محصول مختلف ہو تو تاوان کا قرار داد اس شرح محصول کے لحاظ سے کیا جائیگا جو [illegible] علاقوں میں سب سے زیادہ ہو

[illegible] سربراہی کنندہ اور اس کے ملازمین کو اس ڈپو کے قبضہ کے علاوہ شراب سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھنا چاہیے۔ ڈپو کا معاملہ حاصل کرنے کے بعد اگر

سربراہی کنندہ کا کوئی مزا ندار ڈپو کے نصف کوئی دوکان سراب حاصل کرے تو سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع سپرنٹنڈنٹ آبکاری کو مزید کارروائی مناسب دے

ف ۸ سربراہی کنندگان مجاز ہونگے کہ بلا حکم متعلقہ معاملہ سربراہی کسی ٹھیکہ دار آبکاری مال یا پولیس سے کسی قسم کا لین دین کریں ان ملازم کی کوئی دوکان سراب اپنے یا اپنے متعلقین یا کسی حصہ دار یا شریک کے نام سے لیں یا کسی طرح حاصل کریں جسکے حدود میں ان کا ڈپو واقع ہو

ف ۹ سربراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ کاروبار ڈپو کی انجام دہی کے لیے جس قدر ملازم مامور کرے ان کے لیے حسب ضابطہ نوکر نامہ سپرنٹنڈنٹ آبکاری حلقہ کے دستخط سے حاصل کرے

ف ۲ کاروبار ڈپو کی انجام دہی کے لیے کوئی عورت ملازم نہ رکھی جائیگی اور کوئی ایسا مرد مامور نہ کیا جائیگا جس کی عمر (۸) سال سے کم ہو یا مرض متعدی میں مبتلا یا مجنون یا بصیغہ فوجداری سزا یافتہ ہو یا جس کو سررشتہ آبکاری معاملات آبکاری میں کسی قسم کا حصہ لینے یا بجرم انصرام کاروبار معاملات آبکاری مامور کیے جانے کی باعث گردنگی ہو

ف ۲ ڈپو دار مجاز نہ ہوگا کہ عمارت یا احاطہ ڈپو میں

۱ خود اپنے اور اپنے ملازمین کے کسی اور کو رہنے دے یا بٹھائے

۲ کسی قسم کی تقریب دعوت یا جلسہ کرے

۳ سوائے سراب کے کسی اور شے کا بیوپار کرے یا کوئی ایسی شے رکھے جس کا کاروبار ڈپو سے تعلق ہو

ف ۲۲ ڈپو کی تنقیح و جانچ ٹھیکہ داران آبکاری جن کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو اور ٹھیکہ داران مال جن کا درجہ تحصیلدار سے کم ہو وقتاً فوقتاً کاروبار ڈپو میں کرسکیں گے ہیچ کنندہ مجاز ہونگے کہ وہ وہیں داخل ہوں اور اس کی تنقیح کریں اس کے علاوہ شراب اور پیالہ جات اور ڈپو میں جو حساب رکھے جاتے ہیں ان کی بھی تنقیح کرسکتے ہیں ۔ تنقیح کنندہ ٹھیکہ داران کے رہنمائی کے لیے انگ انسپکشن بک رکھا ہوگا جس کے مندرجات بمرده ہونگے حکم متعلقہ معاملہ پر حلقہ کے سب انسپکٹر کو یا کسی اور ٹھیکہ دار کو جو ناظم آبکاری کی جانب سے انسپکشن بک حاصل کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو انسپکشن بک حوالہ کردی جانی چاہیے ۔

ف ۲۳ ۔ جو ٹھیکہ دار ڈپو کی تنقیح کے مجاز ہونگے وہ اس امر کے بھی مجاز ہونگے کہ ڈسٹلری یا ویر ہوز سے آئی ہوئی دیسی سراب کو جس کی نوعیت مشتبہ معلوم ہوتی ہو ڈگری سے رایند ملک ہو یا یہ معلوم ہو کہ کسی طرح سراب خراب کردی گئی ہے احوالی سے روک دیں اور اس ٹھیکہ دار کو چاہیے کہ سربراہی کنندہ کا جواب لے کر سپرنٹنڈنٹ آبکاری متعلقہ کے پاس معہ نمونہ سراب و رپورٹ برائے تصفیہ بھیجدے

دفعہ ۴۳ سرراہی کنندہ پر لازم ہوگا کہ ناظم آبکاری جو احکام ان کو وقت بوقت دے جاری ان کی پوری پوری تعمیل و پابندی کرے

دفعہ ۴ شرائط مذکورہ بالا میں سے ایک یا متعدد شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں جب ناظم آبکاری کلکٹر ضلع یا مہتمم آبکاری علاقہ مجاز ہونگے کہ سرراہی کنندہ کے مچلکہ یا ضمانت نامہ کی بابت یکمشت طور پر (...) روپیہ تک جرمانہ کریں اور ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ

معاملہ صحیح کریں یا

۲ سرراہی کنندہ کے مچلکہ یا ضمانت کی بابت یکمشت طور (۲) روپیہ تک جرمانہ کریں یا

۳ ٹھیکہ کی شرائط ادا منسوخ کریں اور

۴ سرراہی کنندہ کو عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کا حکم دیں

دفعہ ۴۶ مسلسل اور متعدد خلاف ورزیوں کی صورت میں مسلسل اور متعدد جرمانے کئے جاسکیں گے اور خلاف ورزی سے اگر کوئی نقصان سرکار کو ہو اس کی ذمہ داری سرراہی کنندہ پر عائد کی جاکر وصول ہونا روپیہ انگوری سرراہی کنندہ کی ذات و جائداد سے وصول کرلیا جائے گا

دفعہ ۴ شرائط ہذا کی کسی عبارت کے مفہوم یا منشا سے متعلق کوئی ابہام پیدا ہو تو اس کی تفسیر و اطلاق کے متعلق مجلس مال حکومت حیدرآباد کا فیصلہ قطعی ہوگا

ناظم آبکاری

Journey by Buses

Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government intend enacting any Legislation so as to make the passenger responsible for the purchase of ticket while performing the journey by buses?

سری دگمبر راؤ بندو ایک آنریبل ممبر نے اس طرح کا مشورہ (Suggestion) گزشتہ سال بھیجا تھا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ بسوں میں بغیر ٹکٹ سفر کرنے والوں کی روک تھام کے لیے ایک پینل کلاز (Penal clause) بنانے کی ضرورت ہے کہ بس کا ٹکٹ خریدے بغیر کوئی آدمی سفر کرے تو اس پر کیا الزام عائد کیا جائے جس طرح ریلوے میں ہوتا ہے اسی طرح اس سلسلہ میں بھی عمل اختیار کرنے کے لیے گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس تجویز بھیجی گئی ہے معلوم ہوا ہے کہ وہاں یہ زیر غور ہے

سری بی ہنمنت راؤ کیا جاری ایجسلیٹو اسمبلی میں ایسا پینل کلاز نہیں بنایا جاسکتا ؟

سری دگمبر راؤ بندو وہاں پر وشکل ایک س من طرح کی رسم و رعور ہے

سری ایم ٹھا (سرور) کب تک زر غور رہیگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو جب تک سطور ہو زر غور رہیگی

श्री रतनलाल कोठेचा (पाटोदा) — जिस तरह बम्बई म हर जगह यह सिस्टम लगाया जाता है क्या जिस तरह यहा पर भी किया जायगा ?

سری دگمبر راؤ بندو اس پر غور کیا جاسکتا ہے

R T D Employees Allowance

*262 (217) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether any representation was made to the Government by the R T D employees union for City allowance in Warangal?

(b) If so what action has been taken thereon?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب ہے ہاں

(بی) کا جواب ہے جو مسابس ڈپارٹمنٹ بہ ہر حکومت کے زیر غور ہے

سری جی ہنمنت راؤ (بی) کا جواب میں نہیں سمجھا

سری دگمبر راؤ بندو (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ ہر گورنمنٹ کے زیر غور ہے

شری جی ہنمنت راؤ کب تک زیر غور رہیگی ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہم ابھی انتظار کر رہے ہیں جب سن کے بعد اس پر غور کریگے

شری جی ہنمنت راؤ ریپرزنٹیشن ہو کر کتنے دن ہوئے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس کوئی تاریخ نہیں

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا آپ کی رائے تائید میں ہے یا خلاف میں ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں سوال نہیں سمجھا

سری کے ایل نرسمہا راؤ سٹی الاونس دینے کے سلسلہ میں آنریبل منسٹر کی رائے تائید میں رہی یا خلاف میں ؟

سری ڈی ر راؤ ملو   سری جیون کے امات ھی ا   کک   ر س ا
ہا   یہ مسائل ڈپارٹمنٹ کو بھیجدیا گیا

سری کے   ایل یوسمپا راؤ کیا ملازم کی رائے کے بھیجدا گیا ؟

سری دگمبر راؤ بندو   مسائل ہے سو و کے بعد حکومت کی جانب سے پورے
نام کی جاتی ہے

Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance

*268 (327) *Shri Sridhari* (Kinwat)   Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of cases investigated by the police, under the Act No 56 of   Removal of Social Disabilities and Harijan Temple Entrance   in different districts of the State during 1949 to 1952?

(*b*) How many of them were taken to the court?

(*c*) The number of persons convicted and the punishment meeted out to them?

(*d*) Whether it is a fact that the Congress Committee of Kinwat informed the Local Police about one such case but the police failed to register it?

(*e*) If so what action has been taken in this regard?

شری دگمبر راؤ بندو   حرو اے کا جواب یہ ہے کہ (۲) کیسس اور کیس (Investigate) کئے گئے   حرو ف کا جواب یہ ہے کہ جملہ ۲ کیس عدالت میں پیش کیے گئے   حرو سی کا جواب یہ ہے کہ ان میں سے (۸) لوگوں کو سزا کی سزا   لگی جسکی مقدار ایک روپیہ سے دو سو روپیہ   تک تھی   حرو ڈی کا جواب یہ ہے کہ کنوٹ تعلقہ کانگرس کمیٹی نے ایک کیس کی اطلاع دی تھی کہ دو ہریجنوں کو ہوٹل میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی حالانکہ وہ چائے پینے کے لیے ہوٹل میں جانا چاہتے تھے   نہیں جانے دیے گئے انکار کیا گیا   سب انسپکٹر پولیس نے ان لوگوں کو اپنے ساتھ لیجا کر اوسی ہوٹل سے چائے پلائی اسکے بعد خود ان ہریجنوں نے کہا کہ اب اس ہوٹل والے پر مقدمہ چلانے کی ضرورت نہیں ہے

شری سی ھنمنت راؤ   کیا پولیس والوں کو بھی چائے پلائی گئی ؟

مسٹر اسپیکر   یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

श्री रत्नलाल कोटेचा —श्री पिगास बतलाये गये है वे आदिलाबाद के है या पूरी रियासत के है ?

شری دگمبر راؤ بندو — ۱۹۵۲ء سے ۲ ع تک ورے اضلاع سے متعلق ہیں

श्री रतनलाल कोठारी —क्या आप बिदर के हर जिले की अलग फिगर्स बता सकते हैं ?

شری دگمبر راؤ بندو — ہر ضلع کے مقدموں کی الگ الگ حساب دیکھکر بتانا ہوگا ہر ضلع میں آئے ہوئے کیسس ہیں اورنگ آباد، ناندیڑ اور بیڑ میں ہیں اور ان کیسس کی تفصیلات بھی الگ الگ ہیں

श्री चौधरी —क्या इस कानून के तहत पुलिस को ऐसे अख्तियारात दिये गये हैं कि इस बात पर निगरानी रखे कि हरिजनों को मन्दिर में दाखिल नहीं किया जाता और पानी नहीं भरने दिया जाता तो कुछ उन पर कारवाई की जाय ?

شری دگمبر راؤ بندو — جو جرائم قابل دست اندازی پولیس ہیں ان میں کسی خاص اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر کہیں ایسے واقعات ہوئے ہوں جن سے یہ پتہ چلے کہ پولیس ایسے معاملات میں دست اندازی نہیں کر رہی ہے تو ایسی صورت میں حکومت دھیان دے سکتی ہے

شری ایم ایس کیا یہ صحیح ہے کہ کسی کو رام مندر میں جانے سے روکا گیا؟

شری دگمبر راؤ بندو — میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی

شری کیشو راؤ واگھمارے (دیگلور محفوظ) کیا یہ مسئلہ حل ہو رہا ہے یا نہیں ہوگا؟

شری دگمبر راؤ بندو — آپ کس کیس کے بارے میں دریافت کر رہے ہیں ؟

شری کیشو راؤ واگھمارے — سنہ ۲ ع کے ناندیڑ کے کیس کا ذکر کر رہا ہوں۔

شری دگمبر راؤ بندو — سنہ ۲ ع کا گلبرگہ کا کیس ہے اور ایک کورٹ کا کیس ہے جس کا ذکر میں نے ابھی کیا۔ ناندیڑ کے بارے میں مجھے کوئی اطلاع نہیں ہے

Rehabilitation Centre

*264 (456) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* (Basmath General) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of murder and burglary in Purna Hatta, Kurunda, and Basmat of Basmat taluqa during 1952?

شری دگمبر راؤ بندو — اس سوال میں پوچھا گیا ہے کہ پورنا، ہٹا، کرونڈا اور بسمت میں مرڈر (Murder) اور برگلری (Burglaries) کے کتنے کیسس ہوئے۔ برگلری کے (۲۷) اور مرڈرس کے ( ) کیسس ہوئے۔ یہ کس پیریڈ (Period) کے ہیں رپورٹ سے یہ نہیں چلتا ہے

Dacoit in Police Custody

265 (4b7) *Shri Bhagwan Rao Boralkar* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether a notorious dacoit named Gangia of Rajura village in Basmat taluq escaped from Police custody from a running train?

(b) Whether it is a fact the police have failed so far to re arrest the aforesaid dacoit?

(c) Whether and if so how many persons of his party have been arrested so far?

(d) What steps do the Government intend taking in this regard?

سری دگمبر راؤ بندو حروف ے کا جواب ہے کہ ہاں یہ واقعہ ہے کہ اس ڈکو کو جسکا تعلق کرم سنگھ کی گیانگ (Gang) سے ہے باندر پولس نے گرفتار کیا اور ۲ اکتوبر سنہ ۵۷ ع کو جب سکو ٹرین کے درجہ باندر لایا جارہا تھا وہ چلتی ہوئی ٹرین میں کھڑکی سے کود کر بھاگ گیا

حروف ب کا جواب یہ ہے کہ اسکا ابتک پتہ نہیں چلا ہے حروف ج کا جواب ہے کہ کرم سنگھ کی گیانگ کے ڈاکو گسی اور کرسنا کے علاوہ ان سب گرفتار ہوچکے ہیں حروف ڈی کا جواب یہ ہے کہ جو چار پولس کے ملازمین اس فراری کے واقعہ کے ذمہ دار تھے انہیں معطل کرکے ان پر مقدمہ چلایا جارہا ہے

سری بھگوان راؤ بورالکر جو ڈاکو بھاگ گیے ہیں وہ کیوں گرفتار نہیں کیے گیے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکا پتہ نہیں چلا

شری بھگوان راؤ بورالکر کیوں پتہ نہیں چلا ؟

سری دگمبر راؤ بندو پولس کو ابھی پتہ نہیں چلا ہے اسلیے گرفتار نہیں ہوئے

سری جی لکشمی بائی (باسواڑ) کیا وہ لوگ بھاگ گیے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہاں اسی لیے تو پتہ نہیں چل رہا ہے

شری داجی شنکر (عادل آباد) کیا اسکے باپ کو پولس نے مارا کہ وہ مرگیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسکے لیے علحدہ سوال کریں تو واقف کرکے جواب دونگا

Rehabilitation of Ex Servicemen

*266 (461) *Shrimati Laxmi Bai*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of families of ex Servicemen rehabilitated at Ammuguda 'Rehabilitation Centre'?

(b) The amount spent for the above purpose?

(c) The facilities provided for their improvements?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (मिनिस्टर फार कामर्स अँड इंडस्ट्रीज) —

(अ) अम्मूगुडा रिहाबिलिटेशन सेंटर में इस वक्त ११४ एक्स सर्विसमेन काम कर रहे हैं।

(बी) इसपर ३ लाख ६ हजार १९२ रुपय ११ आने ६ पाई लैंड डेव्हलपमेंट (Land Development) और तालाब बैल आदि जानवर खरीदने के लिये खर्च किये गये।

(सी) यह काम शुरू होने के बाद हर एक को हमने ५ एकड़ जमीन एक मकान एक जोड़ी बैल और अग्रीकल्चरल के लिये जरूरी औजार दिये हैं।

شریمتی لکشمی بائی کیا دس لاکھ روپیے طور پر زمین (Presents) دے گیے ہیں یا قرضہ کے طور پر؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —ये प्रेसेंट्स के तौर भी नहीं और लोन के तौर पर भी नहीं दिये गये हैं। ये तो जमीन सुधारने के लिये दिये गये हैं।

شری ایس ریڈی (مالکونڈہ) یہ زمین دی گئی ہے یا سکی؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – जिस में कुछ जमीन तरी है और कुछ खुश्की। इस वक्त ठीक से डिटेल्स नहीं बता सकता।

شریمتی لکشمی بائی کیا انہیں گھر بنانے کیلئے زمین کے علاوہ قرضہ بھی دیا گیا ہے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —जो घर बनाये थे और ५ एकड़ जमीन और औजार यह सब उनको दिया जायगा।

شریمتی لکشمی بائی ایسے کتنے کسانوں (कुटुंबों) کو دئے جا سکے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —यहां पर ११४ कुटुंब होंगे। आगे चलकर करीब १५ और भी गुंजाइश है।

شریمتی لکشمی بائی کل کتنے کسانوں کو دئے جا سکے؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —मैंने दो तीन बार कहा कि ११४ कुटुंब हैं।

سری اسب ریڈی کل زمین ہے کی ہے یا تری ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —कुछ तरी और कुछ सुखकी है।

سری کے ال وسمبارا ان کو ی زمین دمای ہے یا مسکی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —५ अकर जमीन यह डब्लुलपमट के लिय पूरी होगी असा हमारा खियाल है अभी तो उनको ५ अकर ही जमीन दी गयी है

سری مسکم لکسمی بائی یہ لوگ کوآ پریٹو بیس (Co operative Basis) زرزعت کرتے ہیں یا الگ الگ طور پر ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – अस जमीन पर न कोआपरेटिव्ह बेसिस पर काश्त की जा रही है और न विविभिडुअली की जा रही है बल्के कलेक्टिव्हली (Collectively) बिस पर काश्त हो रही है।

Handy Crafts at Malkajgiri

*267 (460-A) *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Home be pleased to state

What handy crafts are introduced at Malkajgiri to rehabilitate aged women?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —अभी तो यहा पर कोअी क्राफ्ट शुरू नहीं की गयी क्यो कि यहा काम अभी पूरा नही हुआ है। जिस लिए बूढी औरतो के लिअ कोअी क्राफ्ट नही शुरू की गयी है।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाअी —क्या गवर्नमेंट को यह मालूम है कि यहा कोअी क्राफ्ट या बिज स्कीम न होने की वजह से यहा के लोगो को कितनी मुसीबतो का सामना करना पड रहा है?

श्री विनायकराव विद्यालंकार – यह जो स्कीम बनी है यह अनअमप्लॉयमेंट के लिए बनी है न कि सिर्फ बूढी औरतो के लिए।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाअी —क्या अुनकी मा बहन नही होती है जिन्हे काम की जरूरत होती है?

श्री विनायकराव विद्यालंकार —वे औरते अुनही के साथ रहती हैं।

Warrants for Arrests

*268 (468) *Shri K L Narasimha Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether warrants for arrests are pending against the following persons of Warangal district?

(1) Chunduru Vara Narsimha Rao of Madhira taluq

(2) Teegala Sathyanarayana B A LL B of Mahboob abad taluq

(3) Pushpasen of Warangal taluq

(4) Nalamala Prasad of Madhira taluq

(5) Mallela Venkateswar Rao of Madhira taluq

(6) Mallela Vishwanatham of Madhira taluq

(7) Parepalli Pulliah of Madhira taluq

(8) Venkat Narsiah of Gokinapalli village of Khammam

(9) Rayala Venkatnarayan of Khammam taluq

(10) Kondapalli Gopal Rao of Mahboobabad

(11) Dondeti Vasu of Khammam taluq

(12) Yulloii Tulisamma of Khammam taluq

(13) Achamamba of Mahboobabad taluq

(14) Seetharamiah of Ashtnagorthi village of Khammam taluq

(b) If so, for what reasons and under which provision of law?

(c) The places, where the persons are alleged to have committed the offences and the names of the complainants?

مسٹر ڈی کمارو راؤ مدو : اس سوال میں جو (۲) نام بتلائے گئے ہیں ان میں سے نمبر ۱ ۲ ۶ ۸ اور ۱۲ کے خلاف وارنٹ ہیں باقی لوگوں کے خلاف وارنٹ جاری ہیں

بی اور سی کے جواب میں ایک نقشہ دیا گیا ہے جس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مذکورہ بالا (۶) اشخاص کے خلاف دفعہ (۲ ۳) سی مرڈر (murder) کے سلسلے میں وارنٹ ہیں

[Statement

S No	Name of accused	The Crime under Sec I P C	Place of Crime	Complainants
1	Chunduri Venkata Narasimha Rao	302 (Murder)	Chinnamomula Madhira Sub Division	1 Ramakotamma 2 Agustian Kotamma
2	Teegala Satyanarayana B A LL B	Five Crimes all under Sec 302 IPC	1 Ballepalli Narsampet taluq 2 Venkatapur Hamlet under Srirangapur village Mahbubabad taluq Tal ss 3 Gudlapoosapalli 4 Vemnoor	
5	Mallela Venkateswarlu	302	Chirumamala	1 Ramakotamma 2 Damreddi Janardhan Rao
6	Mallela Viswanadam	302	1 Ramayampet 2 Ch ilakuru 3 Rampur 4 Nearest Villages of Khammam Sub Division	1 P Venkatramayya 1 G Narayan 1 J Thirupatamma 1 Abdul Gafoor
8	Erramreddi Venkatareddi of Kokmapalli	302	Mulapuram Khammam Sub Division	1 Alli Appiah
12	Tullam Tulasamma of Proddutur	302	V Mustalpalem	1 K Narayana 2 K Sitharamiah

شری] حیر حسین (ھمگاوں) ۔ وارنس پولس انکسپٹر جیل کے ہیں یا بعد کے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ۔ سر کے نامن میں وہ جو رکارڈ ہے اس سے اس عمر کا پتہ
نہیں چلتا ۔ اسکے لیے الگ پولس کی ضرورت ہے

Fraud by Conductors of R T D

*289 (491) *Shri G Sreeramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases of fraud committed by the conductors of R T D during 1952-58?

(b) The loss sustained by the R T D due to such cases?

(c) The action taken by Government on such cases in general and against the two conductors namely Rangareddy and Lourdswamy in particular for fraud as reported by the passengers on Manthani Peddapalli road?

مسٹر ڈگمبر راؤ بندو: اب تک فراڈ (Fraud) کے جملہ (۱۲۲۸) کیسس (۹۱) کنڈکٹروں کے معاملہ میں جانچ کیے گئے

ان کا حساب لگانا مشکل ہے کہ کتنا نقصان ہوا ہے اس لیے کہ ہر ایک کیس میں پیسہ فراڈ کیا ہے ان کا پتہ نہیں چل سکا

سی انکوائری (Inquiry) کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو اس ڈپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسروں کی ہے وہ تحقیقات کرتی ہے اس میں (۱۲۲۸) کیسس ۹۱ لوگوں کے معاملے میں چلائے گئے ان میں سے (۱۲۳) لوگوں کو سروس سے ڈسچارج (Discharge) کیا گیا (۲۱۲) کیسس میں ان لوگوں کی تنخواہ ریڈیوس (Reduce) کی گئی کچھ کیسس میں محض وارننگ (Warning) دی گئی ہے باقی کیسس میں الزامات ثابت نہیں ہوئے دو کیس کے بارے میں خود ممبر صاحب نے شکایت کی تھی ان میں سے ایک آدمی کے خلاف تحقیقات اس لیے مکمل نہیں ہو سکی کہ کمپلیننٹ (Complainant) کا پتہ نہیں چل سکا اور خود آنریبل ممبر کو اس کا علم نہیں ہے کہ وہ کون ہیں اور کہاں ہیں دوسرے لورڈ سوامی کے بارے میں تحقیقات اس لیے نہیں ہوئی کہ وہ آدمی مسکل کے مرڈر کے الزام میں گرفتار ہوا ہے اس پر مقدمہ چل رہا ہے

श्री रामलाल कोठेचा —इस डिपार्टमेंट में जितना फ्राड होता है और काफी जगह से शिकायतें आती हैं तो किन लोगों को सिर्फ वार्निंग देकर छोड़ा जाता है?

شری ڈگمبر راؤ بندو: واقعات اور حالات کے لحاظ سے سزا دی جاتی ہے وارننگ بھی ایک طرح کی سزا ہے جب اس سے کڑی سزا کی ضرورت ہو تو ایسے موقعوں پر کڑی سزائیں دی جاتی ہیں

شری گوپال راؤ ایکبوٹے: کیا کنڈکٹروں کے ساتھ چیکرس بھی برطرف کیے گئے ہیں؟

شری ڈگمبر راؤ بندو: اس کے لیے علحدہ نوٹس دیئے

شری ایم بچیا: کیا ان لوگوں کو حوالات عدالت کیا گیا

شری ڈگمبر راؤ بندو: اس ڈپارٹمنٹ کے اعلیٰ عہدہ داروں کی جو کمیٹی اس غرض کیلئے مقرر ہے وہی اس بارے میں تحقیقات کر کے سزا صادر کرتی ہے

شری جی سری ملو: عموماً فراڈ کیسس کتنے عرصہ میں ختم ہوتے ہیں

شری ڈگمبر راؤ بندو: یہ مقدمہ کے حالات پر منحصر ہے

Accommodation of Passengers in R T D Buses

270 ((491 A) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether the rule of Boarding of 45 passengers only is relaxable at the discretion of the conductors?

(*b*) Whether the fares collected from the overloaded passengers are accounted for?

شری دگمبر راؤ بندو اسے اسطرح کا کوئی ڈسکریشن کنڈکٹرس کو نہیں دیا گیا میں اگر مل جائیں تو (۲) فیصد تک اسٹینڈرس کو کھڑے رہنے کی اجازت دی گئی ہے

بی جو ٹکٹ فروخت ہوا ہے وہ آر ٹی ڈی کا ہوتا ہے

شری ایس سری راملو لیکن ویا کنڈکٹرس جسکو جاتے ہیں مسافرین جسکو جانے اتار دیتے ہیں انکی کیا وجہ ہے کہ وہ جب چاہتے ہیں بھر کرلیجاتے ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو یہ ممکن نہیں ہے

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे (परभणी) —क्या बस डिपार्टमेंट पर मोटर वेहिकल ऐक्ट लागू होता ह ?

شری دگمبر راؤ بندو ہاں ہوا ہے

شری کیسب راؤ واگھمارے پولیس کی طرف سے کنڈکٹروں کی نگرانی کیوں نہیں کی جاتی ؟

شری دگمبر راؤ بندو پولیس کے پاس اتنا عملہ نہیں ہے کہ ہر بس میں نگرانی کیلئے رکھا جائے البتہ اگر کوئی پولیس افسر بس میں ہو اور اسکی نظر میں کوئی بے قاعدگی آجائے تو وہ کارروائی کرسکتی ہے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (حایت نگر) بس میں (۲) فیصد اسٹینڈرس کو کھڑے رہنے کی اجازت کس لحاظ سے دی گئی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو اسلئے کہ جسقدر سیٹنگ ارینجمنٹ (Seating arrangement) ہے اسی پاسنجرس کو تو جگہ ملتی ہے جو مسافر بیچ جانے ہیں وہ اگر دوسری بس لئے تک انتظار کرنا نہ چاہیں اور اسی بس میں کھڑے رہکر ہی جانا چاہیں تو اسی صورت میں (۲) فیصد پاسنجرس کو اجازت دی جاتی ہے

شری جی ہنمنت راؤ جو پاسنجر کھڑے رہکر سفر کرتے ہیں کیا ان سے کم کرایہ لیا جاتا ہے ؟ (Laughter)

سری دگمبر راؤ بندو ! نہیں ہے ان اسٹیشنوں کو جہاں کہیں بھی جگہ ملجاتی ہے وہ بس پر بیٹھ جاتے ہیں

سریمتی سنگم لکشمی بائی بسوں میں نو اسموکنگ (No Smoking) کے بورڈس تو رکھے ہیں لیکن کوئی اس پر عمل نہیں کرتا اس کی کیا وجہ ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو لوگ عمل کرا نہیں سکتے ہیں

سریمتی سنگم لکشمی بائی کیا یہ صحیح ہے کہ خود کنڈکٹرس بھی اس پر عمل نہیں کرتے ؟

(Not answered)

سری رام دھم (ضلع) فراڈ (Fraud) ختم کرنے کے لیے پبلک سے کس قسم کا تعاون حاصل کیا جاتا ہے

سری دگمبر راؤ بندو پبلک کو چاہیے کہ حکومت سے تعاون کرے

شری جی سری راملو جب بسوں میں ایک جو بیچ راستہ آدمیوں کو بٹھایا جاتا ہے تو کیا تھرو پاسنجرس (Through passengers) کو کوئی ترجیح (Preference) ملتا ہے کیا انہیں الگ بٹھانے کا انتظام کیا جاتا ہے

شری دگمبر راؤ بندو اس کا و ارسل سفر کو ضرور ہوگا لیکن آدمی ٹھہرے ہوکر پورا سفر نہیں کرتے بلکہ بیچ بیچ جگہ خالی ہے بیٹھ جاتے ہیں

سریمتی شاہجہان بیگم (ورنگل) کیا آپ کو معلوم ہے کہ بسوں میں بس کی کمی کی وجہ سے عورتوں کو تکلیف ہوتی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ان کے لیے جگہ ہم نے رکھی ہے

شریمتی شاہجہان بیگم اسکے باوجود بھی عورتوں کی جگہ پر مرد بیٹھ جاتے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو آر ٹی سی سے کوئی شکایت نہیں کی یہ ان ہی کا قصور ہے

شریمتی شاہجہان بیگم میں نے دو مرتبہ شکایت کی لیکن کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں کیا گیا

سری دگمبر راؤ بندو مجھ سے کوئی شکایت نہیں آئی

R T D Buses—Traffic Heavy

*271 (491 B) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government would increase the number of buses when the traffic is heavy?

سری دگمبر راؤ بندو اس کا جواب یہ ہے کہ جہاں ر راستہ زیادہ ہوں ہے اسی صورت میں وہاں زائد بسیں رکھی جاتے ہیں موی طور ر میں حکہ ایک بڑ جاں ہے جو عارضی طور پر زائد بسیں کا انتظام کیا جاسکتا ہے

سری س سری راملو کیا جاریہ ہے بجائے راستہ زیادہ ہونے کی وجہ بسیں کو ہٹایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کسی سوال کے سلسلہ میں جواب دیا تھا کہ حالی میں جو بسیں آئی تو ان میں بھی جو ریسٹ ہوکر آگئی انہیں اوور ٹسٹرکٹ کو جہاں ہے بانگ کنکی بھیجا گیا ہے

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे —जिले परभणी में बसों की जियादा कोग है। वहां क्यों न बसेस नहीं चलाती जाती ?

شری دگمبر راؤ بندو ار ٹی ڈی نے رطی کی روڈس کو اچھی بنایا ہے

شری کیشو راؤ واکھارے نا ندیر ضلع میں جو بسیں بھیجی گئی ہیں کیا انہیں واپس بلایا جانے والا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو مجھے اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں

श्री रत्नलाल कोठारी —क्या गव्हर्नमेंट को मालूम है की बसेस पुरानी और बेकार है ?

شری دگمبر راؤ بندو اگر بیکارا ہوں تو بس چل سکیں

श्री अण्णासाहेबराव गव्हाणे —क्या परभणी जिले में बसेस चलाने के मुताल्लुक कोई रिप्रेझेंटेशन किया गया ?

سری دگمبر راؤ بندو ہاں کہا گیا تھا جب ہمارے اس کام میں آر ہوجائے گی جو اب در جاری ہیں ہم ان روڈس کو بھی لے سکیں

سری عبد الرحمن (ملک پیٹ) رامی گوڑ اور ناموڑ گوڑ کے درمیان جہاں بی اینڈ ڈی کی سڑک ہے وہاں کوئی سرکاری بس نہیں بلکہ ہی خانگی بسیں چل رہی ہیں کیا اس روڈ پر سرکاری بس چلانے کی غور حکومت کے زیر غور ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ار ٹی ڈی نے اب ال کے لیے جن سڑکوں کو منتخب کیا ہے انہی پر انتظام لیا ہے وہاں سرکاری بسیں چل رہی ہیں

Scarcity Conditions

*272 (128) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government is aware that the peasants are eating wild roots due to scarcity conditions prevailing in the villages of Palvancha, Mulug and Yellandu taluqs?

(*b*) If so what measures have been taken by the Government to give relief to the peasants of the above taluqs?

The Minister for Agriculture Supply and Planning (Dr Chenna Reddy) (*a*) No scarcity conditions exist in the villages of Mulug taluq Therefore the question of peasants eating wild roots does not arise Due to failure of monsoon scarcity conditions do exist in the taluqs of Palvancha and Yellandu But peasants are eating wild roots due to shortage of foodgrains

(*b*) Fair price shops are functioning in Mulug taluq Fair Price shops have been established and grain was distributed to Koyas and others These shops are maintaining sufficient stocks of foodgrains to meet the requirements of the people Relief works have also been started in the shape of repairs to tanks and construction of roads Gifts of food grains and milk tins received from Russia are being distributed in scarcity areas

شری جی ہنمنت راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ انہیں ناگارم میں چاول اور جوار نہیں مل رہی ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں اس خاص موضع کی حد تک تو اطلاع نہیں دے سکتا البتہ ہم نے فیر پرائس شاپس (Fair Price Shops) کھول دیے ہیں اس کے علاوہ ہمارے گوداموں میں غلہ موجود ہے۔ اگر ایسا ہو تو جس گاؤں کا ذکر کیا گیا ہے میں اس کے لیے پورا انتظام کردونگا

شری جی ہنمنت راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ اگرچہ کہ وہاں فیر پرائس شاپس ہیں مگر وہاں کے لوگوں میں خریدنے کی طاقت نہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: بیشک وہاں کی قوت خرید کم ہوئی ہے۔ لیکن وہاں ریلیف ورکس (Relief Work) شروع کیے گئے ہیں

شری جی ہنمنت راؤ: کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ دگا گرم سے اورگم تک اس قسم کے کام اگر حکومت چاہے تو کرسکتی؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں وہاں کی جاگرافی سے اتنا واقف نہیں ہوں جتنا کہ آنریبل ممبر لیکن جو ورکس وہاں ہو رہے ہیں اسکی اطلاع مجھے ہے

شری جی ہنمنت راؤ: کیا وہاں تقاوی پر کھانا اور اناج وغیرہ دینے کا انتظام کیا گیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: کوپاپر اور ٹرایبل لوگوں کو اس قسم کی سہولتیں دیگئی ہیں

شری بی ھیمسب راؤ سو ہے نوس اور یہ نامے جو حاول ا ے ہیں کا ڈسٹری بیوشن (Distribution) کہوں کہاں ہورہا ہے ؟

ڈاکٹر جار رنڈی جاننا کا دونہ امس ہورہا ہے وسا کے حاول کا ڈسٹری بیوشن ہورہا ہے جہاں اسکیرسٹی کنڈیشنس (Scarcity Conditions) ھیں وہاں خاص طور پر کونہ معزر کر کے تقسیم کیا جارہا ہے

شری بی ھیمسب راؤ کن کن ولیجس (Villages) میں اب تک کتنا حاول تقسیم کیا گیا ؟

ڈاکٹر جار رنڈی میں ولیج وائز ڈیٹلس (Village wise Details) نہیں دے سکتا البتہ ٹوٹل مقدار آنریبل ممبر کی خدمت میں عرض کرسکتا ہوں

شری بی ھیمسب راؤ جہاں الکشن ہونے والے ہیں کیا صرف ان ہی مقامات پر کیا ڈسٹری بیوشن کیا جارہا ہے ؟

ڈاکٹر چار رنڈی جہاں تک میرا علم ہے بالوجہہ اور ملک میں ہر کوئی الکشن نہیں ہوتے

شری بی ھیمسب راؤ کیا عالم پور اور گدوال میں رسن وغیرہ ڈسٹری بیوٹ نہیں کیا گیا ؟

ڈاکٹر چار رنڈی خاص طور پر وہاں ہی نہیں کیا گیا بلکہ جہاں ضرورت ہوئی ہے وہاں تقسیم کیا جاتا ہے آنریبل ممبر کے سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں

شری وی جی دیشپانڈے (اناگوڑ) ضرورت کی تعریف کیا ہے ؟ کیا الکشن کے لیے ووٹ حاصل کرنا ہے ؟

ڈاکٹر چار رنڈی یہ ایسا ایسا خطرہ ہے

شری وی جی دیشپانڈے کیا آنریبل ممبر کا منشا یہ خطرہ نہ ہے کہ الکشن لڑنے کے لیے گیہوں بانٹے جائیں ؟

ڈاکٹر جار رنڈی یہ خطرہ آنریبل ممبر کا ہی ہوسکتا ہے

Smuggling of Foodgrains

*273 (355) *Shri L. K. Shroff* (Raichur): Will the hon Minister for Supply be pleased to state

(a) Whether Government have received complaints about the smuggling of foodgrains from the border districts to the neighbouring States?

(b) How many cases of such smuggling have been instituted by the police?

ڈاکٹر چنا ریڈی (ب) یہ اطلاع ہے۔

(ج) جنوری سے اگست ۵۷ تک ان مہینوں میں سرحدی اضلاع (Border Districts) میں ڈپارٹمنٹ میں جو کیسس رجسٹر (Register) کیے گئے ان کی جملہ تعداد (۸) ہے۔

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —क्या दूसरे जवाब के केसेस की तादाद बतलायी जा सकती है?

ڈاکٹر چنا ریڈی ڈسٹرکٹ وار (Districtwise) تفصیل یہ ہے۔

اورنگ آباد میں سے ۳ میں (۱) کیس

بیڑ میں (۲) کیس

عثمان آباد میں (۳) کیس

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —क्या आनरेबल मिनिस्टर को इस का इलम है कि अनाज किस परभणी से लातूर को भेजी जा रही है?

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کا علم ہے میں نے روکنے کی احکامات جاری کی ہیں

श्री रतनलाल कोठेकर —क्या गवर्नमेंट को मालूम है कि कलकत्ता से रोजाना सब्जी बाहर जा रही है?

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ ڈسٹرکٹ کلکٹر کو بھی اس کا علم ہے بات یہ ہے کہ ہیڈ لوڈس (Head loads) کے طور پر باہر جاتے اور باہر جا کر کارٹ لوڈ (Cart load) بن جاتا ہے ہیڈ لوڈس کو روکنے کے لیے گورنمنٹ کی پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے دقت ہو رہی ہے ڈسٹرکٹ کلکٹر اور دوسرے آفیسرس اس پر خاص طور پر نگرانی کر رہے ہیں اوس کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے

سری سرن گوڑ اننا ٹدار (دولت آباد) ضلع گلبرگہ میں اس قسم کے کیسس ہوئے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کی تفصیل اس وقت نہیں ہے

شری سرن گوڑ اننا ٹدار یہ کیسس پولیس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کیے جاتے ہیں یا کروڑ گیری کی جانب سے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی اس کا کروڑ گیری سے کوئی تعلق نہیں ہے سول ڈپارٹمنٹ کے آتا ہے یہ کیسس پولیس ڈپارٹمنٹ میں رجسٹر ہوا کرتے ہیں اور پولیس ڈپارٹمنٹ اس کو پرسیو (Pursue) کرتا ہے

Shri L. K. Shroff Are the Government aware that District Police are finding legal difficulties in meeting out punishment to persons who take away foodgrains from one district to another in the border areas?

Dr Chenna Reddy I wonder whether the hon Member refers to a period some time back But of late the rules have been published in the Gazette As such no legal difficulty should be experienced by any officer

Price of Yarn and Cloth

*274 (426) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether the Government have noticed any change in price of yarn and cloth after the decontrol?

(b) Whether the Government are aware that cloth is being sold at abnormal rates?

Dr Channa Reddy (a) Yes So far as the prices of cloth are concerned an increase ranging from 20 to 25 per cent above the pre decontrol prices in respect of superfine and mercerised dhoties and 2 to 10 per cent in regard to other decontrolled varieties has been observed

Yarn has not so far been decontrolled and as such question of variation in its price does not arise

(b) No No such complaints have so far been received in respect of high prices of price marked cloth after it is decontrolled

With regard to controlled varieties whenever infringement of prices is detected, legal action is taken by the Department

شری ایم بچیا کیا منسٹر صاحب جانتے ہیں کہ ڈی کنٹرول سے پہلے جو ریٹس
(Rates) تھے ان سے زیادہ ریٹس پر مارکٹ میں کلاتھ اور یارن بک رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی بعض ورائٹیز (Varieties) کو اکتوبر سنہ ۲ع
سے ڈی کنٹرول کیا گیا ان کا کافی اسٹاک موجود ہونے کی وجہ سے اور کامپیٹیٹو ریٹس
(Competitive prices) کی وجہ سے کم قیمت میں بک رہا تھا لیکن
گزشتہ ایک دو مہینوں سے ریٹس میں اضافہ ہوگیا اس کے فگرس (Figures)
بھی میں نے بتادیے ہیں

Kamgars and Fieldmen

*275 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of Kamgars and Fieldmen in Parbhani district?

(*b*) The extent of land under cultivation at the Agri cultural Farm in Parbhani?

Dr Channa Reddy (*a*) Kamgars 11

Fieldmen 40

(*b*) 210 acres

سری بھگوان راؤ بوررالکر ان کامگاروں اور فیلڈمین (Tieldman) کو کیا معاوضہ ملتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی یومیہ اور ماہانہ ہے

سری بھگوان راؤ بوررالکر ان سے کیسے کیسے کام لیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی معمول (Ubu ıl) کے مطابق کام لیا جاتا ہے

श्री रंगराव देशमुख (गंगाखेड) —क्या फिल्ड कामगारों में अनक्वालिफाईड (Inquali fied) हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے سوال کو فالو (1 ollow) نہیں کیا

श्री रंगराव देशमुख —क्या यह सही है की फिल्ड कामगारों में क्वालिफाईड लोग भी हैं?

ڈاکٹر چنا ریڈی غالباً ایک کامگار ورفیلڈمین کا حصہ ہے بات یہ ہے کہ پہلا میں کو لیکن میں (Qualification) کے کوئی رسٹرکشن (Restriction) نہیں تھے لیکن گزشتہ دس سال سے مڈل پاس ہونے کی شرط لگائی گئی ہے

شری اسپ ریڈی کیسے گاؤں کے لیے ایک کامگار ورفیلڈمین (Tieldmen) ہوتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی آئیڈیل پروپوزل (Ideal Proposal) تو یہ تھا کہ ہر گاؤں کے لیے ایک کامگار اور فیلڈمین ہو لیکن چونکہ اتنی تعداد اس وقت ہمارے پاس نہیں ہے اس لیے بعض جگہوں پر ایسا عمل ہو رہا ہے اور بعض جگہوں پر نہیں

شری شرن گوڑ (اعامداد) ان میں ملکی کتنے ہیں اور غیر ملکی کتنے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ صد ملکی کے طور پر کوئی کیس میرے پاس نہیں آیا

*276 (488 A) *Shri Bl agwan Rao Bo1 alker* W ll the hon Min ster for Agri cultu e and Supply be pleased to state

Whether t is a fact that the officers of the above Farm take private work from Kamgars ?

Dr Channa Reddy No

M Sp aker Let us proceed to the next quest on

†(The member was not found n h s place)

Girdawa s of Basmath Taluq

*278 (488) *Shri Bhagwan Rao Boralker* Will the hon Min ster for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the G rdawars of Bas math taluq closed the weel ly bazar of Kurunda and Basmath on 18th and 16th February 1958 respect vely to mal e open market purchase of Jowar?

(*b*) Whether it is also a fact that the Girdawars forci bly collected Jowar from the cultivators of Basmath taluq on 18 2 58?

(*c*) If so what action has been taken in this regard?

(*d*) If not why not?

Dr Channa Reddy (*a*) and (*b*) No

(*c*) and (*d*) do not arise

سری بھگون ر و بو رالکر کیا یا د کرکے کسانوں کے پاس سے پانچ پانچ
دس دس سیر و لیگی ہے ؟

ڈ کٹر حنا ریڈی میں نے عرض کیا کہ نہیں

سری بھگون راو بو رالکر سکا وہ میرے پاس ہے میں پیش کر سکتا ہوں
و ثابت کر سکتا ہوں

ڈ کٹر حنا ریڈی اگر ہے تو میرے پاس بھیجیے میں دیکھ لونگا

† Answer to * 277 (446) under Unsta red Qust ons and Answers

Contract System in Excise Department

*279 (200) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether the present contract system in the Exc se Deparment is based on the Madras system?

(*b*) What are the provisions of rules regarding this system?

(*c*) Whether a copy of these rules w ll be laid on the table of the House?

مسٹر فارکسائز کسٹمس ىنڈ فارسٹس (مسری رنگا رنڈی) و لب کا حوب ہے کہ ھاں

و (ب) مں سسٹم کے مو لعہ ہو و قانون آبکاری کے تحت سو ط عام و سرا ط مں کے نام سے مدون کیے گیے ھیں

حرو (ج) کا حوب ہے کہ ن ولس کی نکل کا ھاوس کے سو سرمں مانہہ کھدی گی ہے

Customs Duty

*280 (812) *Shri Sl rihar* W ll the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the customs duty as to be abolished within one or two years?

(*b*) If so what steps do the Government propose to take in the matter of the gazetted and non gazetted officials of the Department?

مسری رنگا رنڈی و لب کا وب ہے کہ ماھد لنڈل لساسبل سیکریس کے تحت محصول ھایے کرو گری کی مہ مگی کا عمل سال تک حی حسام ماح سنہ ہو ج تک کیا جاتا ھے مں کے تحت حکم گو سنہ ع سے محصول آمد بالکل برخاست کیا گیا مں کا مکاں ہے کہ محصول ھایے آمد حکم دل سنہ ع سے برخاست ھو ہے

و (ب) کا حوب ہ ہے کہ محصول ھایے آمد کی مہ مگی کی و سے سر سنہ کرو گری کی حب مں مد ں بسمول گزیٹیڈ و نان گزیٹڈ عہدیں کی مں آہنگی سے سا ہ مں کو حتی لامکان بگ لادر سرکاری مں حد ب کرنے کی کوسس کی جا می ہے حکو ست نے یہ بھی طے کیا ہے کہ حتی الامکان متعلقہ لوگوں کو مو دیے

کے لحاظ سے سررشتہ سیلس ٹیکس میں جس میں توسیع کی توقع ہے جذب کیا جائے
ایسے ملازمین کو جن کے حق عود محکمہ مال یا دیگر دفاتر سرکاری میں موجود ہیں
متعلقہ سررشتہ میں واپس کردیا جائیگا ایسے ملازمین جو زیر صدر میں بھی آئے ہوئے
ان کے انجذاب کا انتظام بتوسط پبلک سروس کمیشن ور اسٹابلشمنٹ کمیٹی کیا گیا ہے
تاکہ وہ جملہ محکمہ جات میں ممکنہ طور حالیہ جائدادوں پر ان بیکار ملازمین کو
جذب کرنیکا انتظام کرسکیں حکومت نے یہ احکام بھی جاری کیے ہیں کہ دفاتر
سرکاری کی حالیہ جائدادیں ان محصوب شدہ ملازمین کے انجذاب کے لیے محفوظ رکھی
جائیں جو مناسب قابلیت رکھتے ہوں

شری سری ہری کیا گزیٹیڈ (Gazetted) ورکے نان گزیٹیڈ
(Non Gazetted) ملازمین اس کی زد میں آسکتے

شری رنگا نای عمومی طور (۲) گزیٹیڈ (۲۹) نان گزیٹیڈ ملازمین در اصل
اور (۱۸۸) ملازمین زد میں ہیں

Excise Personnel in Narayanguda Distillery

*281 (459) *Shri K V Narayana Reddy* (Rajagopalpet) Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Excise personnel in the Narayanaguda Distillery is working directly under the supervision of the General Manager of the Distillery?

(*b*) If so Whether the practice is in conformity with the rules and regulations previous practices and traditions of the Distillery?

شری رنگا ریڈی جزو الف کا جواب یہ ہے کہ ہاں جنرل منیجر یا سے ناظم
آبکاری کے درجہ کے عہدہ دار ہیں جنکے تحت ڈسٹلری (Distillery) کا عملہ
بالراست کام کرتا ہے

جزو (ب) ہاں صحیح ہے کہ ڈسٹلری کو حکومت نے حاصل کیا ہے جس عمل رائج
ہے عملہ متعینہ پر نگرانی اور کنٹرول کی نسبت خاص قواعد و ضوابط دور رس نہیں
پائے ہیں اسلیے یہ سمجھا کہ موجود عمل قواعد و ضوابط کے مطابق ہے تا جس قبل از
وقت یہ انسپکٹر نائب نظام اپنے ماتحت عملہ پر جس طرح نگرانی رکھتے ہیں جنرل منیجر
اسی طرح نگرانی رکھتے ہیں

282 (460) *Shri K V Narayana Reddy* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the excise staff of the Narayanguda Distillery is not paid Distillery allowance of

Rs 25 per month as in the case of excise staff working at Kamareddi Distillery?

(*b*) Whether there is any difference in the nature of work in the above two distilleries?

(*c*) If not, the reasons for such discrimination?

سری رنگا ریڈی الف کے جواب کا جواب یہ ہے کہ ڈسٹلری الونس
(Distillery Allowance) صرف کاماریڈی کے عملہ کو دیا جاتا ہے اور یہ
نظام‌آباد شوگر فیکٹری کے عملہ کو اگر ڈسٹلری الونس سے اس لئے محروم رکھا گیا کہ ان کو ڈیوٹی الونس
(Duty Allowance) ملتا ہے جو ہر دو جگہ اور کے لئے کو یہ الونس حکم
حکومت سے ... تک ادا نہ کیا جاتا رہا لیکن حکم جاری ہو ... سے یہ الونس صرف عملہ
ڈسٹلری کاماریڈی کو دیا جا رہا ہے

جواب(ب) کوئی فرق نہیں ہے

جواب(ج) حکم جاری ہونے ... سے عملہ ڈسٹلری نظام‌آباد شوگر کو ڈیوٹی الونس
(Duty Allowance) کی ادائی مسدود ... اس سے مدد ملتی ہے ...
آبکاری کی جانب سے اس بارے میں اس کو رجوع کرے اور عملہ ڈسٹلری نظام‌آباد شوگر کو
ڈیوٹی الونس دینے کے لئے ضروری کارروائی کی جا رہی ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا ان لوگوں کو کنوینس الونس
(Conveyance Allowance) دیا جاتا ہے

سری رنگا ریڈی ڈیوٹی الونس کے سوا کوئی الونس نہیں دیا جاتا

سری کے وی نارائن ریڈی کیا کاماریڈی میں دیا جاتا ہے اور دوسری
جگہ نہیں دیا جاتا؟

سری رنگا ریڈی کاماریڈی میں جو دیا جاتا ہے وہ ڈیوٹی الونس کے
نام سے دیا جاتا ہے

Dismissals and Suspensions

*288 (461) *Shri Gopidi Ganga Reddy* (Nirmal General) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of Patels and Patwaris suspended or dismissed during 1952 in Nirmal taluq?

(*b*) The number of pending cases of corruption against the Patel, Patwaris of Nirmal taluq during 1952?

(c) Whether it is a fact that no action has been taken by the authorities against one Shri Ram Reddy Police Patel of Dhramora in spite of a serious complaint against him?

(d) Whether it is a fact that the Patwari of Lakma handa was dismissed by the Tahsildar for tampering with the entries in the tenancy registers and that he was later on re instated by the Deputy Collector of the division concerned?

(e) If so for what reasons?

جناب منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) اس سوال کے اجزا (الف) اور (ب) کا جواب یہ ہے کہ سنہ ۲ ۹ ع میں ریل لائن کے بس سرا وں کے ایک ... کو و ... واس ... کی معطل اور طرف کیا گیا ہے حروف ی کا جواب یہ ہے کہ کرپشن (Corruption) کے اسے کیس تحصیل میں و ایک کیس ڈپٹی کلکٹر کے پاس زیر تحقیقات ہے جزو (ج) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے ڈپٹی کلکٹر نے انوسٹیگیٹ (Investigate) کر کے ری رام ریڈی کا کیس داخل ہونے کی وجہ سے خارج کیا ہے جو ممکن ہے اس کے خلاف ... کی گئی ہو وہ اب یہاں کی گئی کلکٹر نے ہی ڈپٹی کلکٹر کی ہو رہے ا ... جزو (د) کا جواب یہ ہے کہ پہلے ایک طرفہ معطلی کی ... کا ... (Dismissal Order) دیا گیا تھا اپیل کی گئی وجہ سے طور پر معطلی کا حکم دیا گیا جو مستقل میں ... ہے جزو ی کا جواب یہ ہے کہ تحصیلدار نے ... کی ... بحالی کی بھی اس لئے ڈپٹی کلکٹر نے از سر نو معطلی کا حکم دیا اور احکام التوا جاری کئے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی۔ جب شری رام ریڈی کا ... ہے ... کیا کئے ... کے وقت ان سے جواب لی گئی؟

شری بی رام کشن راؤ۔ جس کاری ... میں جواب کی ... ہے ان ... لی جا کر ہی ... کیا جاتا ہے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ڈپٹی کلکٹر الیں ... کی برطرفی کی ... ہونے کے بعد انہوں نے ڈپٹی کلکٹر کے ... ہی جا کر مرافعہ کیا؟

شری بی رام کشن راؤ۔ یہ صحیح ہے کہ تحصیلدار کی رو سے کی ... کو ... کا حکم ہے یہ ابھی برطرف کر دیا گیا تھا لیکن انکے ڈپٹی کلکٹر کے پاس رجوع ہونے کے یہ معنی ہیں کہ ... مرافعہ کیا

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی۔ کب ... میں تحقیقات مکمل ہو جائیگی؟

شری بی رام کشن راؤ۔ اس میں قطعی طور پر ... نہیں کہہ سکتا ... تحقیقات مکمل ہو جائیگی

د

Grant of Lands

*284 (165) *Shri Gopidi Ganga Reddy*: Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The number of villages of Nirmal taluq and Boath taluq where the land was given to Harijans for extension of village site?

(*b*) How much of it was given free?

سری ی رام کس راؤ [illegible] مل [illegible] کے و عر (Villages) میں
[illegible] کے ا کسسی) کے (Village site) [illegible] (Extension)
[illegible] دی گی [illegible] کے و حر میں [illegible]
[illegible] کے لیے دی گی

[illegible] انکر گسه کار [illegible]

[illegible]

سری ی رام کس راؤ اس طرح حمل (General) [illegible]
[illegible] اس تاریہ میں [illegible]
[illegible] (Figures) [illegible]
میں

Unstarred Questions & Answers

Repairs of Tanks

*277 (446) *Shri A. Guruva Reddy* (Siddipet): Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether and if so for what period (during 1st to 24th February 1958) was he on official tour in Ramayan pet Constituency?

(*b*) The number of breached tanks inspected by him in the villages of the above constituency?

(*c*) Whether he recommended to the Government for their repairs?

Dr. Channa Reddy: (*a*) 1st February 1958 for one day, in Medak and Siddipet taluqs

(*b*) One at Siripally

(*c*) Yes

Constables' Misbehaviour at Peddapally

74 (13) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Kasim Sharif Mohqree Gopal Ratnam and Vadnala Ramulu constables attempted to commit rape on three women of Possal village at Peddapally Karimnagar district on 21 11 1952 at midnight?

(b) If so what action has been taken against them?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) The persons concerned have been suspended and are being prosecuted for offences under sections 354 and 342 I P C

Detenues Districtwise

75 (15) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of detenues districtwise?

(b) The names of the detenues of the Karimnagar district?

Shri D G Bindu (a) There are at present only two detenues in the jail—one from Warangal district and the other from Nalgonda district

(b) None

Business of the House

Mr Speaker We have now finished all the questions

I have received notice of an adjournment motion from Shri G Rajaram which reads as follows —

I hereby give notice of my intention to move a motion to adjourn the business of the House for discussing a definite matter of urgent public importance of recent occurrence viz

That on 27th March 1958 at 5 30 p m when the workers of different factories numbering 4 000 wanted to approach the Assembly in a form of procession to represent their grievances caused by the unwise and unwarranted decision of the Government to demonetize the O S currency without looking into financial implications and its

effects on the low paid employees the Government instead of hearing them have resorted to brutal lathi charge causing severe injuries to several workers including women and children and also indiscriminate arrests including Shri J Venkatesham an hon Member of this House have been made

ہ وس کی ہے ی س لے ھی ں ھی حس کے ارے س س ے
مصلی فہ اب سارے ہیں س وقت نہیں ہں رسل مرکی وجہ اس ماب سدول
کر ہا ں کر ں (و) ہ ہے لہ

Rule 179 (4) says —

The consideration of the business referred to in sub rule (2) shall not on the day or days allotted therefor be anticipated by any motion for adjournment or be interrupted in any manner whatsoever nor shall any dilatory motion be moved in regard thereto

Sub-rule (2) is as follows —

The Speaker shall allot one or more days not earlier than three days after the day allotted under sub-rule (1)—

(a) for voting on the demands for supplementary grants, or

(b) for discussion of the estimates of the expenditure charged upon the Consolidation Fund of the State or

(c) for both such voting and discussion as the case may be"

اس وقت ہمارے سامنے ہ ویسی فار ڈیمانڈس (Motions for Demands) ہیں اور ایسی صورت ہں حکہ ھٹ پر بحث کا سلسلہ جاری ہے میں اس وقت ایسی کوئی اجازت نہیں دے سکتا البتہ جو کے موشنس فار ڈیمانڈس میں آ رسل ہوم منسٹر کا ڈیمانڈ بھی ہے جسکے دہ پولس ڈپارٹمنٹ ہے میں سمجھتا ہوں اکے ڈیمانڈ کے سلسلہ میں اس بارے میں کافی بحث ہوسکتی ہے اس وجہ سے میں اس اڈجورنمنٹ موشن (Adjournment Motion) کو منظور نہیں کرتا

سری جی راجہ رام (آرور) مرا مکر مر میں یہ سا ما ہوں کہ آج ہوم منسٹر کے سکریٹری ڈیماڈ حرچا ہونے والی ہے میں وقع پر ہم اس ملبے میں توجہ دلاسکتے ہیں مگر ان کے سکریٹری ڈیمانڈ سے ھکر کئ اہم معاملہ کے سلسلہ میں یہ اڈجورنمنٹ موشن پیش کیا ہے یہ یہ صرف پولس ڈپارٹمنٹ ا آرسل ہوم منسٹر کی انڈیوجول رسپانسبلٹی (Individual Responsibility) ہے لکے گورنمنٹ

بھی کی بہ ہے میں ہاے ں گرے وہں ہے ہے لیے ہوئے ہیں ہے لب
بلہ ہو وں و کا ہے کے لا ں کی طرف ہے گو ہمنٹ کو ں ہو لائی گی
ہکں گو ہمنٹ ہے کچھ کے عوم کی ہی ہو رہے کا موع و ں ہے کا
حل ڈھونڈنے کی کو ں ہیں کی ہے وونا ہے ی کا ہے مکوب کے ہے
ہس کر ہے ھا و ڈیو ٹیس (Dep tat or s) کے و ں
(P ocess ons) گلا ہے ہ بات کا اٹھا کر ہا ہ ھا و ہیں وکیے کہاے

مسٹر اسپیکر میں نے آپ کا ں ھاوس کے سامنے ھلدنا ھے و ں ی
ولنگ بھی ہدی ھے ہے پولس کے ڈیمانڈ کے موع ں عے کر سکے ہیں

Shm Uddhav Rao Patl Point of order Sir

مسٹر اسپیکر مجھے ایک او طلاع ی ھے

I have received the following letter dated 27th March 1958 from the Dy Commissioner of Police Secunderabad —

Secunderabad Pol ce has arrested today at 6 30 p m Shr J Venkatesham M L A for defying the order promul gated under section 144 Cr P C by the District Mag strate Secunderabad and also under section 151 Cr P C for pre venting him from further commission of such offence breach of peace etc which he is determined to do

ھاوس کو مجھے یہ طلاع دی ہی ں ہے دی ھے

سری ادھو راو پٹیل (عثمان آباد عام) ایس آف آڈ ڈے ع وہگ
دیے ھے میں ہے کی یا لیمنٹری پکٹس (Parliamentary Pract ce) کی
سب توجہ دلانا ھا ہوں

مسٹر اسپیکر ہے کی پکٹس ہو کر سے ہے ہم اے وس کی ی کر کے

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I had taken your permission to present a petition

Mr Speaker Yes the hon Member can move it

Shri V D Deshpande I beg to present a petition signed by some of the worker s unions of the Hyderabad The Hyderabad Chemical and Pharmaceutical Workers Union The Hyderabad State Cinema Employees Union the Hyder abad Hotel Kamgar Union Drianage Workers Union and the P W D Road Workers Union They have petitioned regarding the Government of Hyderabad s declaration that it will demonetise the Hali Currency from 1st April 1958 They say that the Government is untardy and indifferent

with regard to the coi vulsive effects that its hasty actions v ll have on the woiking peoples economy

Mr Speaker The hon Membei has simj ly to make a statement on the petition under article 210

Shri V D Deshpande Yes S i I am doing that The petitioner say that the Government has failed to see that th s change over is pushed through abruptly in the back ground of low wages low D A retrenchment and i nen ploy ment that the working class m isses aie fnced with The F nance Minister accepts willy nilly that prices of raw materials indigenous pioducts and serv ces are bound to i ise The rents costs of food and othei small consumer goods w ll rise very steeply This will play hivoc w th the r earnings and increase tl e i m sery But the Finance Mini ster stubbornly iefused to accept the principle of Neutrali sat on of this rise in pi ces foi the wage and salary eai ners

The pet tioners furthei po nt out that the Goveinment of Hyderabad have stubbornly refused to see wh ch should be plainly obvious that pr ces will rise greater and steeper in the retail market But the Goveinment has persistently refused to continue circulation of the sm all coins below rupee one which people can spend to check price iise from the change over

Further by denying Banks from condu ting exchange business from I G to O S the people are thrown to the mercies of the exchange black market sharks who will mint easy money from the dire needs of the people The peti tioners go on to point out that in addition to its callous attitude over peoples genuine demands the Government of Hyderabad has embarked upon a policy of intimidation as is seen from the circulais threatening dismissals to its employees if they participate in the movement foi or voice the demand for demonetisation allowance The Finance Minister instead of seek ng ways to solve the problem declares that the Government is prepared to face the opposition of the people with all the froces at its hand

In view of the above the petitioners i equest the Speaker to draw the attention of the Government to meet the follow ng demands of the working people

(i) Wages and salaries of all people drawing below Rs. 150 O S be paid equal amount in I G

Those drawing between 150 to 400 be given 10 per cent Neutralisation allowance

Those getting wages and salaries in I G be given 10% Neutralisation allowance

(ii) That O S coins below One rupee denomination be continued in circulation till prices stabilise

(iii) That all Banks be given the right to conduct exchange business at fixed rate

That the policy of intimidation and repression be stopped

The petitioners request that this matter affecting the lives of millions who form an important sector of the Nation s productive economy may be treated as urgent and placed before the House

Mr Speaker Under Rule 212 this petition is referred to the Committee on Petitions

Shri Bindu will now move the motions for Supplementary Demands for Grants

Supplementary Demands for Grants

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 571 under supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for paymen during the course of the year ending the 31st day of March, 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Shri D G Bindu I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 82 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker There is one more demand No 8

Shri Bindu That is a charged item Sir

Mr Speaker Now we will take up motions for reductions

Demand No 9—Rs 32 57 000—Police

Government s Failure to Disband the H S R P Battalion

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

' That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Repatriation of Non Mulki Police Officers

Shri Syed Hassan (Hyderabad City) I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100 '

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Grant No 9 be reduced by Rs 100

District Police Administration

Shri Bhagwan Rao Boralkar I beg to move

' That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Rec uitment of Women in Poice Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Method of Recruitment in Police Department

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Suplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Inefficiency Mal Practices Nepotism and Corruption in the Police Department

Shri Syed Hassan I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Rs 100

Mr Speaker The hon Member had not included nepotism in his original motion for reduction of grant

Shri Syed Hasan I seek your permission to include it now Sir

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 e reduced by Rs 100

Working of H S R P in Hu u nagar taluq

Shri Udhav Rao Patil I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Mr Speaker This is the same as Demand No 1

Shri V D Deshpande My motion was to reduce the Demand by Rs 100 and the other motion is to reduce it by Re 1 This makes a lot of difference

Mr Speaker Any way the subject of the motion is the same as above Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Police High Handedness and their Atrocities towards Public

Shri Udhav Rao Patil I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 9 be reduced by Re 1

Let us now take up general discussion on Supplementary Demand No 9

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کی دستاویز ... پر ... آر پی ... ان کو دیکھ کر
... (General discussion) ...
... ہوم منسٹر ... وہ وقت ... ہاؤس ... حالات ...
نے کہا تھا کہ ... (Efficient) ...
... آر پی ... ان کو ... عرض کیا تھا کہ ہماری
پولیس کے لیے ... (Legitimate) ...
(Adjoining States) کے لاس ... ان کو ... ہوئے ...
ہوم منسٹر نے کہا تھا کہ ہماری پولیس ... (Efficiency) ...

ابھی اس آزری ڈیمانڈس رکھے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ عذر لنگ ہے۔ میں
کے بارے میں کچھ نہیں سامنے رکھے ہیں کہ کس طرح آنریبل منسٹر کو ان ڈیمانڈس کو
یہاں رکھنے کی ضرورت ہوئی۔ میں یہ ہاؤس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جب تک
اس طرح کی مسلح پولیس ریاست حیدرآباد میں رہیگی عوام کو ہمیشہ خطر لگا رہیگا
یہ ہمیشہ محسوس ہوتا رہیگا کہ اس گورنمنٹ کی پالیسی کیا ہے۔ کیا وہ ٹھیک ڈیموکریٹک
(Democratic) طریقہ پر چلانا چاہتی ہے یا جس طرح پہلے جودھری او ر و لوڈی گورنمنٹ
کی ریپریشن (Repression) کی پالیسی تھی اور جو وجہ بن رہی ہے اسکو جاری
رکھنا چاہتی ہے۔ وہ کیوں محسوس کرتی ہے کہ مسلح پولیس ڈیمانڈس رکھے جا رہے ہیں؟
میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر کوئی حملہ ہو تو ملٹری وغیرہ کی مدد ہمارے اس
ہے اور ویسا ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو مسلح پولیس
رکھی جاتی ہے یہاں کے عوام کی اندرونی جدوجہد اور ان کی تحریکوں کو کچلنے اور
دبانے کے لیے ریزرو کے طور پر استعمال کی جا رہی ہے۔ مجھے معلوم ہے اور سد ہ مکاہ
ہے کہ باوجود اس کے کہ یہاں حالات ٹھیک ہو جانے کے باوجود اس امر کے کہ کمیونسٹ
پارٹی اور کسان سبھا نے جو ممکن (Legitimate) طریقہ پر کام کرنے کا اعلان
کیا اور ان سالوں کو ہمارے فورسز حملہ کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ میں حکومت
پر چارج (Charge) ہے کہ جو اس ڈیمانڈس کانگریس کے ہاتھ میں
ایک آلہ بن چکی ہیں تاکہ ہمارے کسان سبھا اور کمیونسٹ پارٹی کے کاموں میں رکاوٹ
ڈالی جائے۔ ہماری جانب سے ایک الزام یہ موشن لایا گیا تھا لیکن آنریبل اسپیکر
نے اسکو اڈمٹ (Admit) نہیں کیا۔ اگر اسے اڈمٹ کیا جاتا تو ہاؤس کے
سامنے واقعات لائے جا سکتے کہ کس طرح ان ڈیمانڈس سے کام لیکر کانگریس پارٹی اور خاص کر
ایسے کانگریسی جو الکشن میں ہار گئے جنہیں عوام نے اپنا نمائندہ تسلیم کرنے سے
انکار کر دیا عوام کے موومنٹ (Movement) کو دبانا چاہتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں
بلکہ وہ الکشن کی شکست کا جو جسن (Vengeance) لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان
ڈیمانڈس کی مدد سے انتقام لینا چاہتے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کوئی سو رلٹی ہو
ہمارے دار العلوم کے مقابلہ میں الکشن میں کھڑے ہوئے تھے ۲۸ یا ۳۰ ارزوے
الکشن کے لیے خرچ کرے گئے لیکن اس کے باوجود وہ الکشن میں ہار گئے۔ اس کا
انتقام اب وہ پی ڈی ایف اور کسان سبھا کے ورکروں سے لینا چاہتے ہیں۔ وہاں کا
نوٹوریس (Notorious) ڈی وائی ایس پی ان کی مدد کرتا ہے۔ اس کے خلاف
آنریبل ہوم منسٹر کے پاس شکایتیں کیگئیں لیکن وہ تو ایک پتھر کی دیوار ہیں۔ اوس
دیوار سے کتنا بھی سر ٹکرایا جائے وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتی۔ مجھے کم از کم یہ معلوم
ہوا ہے کہ آنریبل ہوم منسٹر ایک ایسی دیوار ہیں جس کو ہلانے کے لیے اب تک جتنی
کوششیں کی گئیں ناکام ہو گئی ہیں۔ میں کہونگا کہ اگر عوام کی شکایتیں نہ سنی گئیں تو
عوام مجبور ہو کر کوئی دوسرا راستہ اختیار کریں گے جسکا ذکر میں کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن آنریبل
ہوم منسٹر کے بازو جو ممبر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں میں ان سے یہ عرض کرونگا کہ
وہاں کے حالات خراب ہو گئے ہیں۔ میں ان کے سامنے وہاں کے واقعات رکھونگا

ورکنگ واقع ہیں جو مجبور کر رہے ہیں ل کے فاصلہ پر ہے اور جوٹ لی اور م لی
اور مجبور نگر میں سا گ ی کہ ار ی ہے ان حلقوں کے ر وہاں کے ا یک ڈ یفیٹڈ
کنڈیڈیٹ (Defeated Candidate) کوئی ہو رہی ہیں ا ون نے اس کے
چلتے بھی کئی حملے کیے جامر ا روی اران رہی کی مینگ کو ڈسٹرب (Disturb)
کرنے کی کوشش کی کامریڈ مخدوم کی مینگ میں پھر پہنچ گئے ہ ص مجبور نگر
علاقہ میں ہندوں کا راج ہے اکا ا گیا ہے ۲ ارچ کو کارکنان گوڑ میں حملہ کیا گیا
ہے اور کمیونسٹ پارٹی کے لال جھنڈے کو جلا دیا گیا اسی طرح پور گوڑ میں جار جے
چند غنڈوں کو بھیجا گیا جنہوں نے عوام کو ڈرایا دھمکایا اور لٹ میں (Batches)
اکر گاؤں میں گھومنا شروع کیا اور کہا ہا اور ی ڈی ا ف کے ورکروں کو
را پھلا کہنا روع کیا اس میں سا ا ڈ ی ا ؟ ا مسلسل جو سو ل ڈ میں ہیں بھا و
بھی شامل تھا جب عوام نے اپنی ارٹی اس کہ کسی طرح اون کو ڈرانا یا دھمکانا
نہیں جاسکتا تو گاؤں کے باہر جاکر گڑ بڑ شروع کردی پھر وہاں سے ہ ن د ی مجبور نگر
بھیجے گئے جنہوں نے پلان بنا کر سرکل انسپکٹر اور سب انسپکٹر اور پولیس
پولیس کے جوانوں کے ساتھ جب میں بیٹھ کر آئے گاؤں کے اندر جو غنڈے تھے انہوں نے
ہر جے بھی سکی آوازیں سونا میں ایک و کرکے پکڑ کر مارنا شروع کیا ا فرجب کار آنے کے بعد
پولیس کی مدد سے گاؤں میں مار پیٹ شروع کردی گئی دس پندرہ لوگوں کو پیٹا گیا سو
بری طرح انجرڈ (Injured) ہوا بعض لوگوں نے اس کو مجبور نگر ہاسپٹل میں
داخل کرایا گاؤں کے گھروں میں گھس کر عورتوں کو بالوں سے پکڑا گیا اون کو ڈرایا دھمکایا گیا
جونکہ پی ڈی اف کے امیدوار نے زیادہ رائے حاصل کی تھی اس لیے انتقام
کے جذبہ کے طورپر مسز رائی نے یہ حملے کروائے یہ ایک واقعہ
میں نے ہاوس کے سامنے پیش کیا ہے ان جیسے بہت کا ر ڈ مخدوم نے آنریبل ہوم منسٹر
کے سامنے کئی ایک واقعات پیش کیے ہیں لیکن میری سمجھ میں نہیں آتا کہ اسکے
باوجود آنریبل ہوم منسٹر کیوں اس طرف توجہ نہیں دیتے وہ یہ کہتے ہیں کہ قانون
اپنا کام کریگا آپ عدالت میں جاسکتے ہیں کیا مسائل کو حل کرنے کا یہی طریقہ
ہوتا ہے ؟ آنریبل ہوم منسٹر صاحب کو کس بات کی مجبوری ہے ؟ میں کہونگا کہ یہ انکی
کمزوری ہے کہ وہ حالات میں تبدیلی نہیں لاسکتے ڈی وائی ایس پی کی مسلسل
کارروائیوں سے وہ واقف ہیں انکے زمانے میں ورکرس (Workers) کو تنگ کیا جاتے
ہیں اونکی مذاہب کا اطمینان ہونے کے باوجود یہ کہتے ہیں کہ عدالت میں آپ جاسکتے
ہیں تو ہمیں ان حالات سے شبہ ہوتا ہے کہ جان بوجھکر ڈی وائی ایس پی کو اسکی
اجازت دیگئی ہے کہ وہ ایسا کرتے رہیں مجھے یہ دیکھکر دکھ ہوتا ہے کہ آنریبل
ہوم منسٹر کے اس ایٹیٹیوڈ (Attitude) سے ڈی وائی ایس پی اور پولس کی
ہمت افزائی ہورہی ہے وہاں جو غنڈہ گردی ہورہی ہے اوس سے یہ صرف ہمارا کام سارا

رہا ہے لیکن ہمیں جو لازمی ہوگا ہے ہمارے لیے اب دو ہی صورتیں ہیں کہ ان حالات کا مقابلہ کریں یا اپنا کام بند کریں۔ میں حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ سیاسی پارٹیز کو کام کرنے کا موقع دینا چاہتی ہے یا نہیں؟ غور کیجیے کہ کہیں اس قسم کی غنڈہ گردی ہو تو کیا کیا جائے۔ اب تو ہمیں اپنا آرگنائزیشن (Organisation) بند کرنا پڑیگا یا ان طریقوں کو بند کرنے کیلئے وہاں ہمیں اپنا کام کرنا پڑیگا۔ ہوم منسٹری کے خلاف ہم نے جو شکایتیں کی ہیں ان کی جانچ نہیں کی گئی انکو سزا نہیں دی گئی۔ وہاں کے لوگ آپ ہی ان کے بارے میں شکایت کرتے ہیں ہاؤس آف دی پیوپل (House of the people) کے ارکان ممبرس بھی شکایت کرتے ہیں مگر اب خاموش رہتے ہیں۔ ہوم منسٹر خاموش رہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ عام طور پر ہم نے آرڈر دیا ہے۔ حضور نگر میں بھی اسی طرح سے اصرار کیے گئے وہاں بھی خاموشی اختیار کی گئی۔ یہی واقعات پوری ریاست میں ہو رہے ہیں۔ انکو روکنے میں ہوم منسٹر صاحب ناکام رہے ہیں اور غنڈہ گردی مسلسل جاری ہے۔ آج ہی اطلاع ملی ہے کہ جڈ گاؤں میں ایک شخص کو مارا گیا اور اوسکا ہاتھ توڑ دیا گیا ہے۔ یہ واقعات ہمارے سامنے ہو رہے ہیں معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر نے ایسے کیا ہے۔ اسکے باوجود کوئی اسٹپ (Step) نہیں لیا جارہا ہے۔ جب ہم سوال کرتے ہیں تو ایک ہی جواب دیا جاتا ہے کہ عدالت میں رجوع ہوں۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہمیں یہ پتہ ہوتا ہے کہ حکومت جان بوجھکر خاموش ہونا چاہتی ہے۔

حالی ملک کے مقابلہ میں حالات خراب ہونے کے باوجود دفعہ (۱۴۴) نافذ کردیا جاتا ہے۔ اظہار خیال کے سارے راستوں کو حکومت روکدینا چاہتی ہے۔ آج حکومت یہ محسوس کررہی ہے کہ عوام اسکے ساتھ نہیں ہیں۔ اسی لیے لاٹھی گولی سے حکومت چلانے کی کوشش کیجارہی ہے۔ پچھلے ایک سال میں حیدرآباد میں کئی مرتبہ دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا جاچکا ہے۔ کئی مرتبہ لاٹھی چارج کیگئی۔ فائرنگ ہوئی۔ حیدرآباد کے عوام کو ان جبروں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ اسلیے ہمیں کہنا پڑتا ہے کہ حکومت دور اندیشی سے کام نہیں کررہی ہے۔ مختلف پارٹیوں کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں۔ اختلاف رائے ہوسکتا ہے کئی ایسے مسائل ہوسکتے ہیں جن میں اتفاق رائے ہوسکتا ہے۔ انکا سہیوگ (सहयोग) کرنا چاہیے۔ اسکے برعکس لاٹھی گولی کا سہارا لیا جارہا ہے۔ فائرنگ کی رپورٹ شائع کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ وہ اب تک شائع نہیں کیگئی ہے۔ رپورٹ دیکھیں تو اچھی طرح صاف ظاہر ہوگا کہ سب سے پہلے ورنگل کے ایک کانگریسی نے اس موومنٹ (Movement) کو شروع کیا تھا۔ حکومت یہ چاہتی ہے کہ جب تک اسمبلی جاری رہتی ہے اوس وقت تک وہ رپورٹ شائع نہ کیجائے تاکہ اس پر بحث مباحثہ کا موقع ہی نہ ملے۔ میں جو حالات پیش کرنا چاہتا ہوں جن حالات میں طلبا نے جو پروسس (Process) اختیار کیا تھا وہ ایک سادی جن تھا۔ گاندھی جی کہتے تھے کہ ضمیر کے خلاف اگر قانون بنایا جاتا ہے تو اوس قانون کو توڑا جاسکتا ہے۔ یہ ہمارا سادی جن ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ حکومت عوام سے ڈرتی کیوں ہے؟ اوس زمانے میں طلبا کی جو تحریک تھی انکو محسوس

طور پر تسلیم کیا جاسکتا تھا۔ حکومت کیلئے یہ ممکن تھا کہ طلبا سے ملکر انکے مطالبات
کو سنتی اور جسقدر مطالبات قابل قبول تھے قبول کرتی اور جو قبول نہیں کئے جا سکتے تھے
انکے متعلق انہیں سمجھاتی لیکن حکومت نے یہ طریقہ اختیار نہیں کیا اور جب طلبا
کا مجمع اکٹھا ہو گیا تو انکو ڈنڈے سے روکنے کی کوشش کی گئی۔ معصوم بچوں پر حملے کئے
گئے فائرنگ کی گئی۔ اگر حکومت دانشمندی سے کام لیتی اور پولیس کے قصور پر نکتہ چینی
تو یہ افسوسناک واقعہ پیش نہ آتا۔ آنریبل چیف منسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ وہ وہاں
آسکیں گے لیکن وہ وہاں نہیں آئے۔ منسٹرس بھی اپنے گھر میں بیٹھے رہے۔ کچھ عوامی
لیڈرس وہاں تھے میں نے اسکی انتہائی کوشش کی کہ حالات کو قابو میں رکھا جائے
لیکن کیا کیا جائے حکومت کا تعاون حاصل نہیں تھا۔ پولیس کے قصور پر حکومت نے
لاشوں کو دفن کردیا تھا؟ وہ واقعہ ہوا جو نہ ہونا چاہئے تھا۔ کل بھی ایسا ہی ہوا
میں دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی کوئی وجہ نہیں سمجھتا۔ نہیں معلوم یہ کیوں لاگو کیا گیا
عوام یہاں آنا چاہتے تھے۔ انہیں آنے دیا جاتا۔ آنریبل منسٹرس ہی وہاں جاکر اس مجمع
کو اطمینان دلاتے تو کیا حرج تھا؟ جبکہ ڈاکٹر ملکوٹے باہر گئے۔ آنریبل چیف
منسٹر گئے۔ اگر یہی طریقہ اوسوقت بھی اختیار کیا جاتا تو حالات قابو سے باہر ہونے کا
کوئی امکان نہ تھا۔ کل جسطرح عوام کو معلوم ہو گیا کہ حکومت سکہ کی تبدیلی سے جو
نقصان ہونے والا ہے اسپر ہمدردی سے سوچ رہی ہے اوسی طرح ممکن تھا کہ اوسوقت بھی
طلبا منسٹرس کے مطمئن کرنے سے مطمئن ہوجاتے۔ آنریبل چیف منسٹر نے کہا کہ اگر
آپ عوام کے نمائندے ہیں تو مجھے عوام کے سامنے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اسکی
ضرورت اسلئے محسوس کرتے ہیں کہ عوام سے جو وعدے کئے گئے تھے حکومت نے انکو
ٹھکرایا ہے۔ نظام کو نکالنے کا سوال۔ جاگیرداروں کے معاوضہ کو ختم کرنے کا سوال
جاگیری مواضعات کے محاصل کو دیوانی کے محاصل کے برابر کرنے کا سوال اور ایسے سوالوں
کو ٹھکرایا گیا ہے۔ اسلئے عوام میں بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے۔ عوام بھروسہ کرنے
کیلئے تیار نہیں ہیں۔ اسلئے ہم نے یہ محسوس کیا کہ عوام کے سامنے جاکر آپ کو
معلومات بیان کرنا چاہئے۔ یہی وہ طریقہ ہے جو عوامی کہلاتا ہے۔ کیا سنہ ۱۹۴۲ء میں
جب کانگرس نے نیشنل موومنٹ (National Movement) شروع کیا کانگرس
کو مختلف مقامات پر مسمری ملی اور ما راج ساہی کے خلاف کانگرس اور کمیونسٹ پارٹی
نے وسیع پیمانے پر جد وجہد کی تو کیا اوس زمانے میں بھی کانگرس ایسی ہی کمزور
تھی؟ کیا کانگرس نے او وقت یہی طریقے اختیار کئے تھے؟ کیا کانگرس کا یہی رویہ تھا؟
نہیں۔ لیکن آج کانگرس اپنے بنیادی اصولوں کو کھو چکی ہے۔ کانگرس کی بنیاد ختم
ہوچکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کانگرس کا راج لاٹھی گولی کے سہارے چل رہا ہے۔ کیا
ان حالات میں بھی سچ مچ کانگرس پارٹی یہ محسوس کرتی ہے کہ عوام اونکے ساتھ
ہیں۔ اگر ایسا سمجھتی ہے تو غلط ہے۔ کانگرس کا نصب العین اگر اہنسا ہے تو
کیوں کانگرس اسکے تحت راج نہیں کرتی؟ جب گاندھی جی پولس اور فوج کی حفاظت کے
بغیر عوام کے سامنے جاسکتے تھے تو آپ کیوں نہیں جاتے؟ ہمارے منسٹر عوام سے کیوں
ڈرتے ہیں؟ عوام اس بات سے متفق تھے کہ کرسی بدلی جانی چاہئے۔ لیکن وہ کچھ ریلیف (Relief)

چاہیے ہیں۔ حکومت نے یہ کیوں محسوس کیا کہ عوام یہاں آکر منسٹروں کو مارنے والے ہیں؟ اور اسمبلی کو جلانے والے ہیں؟ یہ خوف کیوں پیدا ہوا؟ ابھی پھر سے گرفتاریوں اور سرمایہ داروں سے حکومت چلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جو آپ کہتے ہیں کہ عوام آپکے ساتھ ہیں تو آپکے عمل سے یہ خود غلط ثابت ہو رہا ہے۔ آج سی آئی ڈی آپکو اسلیے رکھنی پڑی کہ باہر کی پولس کی مدد سے آپ راج چلانا چاہتے ہیں۔ چودھری صاحب کے زمانے میں ملٹری کا راج تھا۔ وٹوڈی صاحب کے زمانے میں ہم سی آئی ڈی کا راج رہا تو جو ہو سکتا ہے لیکن آج کی حکومت کو پولس کی کیا ضرورت ہے؟ عوام سے ملنا چاہیے جن سوالوں پر عملے ناراض ہیں اون سوالوں کو جلدی حل کردینا چاہیے لیکن ایسا نہیں کیا جاتا۔ تاریخ کے اس سبق کو دہرایا جانا چاہیے جیسا کہ کارل مارکس نے کہا تھا کہ گلے تک پانی آنے کا موقع نہ دینا چاہیے آج کی حکومت اسکے برخلاف کام کر رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اوس وقت تک حکومت کرے جبتک کہ گلے تک پانی نہ آجائے۔ اگر ایسا ہے تو مجبوری ہے۔ اسکے نتائج کی ذمہ دار خود حکومت ہوگی اور آپ کی کابینہ ہوگی۔ لیکن مجھے ہمدردی ہے۔ اسلیے بار بار یہ کہونگا کہ ان طریقوں سے حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ آنریبل ممبر نے کہا کہ ہم سوشلزم (Socialism) چاہتے ہیں۔ تو میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیوں اس کے لیے راستہ صاف نہیں کیا جاتا؟ فیسزم (Fascism) کے آثار کو کیوں باقی رکھا جاتا ہے؟ جیسے جیسے معاشی حالات خراب ہوتے جاتے ہیں ناعحوں سکی پر سہارا لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ باہر سے پولس لائی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسمبلی میں (۸) فیصد باہر کے لوگ رکھے جاتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ سنہ ۲۹ء میں جب ناگپور میں حملہ کیا گیا تو مدراس کے فورسس (Forces) کو استعمال کیا گیا تھا کیونکہ وہاں کے لوگ فائرنگ کرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ وہی طریقہ یہاں بھی اختیار کیا گیا اور پولس اور فوج میں باہر کے لوگوں کو لیا گیا ہے۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس طریقے کو چھوڑ دے۔ اگر ہم ڈیموکریٹک (Democratic) رویہ اختیار کرنا چاہتے ہیں تو ان طریقوں کو چھوڑنا پڑیگا۔ عوام کی مانگوں کو ہمیں ہمدردی سے (Sympathetically) حل کرنے کی کوشش کرنی پڑیگی۔ رہا وہی حکومت کی ٹریڈیشن (Tradition) جو آج کی حکومت چلا رہی ہے۔ اگر آج کی حکومت صحیح معنی میں ڈیموکریٹک راج قائم کرنا چاہتی ہے تو اسکو آج سی آئی ڈی کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں امید کرنی چاہیے کہ جبکہ عوامی حکومت بنی ہے۔ مزدور حکومت آئی ہے تو ایسی صورت میں عوام کے خلاف ناعحوں سکی کے زور پر حکومت نہیں کی جاسکتی یہ راؤ صاحب یہ ڈاکٹر راج چھوڑنا ہوگا۔ جو خاص واقعات اس ہاؤس کے سامنے رکھے گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ حکومت ان سب کی تحقیقات کرے۔ اور اسکے ذمہ دار لوگوں کو سزا دے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو پھر ہمکو بھی اسی راستے کی تلاش کرنی پڑیگی کہ جن سے حالات کا مقابلہ ہم خود کر سکیں اور اسکی ذمہ داری آج کی حکومت اور بالخصوص ہوم منسٹر پر ہوگی۔

عهی ایک بسٹ کی اور احارب دکھے دو س ہ د عدد آرمل هوم مسٹر کی توجه
میں لانا چاهتا هوں وه یه که بلگنڈه میں (۹) کسانوں پر مقدمے چلائے جارهے
هیں ان میں سے (۲۲) ... کی آپ کے سامنے هیں ایک معامله ایک کے رعندارانه کی
بھی هیں ان پر صرف لے مقدمے چلایا جا رها هے که جوں نے الکس میں
کام کیا هے یه مقدمات مکسس (... و) کے سب چلائے جارهے هیں

Mr Speaker I should like to know at what time the cut motions should be put to vote

Shri V D Deshpande I think this Demand will occupy most of the time There are three more Demands in the name of three Ministers But the cut Motions are not many

Mr Speaker So we can take up the other Demands at 6 30 or 7 p m

Shri V D Deshpande at 7 00 p m Sir

Mr Speaker I shall put them to vote at 7 p m

There are four demands to be put to vote and there is no cut motion in respect of one demand I do not think there will be any discussion on that demand The remaining three demands may be finished in one hour

Another thing which I would like to point out is that since there are so many cut motions in respect of Demand No 9 there should be some time limit Even in the case of adjournment motions the time limit that can be allowed for a speech is at the most 15 minutes according to our Rules So I would like the hon Members to keep this in their minds when speaking on these cut motions

श्री वी राजारत्नम —मिस्टर स्पीकर सर काम के वास्ते से जिस मैदान के मजदूर और मैं समझता हूं कि आप भी वाकिफ हैं काम शांति और अमनपसंदगी के साथ हैदराबाद शहर की डिफेन्स नेशनल ट्रेड यूनियन और हैदराबाद मजदूर सभा जिन दो संस्थाओं की तरफ से करीब बीस हजार मजदूर अपनी शिकायतें और मुतालिबात हुकूमत के सामने रखने के लिए आना चाहते थे हुकूमत ने पिछले डेढ़ महीने से फैसला किया था कि हैदराबाद में अब जो असेम्बली नहीं रखी जायगी बड़ी खुशी की बात है हम कभी भी नहीं चाहते थे कि जिस को जेल कर दी को हैदराबाद में जारी रखा जाय क्योंकि यह ऐक निकम्मी और नकली सरकार की ओर बक साम्राज्यी और डिक्टेटरी की निशानी थी इसकी जितनी जल्द खतम होना चाहिये

*Confirmation not received

मुताला ही अच्छा था लेकिन जिसके साथ साथ गवर्नमेंट ने असा फैसला किया जिससे स्टेट के लाखों लोगों पर जो फैक्टरियों में और गवर्नमेंट सर्विसेस में छोटी छोटी तनख्वाह पाते हैं उनकी मेयार जिंदगी पर भारी असर पड़ रहा था जिस चीज को गवर्नमेंट के सामने रखने के लिए सारे हैदराबाद स्टेट के अंदर मुख्तलिफ यूनियनों और मुख्तलिफ सियासी पार्टियों ने गवर्नमेंट के सामने साफ साफ रखा था कि यह एक असा फैसला है जिससे लाखों लोग मुतासिर हो रहे हैं और जिसके अंदर एक असी सहूलियत निकाली जाय कि जिससे छोटी तनख्वाह पानेवाले मुलाजिमीन पर जिसका असर न पड़े क्यों जिसलिए कि यह मुतालबा हुकूमत आसिफ सचाफ था। पे कमेटी ने जिनकी तनख्वाह और महंगाई भत्ते के बारे में रेकमेंडेशन्स की थी और उस वक्त जो कास्ट आफ लिविंग का जिंडक्स नंबर (Index Numbe) सामने रखकर उनके लिए अलग दर मुकर्रर किये थे और मुजिहोंने यह भी कहा था कि जैसे जैसे जिंदगी की मेयार में जिंडक्स नंबर बढ़ता जायगा और कास्ट आफ लीविंग बढ़ता जायगा उसके मुताबिक जिस ग्रेड में तब्दीली होनी चाहिए और रिविजन होना चाहिए उस वक्त के जिंडक्स नंबर के मुताबिक जो ग्रेड बनायी गयी थी उससे आज का कास्ट आफ लिविंग और जिंडक्स नंबर बढ़ गया है जिस लिए गवर्नमेंट को चाहिए था कि जिस बढ़ते हुए कास्ट आफ लिविंग को मुकाबिला करने के लिए डियरनेस अलाउन्स (Dearness Allo vance) के अंदर मुनासिब जिजाफा करती लेकिन जिस में हुकूमत नाकाम रही जिसके बाद भी अब असा फैसला किये गये जिससे स्टेट के लाखों मजदूरों की तनख्वाह पर असर पड़ रहा है और उनकी तनख्वाह १६ परसेंट से घटायी जा रही है कल अवाम के सामने जिस सवाल के मुख्तलिफ पहलू पर बहस की गयी होगी जिस लिए में जिसको यहीं पर छोड़ देता हूं मैं चाहता हूं कि हुकूमत से सख्ती से कहूं कि कुछ पार्टीबाजी करनेवालों का या किसी जिंडिविजुअल (Ind v dual) का यह मसला नहीं रहा है लेकिन यह लाखों लोगों का मसला हो गया अगर उनके मसायल को उनके मुतालबे को संजीदगी के साथ और मुनासिब तरीके पर सहल नहीं किया गया और उनको लाठी चार्ज और १४४ सेक्शन के तहत दबाने की कोशिश की गयी तो मैं कहता हूं कि हुकूमत के सर शैतान सवार हो रहा है मैं हुकूमत से कहूंगा कि अगर यह जिससे दूर नहीं रहेगी तो यह शैतानियत उसको खत्म करके रख देगी क्योंकि यह कोजी छोटा सा तूफान नहीं है यह एक बहुत बड़ी आंधी है क्योंकि हैदराबाद स्टेट के अंदर हर एक के जबान पर यही एक चीज निकल रही है कि कल बरसरकार आते हुए तनख्वाह में मौजूदा जरूरियात को कैसे पूरा कर सकेंगे उनकी जरूरियात को पूरा करने का हक में निकालते हुए उनके जजबात को न समझते हुए जिस आंधी को आप रोकने की कोशिश करेंगे पुलिस १४४ सेक्शन एस आर पी और दीगर मिलिटरी फौजों को आमद कर लोगों को अरेस्ट कर जिसको दबाने की कोशिश करेंगे तो मैं कहूंगा कि जिस आंधी के अंदर आप खुद तबाह हो जायेंगे जिस लिये मैं गवर्नमेंट को वार्न (Warn) करना चाहता हूं कि जिस चीज को हल करने का यह तरीका नहीं है मुझे अफसोस है कि यह वो सरकार असी है जो अहिंसा और शांति से मुल्क का सोशल आर्डर चेंज (Soc al Order Change) करने के लिए काम कर रही है और जिन्होंने पहले कभी असा काम नहीं किया जिससे जिस स्टेट में गड़बड़ी हो मैं हुकूमत को उसमें तकलीफ हो असे नानवायलेंट प्रिंसिपल्स (Non v olent Pr nc ples) को माननेवाले लोगों के साथ हुकूमत जिस तरह का बर्ताव करने लगी तो मैं समझता हूं कि हुकूमत हिटलर शाही से भी बदतर तरीके जिख्तियार करने के लिए तैयार होती जा रही

ह कल बयान के अदर ल ठी च ज के कारण भो लो खून से तरबतर हो गय थ अनके काम पेश किए थ और अ तरेबल मब न अुससे च किफ ह हम री पार्टी के सदस्य और जिस बयान के मबर श्री यकटशम को गिरफ्तार कर जल के अदर रखा गया ह जिसके स थ साथ मजदूरो के लीडर जिन्होंने शायद मजदूर आदोलन को

मिस्टर स्पीकर —जितन म मुझ मजिसिक और फस्ट क्लास मजिस्ट्रेट सिकदराबाद से चिट्ठि मिली ह कि

I have to inform you that Shr J Venkıtesham ı Mem beı of the State Leg slative Assembly s produced before me on a chaıge of 148 I P C and wh ch be ng ı baılable offence I offered hım baıl

श्री बी रामाराम आमन चिट्ठि दी जिसके लिए म शुक्रिया अदा करता हू मगर म समझता हू कि वे जिस बयान के आनरेबल मबर ह अ होन को गलती नही की थी और न अ होने अवाम को भुकसाया था और न अ पके अमनओरला अड आडर (Law & O der) को मेटन करने में कोओी खलल देन की कोशिश की थी अनके जैसे शख्स को बिला किसी कारण गिरफ्तार किया गया और अब अनको बेल पर रिह किया गया तो गवनमट ा हमारे अपर कोओी अहसान नही किया हम अ को कानूनन बल पर रिह कर सकते थ मगर म गवनमट को अक वाजिह और देना चाहता हू कि आ ा तक हमने जो गवनमट के डिपाटमटस ह अनके बारे म हमारा यह नुक्तेनजर रह ह कि अुनको किसी भी पार्टी अफीलिअेशन के अदर नही पडना चाहिए अनकी ड्डिपाड सर्विसेस होनी चाहिए क्यो कि आज यह गवनमट ह तो कल दूसरी होगी कोओी भी गवनमट आय अुसके आडस की तामीली करना अनके लिए जरूरी ह मगर हुकमत अुली तरीको से महात्मा गाधी के बताए रास्ते से चलनेवाली अवाम की मुश्किलात को दबाने की कोशिश करेगी तो मुझ मजबूरन कहना पडगा और मैं आनरेबल होम मिनिस्टर से कहना चाहता हू कि अगर आप जिस पालिसी को जारी रखग लाठी चाज करेग मुझ अभी अक खबर मिली ह—मुझ अुसका तसदीक नही है—अक औरत गोद में बच्चा को लेकर जुलूस में शामिल हो गयी थी और पुलिस न लाठी चाज करने पर वह बच्चा मर गया यह बडी शरमनाक बात है कि जब अक औरत अपने बच्चे को गोद में लेकर हुकमत के पास आ रही थी और रास्ते में अुसके बच्चे का जि दगी ख त्म हो गया तो अुसके घर की क्या हालत हुअी होगी वह क्यो आ रही थी आपका फज था कि अन औरतो से मिलकर अनके दुखदद को सुनते और अनको मुनासब जवाब देते बजाय जिसके आप अुनको पीटे और मारे तो मुझ मजबूरन कहना पडगा कि यह मसला सिफ फैक्टरी मजदूर और गवनमट के चन्द अधिकारियो का नही ह बल्कि यह पुलिस के मुलाजिमीन का भी सवाल ह अगर आप अैसी पालिसी को चलायग पुलिस और लाठी के जरिए से अवाम के जज्बात को दबाने की कोशिश करेग तो मैं आनरेबल होम मिनिस्टर से कहना चाहता हू कि अगर कल वे पुलिस को लाठी चाज या गोली चलाने का हुकम दे तो भी वे अुसकी परवाह करनेवाले नही है बजाय जिसके कि वह नौबत आपके अूपर आ य और आप निकम्मे होकर अनके पास जायें हम नही चाहते कि अैसा मौका आवे हम चाहते हैं कि आप जिस पर शाति से सोचे कुछ लाख रुपयो का ही सवाल है हमने जिसके लिए तजवीज रखी है कि तीन या चार सौ रुपए तनख्वाह पानेवालो को बीस रुपए तनख्वाह देनी चाहिए हम तो कुछ करोड रुपए जागीरदार और निजाम को देनेवाले ह जिन लोगो को यह

रुपया देना बंद कर दें तो छोटे लोगों का सवाल आसानी से हल हो जाता है लेकिन आप तो निजाम को मारना नहीं चाहते अुसका पेट और बढ़ाना चाहते हैं मुझे अभी मालूम हुआ है कि कल ही कांग्रेस पार्टी ने फैसला किया ५ लाख रुपये निजाम को दिए जायें अिस लिए हमें गवर्नमेंट की बदनियत और नीयत पर शुबा हो रहा है कि वह खास तौर पर जमींदार जागीरदार और बड़े बड़े सरमायेदार की साअीड (Side) करना चाहती है और हर काम में दौलतमंदों के हितों की रक्षा करना चाहती है और गरीब नंग और भूख से तड़पनेवाले लोगों की तरफ नहीं देखना चाहती अगर हुकूमत निजाम पर दबाव डालती कि आज हम जिस हालत में हैं अुस हालत में आपको पचास लाख रुपया नहीं दे सकते क्योंकि हमारे सामने बहुत से अहम सवाल हैं और जब तक हम अुनको मुनासिब तौर पर हल नहीं कर सकते जब तक प्राअीसेस स्टेबिलाअीज नहीं होती और सिक्के की तब्दीली की वजह से अवाम पर जो बोझ पड़नेवाला है अुसको न्यूट्रलाअीज नहीं करते तब तक हम यह पैसा निजाम को और जागीरदारों को नहीं दे सकते और अगर अिस तरह से बचा हुआ पैसा आज के आर्थिक सवालों को हल करने में अिस्तेमाल किया जाता तो मैं समझता हूं कि आप अवाम का विश्वास संपादित करते और अवाम भी आप पर विश्वास करती और आपको कोआपरेशन देने के लिए तैयार हो जाती लेकिन हुकूमत के दिल में अेक बात है और मुंह से दूसरी बात कही जाती है हुकूमत जबान से कहती है कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता लेकिन अवाम जो नुमाअिंदा हैं वे बुनियादी बातों को लेकर हुकूमत के सामने आते हैं तो हुकूमत अुनके अूपर गौर नहीं करती और अिस तरह से अुनको हुकूमत के खिलाफ बगावत करने पर आमादा करती है तो यह कहने के लिए कि जनता का कोआपरेशन नहीं मिलता हुकूमत के पास कोअी बुनियाद नहीं रहती

जनता के प्रतिनिधियों ने जो चीजें आपके सामने रखीं अुन पर अमल करने के बजाय जो दूसरा ही रास्ता हुकूमत की तरफ से अख्तियार किया गया है वह कतअी गलत है मैं आनरेबल होम मिनिस्टर को और अेक बार ध्यान करना चाहता हूं कि आपने अिस किस्म से अेक चिनगारी खुद लगाअी है अगर यह चिनगारी आग की शक्ल में सुलगकर आपके कटोले को तबाह करे तो अुसकी जिम्मेदार गवर्नमेंट रहेगी आनरेबल होम मिनिस्टर से अिल्तजा करता हूं कि अवाम अिसके बारे में क्या सोचती है अुसकी राय जाहिर करने के लिये मौका देना चाहिये और अिसलिये सेक्शन १४४ जो हैदराबाद और सिकंदराबाद में नाफीज किया गया है अुसको हो सके तो आज ही या कम से कम कल तक वापिस लेना चाहिये ताकि अवाम अेक जगह आ सके मीटिंग कर सके और अपने सवालों पर सोच सके वह अगर जुलूस लेकर आपके पास आये और आपसे बातचीत करे तो मुमकिन है कि वह आपकी बातों को मानें लेकिन अवाम पर आपको विश्वास नहीं है आपको सिर्फ ९१ लोगों पर विश्वास है अुनको किसी न किसी तरह से पकड़ कर अपनी मुट्ठी में रखें और सोचें कि पांच साल तक हम किसी तरह से हुकूमत चला लेंगे तो वह गलत बुनियाद है अिस तरह से हुकूमत चलाना आपको मुश्किल हो जायगा आखिर में मुझे यही कहना है कि आनरेबल होम मिनिस्टर जो सेक्शन १४४ लगाया गया है अुसको फौरन वापिस लेलें क्योंकि हुकूमत ने कल हैदराबाद में जो डिमूवमेन्ट फेलाअी की वह और फलनवाली है अगर हुकूमत किसी पालिसी को कन्टीन्यू करे तो अिस दफा को निकाल लिया जाय और फिर देखें कि अवाम किस तरह से पीसफुल और कान्स्टीट्यूशनल तरीके से आप तक पहुंचेगी और आपको भी अपना नुक्तेनजर सामने रखने का मौका मिलेगा और अवाम भी अपनी शिकायतों को आपके सामने रख सकेगी और फिर मुख्तलिफ पार्टियों के नुमाअिंदे अेक जगह बैठकर अिस मसले पर बहस कर सकते हैं और अिसका

हल निकाल सकते ह जिस तरह से छोट लोगो की दिक्कतो को दूर किया जा सकता है और गवनमेंट को भी जिस तरह से अकदाम करन की और जिसमे टक्कर लेकर जिस तूफान में वह आन की नौबत न आये

The House then adjourned for recess till forty minutes past Five of the Clock

The House reassembled after recess at forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

श्री अुद्धवराव पाटील —

मिस्टर स्पीकर सर आज हमारे सामने पुलिस के बारे में यह सप्लीमेंटरी डिमाड आयी है गुजिश्ता साल पुलिस के लिये ३ ६ ५७ रुपये मजूर किये गये थे अुतनी अमाअुट काफी नही हुअी जिस लिये ६८ ९७ की रकम ज्यादा खर्च की गयी यानी करीब करीब ३ ९९ ५४ की रकम पुलिस पर खर्च की जाती है यह किस लिये? अमन और शांति रखन के लिये नही लेकिन दहशत फैलाने के लिये और जमीदारो के हितरक्षा के लिय यह रकम खर्च की जाती है जिससे मुझे पुराण में लिखी हुअी बकासुर नाम के राक्षस की कहानी की याद आती ह अुसको रोज अेक गाडाभर अन्न २ रेडे और अेक किसान की जरूरत होती थी अगर अुसको वह नही दिया गया तो वह अूधम मचाता था लेकिन अुसका मुतालबा पूरा किया जाय तो वह अमन से रहता था पुलिस जितना मुतालबा करती है और यह तसव्वुर किया जाता है कि वह जनता की डाकू और चोरो से रक्षा करे और अुनके जेवरो की रक्षा करे लेकिन म कह सकता हू कि जमीदारो के लिये टेनन्टस् की बेदखली करने के लिये और अुनके मुफाद को कायम रखन के लिय हुकूमत अपन पुलिस को अिस्तेमाल करती है लातूर की कितनी मिसाले मैने आनरेबल होम मिनिस्टर के सामने रखी कि वे अुनमें तफतीश करे लेकिन कोअी फायदा नही हुआ यहा के विठ्ठलराव नाम के टेनन्ट को मदनलाल सब अिन्सपेक्टर ने जबरदस्ती पकडकर दो दिन तक हवालात में बद किया और अुसका माल खेत का मालिक लेकर चला गया अिसके बारे में तीन महीने हो गये रिप्रेजेंटेशन किया गया लेकिन अब तक कोअी जवाब नही है सखाराम नाम का शायरखेड का दूसरा अेक अेक टेनन्ट है जिसको पुलिस के जरिये अॅरेस्ट किया जाता है और अुसके खेत का पूरा माल मालिक के नौकर के हाथ पुलिस के द्वारा सौंपा जाता है भीमराव नाम के अेक तीसरे टेनन्ट के खेत का माल पुलिस ने अपने हाथ से खेत के मालिक को दे दिया अिस तरह से कअी मिसाले मैं आपके सामने पेश कर सकता हू लेकिन मुझे ज्यादा वक्त नही है अगर जिसके बारे में हम कोअी शिकायत करते हैं तो अुस पर कार्रवाअी नही की जाती अगर कोअी खेत के मालिक या पुलिस को रिश्वत खिलानेवाले शिकायत करे तो अेक दिन के अदर अुनका काम किया जाता है सोम नाथ नाम के किसान के जानवर जला दिये माल जब्त कर लिया गया जिसकी रिपोर्ट आज छ महीने हुअे डिप्टी कलेक्टर के पास दी गयी लेकिन आज तक कागजात यहा के नही है कही पर

*Confirmation not received

मारपीट हुयी और हमने रिपोर्ट की तो अुस का कोओी असर नही होता लेकिन जो आज की रूलिंग पार्टी है अुसके किसी मामूली आदमी ने भी अगर शिकायत की तो फौरन अमल किया जाता है। हुसगाव के अक मामले में जैसा कि आनरेबल मेंबर ने फर्माया था अेक आदमी को अितना पीटा गया कि अुसका अेक सीधा हाथ ही मुअत्तिल हो चुका है और आज वह शख्स अिस असेंबली की गलरी में विजिटर की हैसीयत से हाजिर है। अनरल डिसकशन के वक्त अुधर के अक मेंबर ने कहा था कि काओी भी पार्टी हो अगर किसी कामकर्ता के पास कोओी हथियार मिले तो क्या हुकूमत अुसको बर्दाश्त कर सकती है? शेतकरी कामकरी पक्षवालों पर कम से कम यह अिल्जाम नही लगाया जा सकता अुन्होंने अपने हथियार कभी के हुकूमत को वापिस कर दिये हैं। पुलिस अेक्शन के बाद स्वामीजी ने आडर दिया था और ७ अगस्त के बाद से शायद ही हमने अैसी कोओी चीज की होगी। पुलिस अेक्शन के बाद पुलिस ने हथियार जब्त करने के पहले ही अपने हथियार हमने वापिस कर दिये थे। १९४८ के बाद अेक भी अैसा अिस्टन्स नही बताया जा सकता कि जहा पर हमने हथियार अिस्तेमाल किये। लेकिन बाद में जो अेक कामकर्ता के पास स्टेनगन मिली थी अैसा जो कहा जाता है अुसके पीछे अेक बड़ा किस्सा है। हुस्सैन नाम का जो सब अिन्स्पेक्टर है जिसके बारे में कयी बार शिकायत की गयी है अुसने अेक कार्यकर्ता को लाल झंडे की जय कहने के अपराध में अितना पीटा कि वह अपना हाथ भी अूपर नही अुठा सकता है। अुसको चोर या डाकू कह कर नही मारा लेकिन लाल झंडे की जय कहने पर मारा। अुसके बाद वह मोर्चा लेकर हैदराबाद आया और चीफ मिनिस्टर से मिला। अिसलिये अुसको चीफ मिनिस्टर से क्यों मिला और अक मोर्चे की लीड क्यों की अैसा कहकर मारा गया। अुसको मारते वक्त और तफ्तीश करते वक्त तुमने शेतकरी पक्ष की जय बोला अिसलिये मारा जाता है अैसा कहा गया। अिस तरह से पुलिस की कार्रवाओी चलती है। जैसे आनरेबल मेंबर ने कहा कि स्टेनगन अुसके मकान में मिली तो शायद वह स्टेनगन वहा पहले रखी गयी है। शायद आनरेबल मेंबर को डी॰ अस॰ पी॰ आफिस से सारी अिन्फरमेशन मिली है लेकिन वे खुद कभी नांदेड़ नही गये हैं अैसा मालूम होता है। वे मेरे साथ चलें और देखें कि असली वाकया क्या है। जमीदार मगरूळकर गणपत नाम के काश्तकार की पांच अेकड़ की जमीन अपने घर में करने के लिये अुस पर खून करने का झूठा अिल्जाम लगाता है। अिन चीजों की शिकायत करे तो अुन पर कोओी अमल नही किया जाता। आज तक जिन हुकूमतों ने किसान और मजदूरों को मारने की और दबाने की कोशिश की अुनका नाम मिट गया है। अंग्रेजों ने और निजाम ने यह कोशिश की थी लेकिन वे नही दब सके। आनरेबल मिनिस्टर से मैंने यह कहा था कि अदालत के बजाय अिन चीजों की जाच के लिये अेक कमीशन मुकर्रर किया जाय और यह भी कॉंग्रेस के लोगों का लेकिन यह अुनको मान्य नही है। अदालत में हम डरते हैं अैसी बात नही है लेकिन पुलिस के लिये झूठ मुकदमात तैयार करना यह अेक आसान बात है। जिन्होंने वकालत की है अुनको तजुर्बा है कि दो सौ रुपये दिये जाते हैं और ४ सौ के कागजात लिखवा लिये जाते हैं और अुस पर सालों तक ब्याज चलता रहता है। अिसी तरह से अपोनन्ट पार्टी का शिकार कैसे खेला जा सकता है अुससे वे अच्छी तरह से वाकिफ हैं। नीळगाव में पुलिस थाने से हथियार चला जाता है अेक जमीदार पुलिस से जा कर कहता है कि यह काम शेतकरी कामकरी पक्ष के सिवा और किसी का नही हो सकता। हथियार की चोरी कैसे हुयी अिसकी जिम्मेदारी थानेदार और रखवालदार पर है। लेकिन अिसकी जिम्मेदारी अक सियासी पार्टी पर डालने की कोशिश की जाती है। हमारी पार्टी का प्रोग्राम खुला है, हमारा अेक मेनीफेस्टो है अुसमें कोओी आर्म रिसरेक्शन का प्रोग्राम नही

है तेलंगाना में अेक कॉंग्रेसवाले के कहने पर यहां के डी अेस पी ने श्रीपतराव नाम के आदमी को गिरफ्तार किया पार्टी ने अिसके बारे में शिकायत की लेकिन कोअी फायदा नहीं हुआ अगर आपको अिस तरह से किसी पार्टी पर अविश्वास करना है और अुसको अिस तरह से दबाना है तो आप अपनी पालिसी ओपन कर दीजिये अगर आप पार्टी को अिस तरीके से दबाना चाहते है तो हम भी अुसके लिये तयार हो जायेंगे और तैयार होने के लिए कोतकरी कामकरी पक्ष मजबूर है

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి —

అధ్యక్ష మహాశయా !

ప్రస్తుతం డిమాండు నెం ... పోలీసు రక్షకదళం కొరకు ... సమయంలో నా అభిప్రాయం చెప్పాలనుకుంటున్నాను ... స్త్రీలను కూడా చేర్చాలని నేను కోరుతున్నాను ...

Shri R B Deshpande Sir the Member may be asked to speak in Hindi or Urdu

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे —यही रिक्वेस्ट (Request) आप हिंदी में करते तो ज्यादा अच्छा होता —

श्री रामराव देशपांडे —हिंदी में भी कर सकता हू

श्री गोपिडी गंगा रेड्डी —मिस्टर स्पीकर सर अभी हमारे सामने पुलिस रक्षक दल के लिये सप्लीमेंट्री डिमांड्स रखे गये हैं रक्षक दल में औरतो को भी लिया जाना चाहिये अिसके बारे में अपने विचार हाअुस के सामने रखना चाहता हू और मैंने जो यह कटमोशन यहा पर पेश किया है कि औरतो को रक्षक दल में लिया जाय पुलिस में भी भरती किया जाय मेरा यह विश्वास है कि हमारे अिस हाअुस की जो लेडीज ऑनरेबल मेंबर्स है वह मेरे अिस कटमोशन का स्वागत करेंगी

लोग यह कहते हैं कि अब हमें स्वराज्य मिला है और स्त्रीपुरुषो को अब समानता मिलनी चाहिए और स्त्रीपुरुष समान है आज कॉलेज में लडके लडकियां अेक जगह पढती है स्कूलो में लडके लडकियां अेक जगह पढती है दफ्तरो में स्त्रीपुरुष अेक जगह काम करते है और अन्य सभी जगहो पर स्त्रीपुरुष बराबर काम करते है तो हमारे यहा के रक्षक दल में भी स्त्रियो को क्यो नही लेना चाहिए ? मैं तो कहना चाहता हू कि रक्षक दल में भी औरतो को जरूर लेना चाहिये औरते वीरांगना नही होती वे साहस के बडे बडे काम नही कर सकती और वे पुलिस में काम नही कर सकेगी अैसी बात कही जाती है लेकिन मैं पूछना चाहता हू कि क्या हमारे देश में पहले औरते वीरांगना नही हुअी है आप यदि महाभारत और रामायण पढेंगे तो आपको कअी जगह अैसा मिलेगा कि हमारे भारतवर्ष में कअी औरते वीरांगना हुअी है केयी सत्यभामा यशोदा आदि क्या वीरांगना नही थी ? ज्यादा दूर जाने की जरूरत नही है हमारे स्टेट में ही क्या चांदबीबी जैसी वीरांगनायें नही हुअी झांसीकी रानी क्या वीरांगना नही थी ? यह दलील सुनकर मुझको तो अफसोस होता है कि औरते यह काम नही कर सकती है हमारे भारत में दूसरी जगहो पर भी स्त्रियो को पुलिस फोर्स में रक्षक दल में लिया गया है दिल्ली बम्बअी अमेरिका मध्य

प्रदेश बंगाल आदि जगहोंपर तो औरतों को रक्षक दल में लिया जाता है तो हमारे यहां क्यों नहीं लिया जाता ?

श्री रतनलाल मालवीया :—अमेरिका भी हिन्दुस्तान में है क्या ?

श्री गोपीकी गणारेवाडी :—नहीं है यह तो मैं भी जानता हूं लेकिन मैंने तो सिर्फ अुदाहरण दिया था कि वहां स्त्रियां किस तरह काम करती हैं और हमारे यहां रक्षक दल में स्त्रियों को क्यों नहीं लिया जाता

मिस्टर स्पीकर :—यह कोअी सवाल जवाब करने की जगह नहीं है

श्री गोपीकी गणारेवाडी :—आज कल तो अवाम को पुलिस का हरवक्त डर लगा रहता है पुलिस तो अवाम के रक्षण के लिए रहा करती है लेकिन यहां तो यह पुलिस रक्षक नहीं बल्कि राक्षस बन कर बैठी है पुलिस जिस गांव में जाती है वहां के लोग पुलिस को देखते ही अपने घर के दरवाजे बंद कर लेते हैं क्योंकि अुनको मालूम है कि पुलिस अुन्हें बहुत सताती है और पुलिस अुनके लिये रक्षक नहीं बल्कि भक्षक बनकर बैठी है पुलिस लोग रातमें देहातों में आकर गरीबों के घरों को लूटते हैं तो वे जिन्हें भक्षक न समझें तो और क्या समझें जहां पुलिस को अिंतजाम के लिये भेजा जाता है तो वहां पुलिस तो अिंतजाम नहीं रख सकती है कल का ही अुदाहरण देखिये कि चन्द लोगों का छोटासा जुलूस असेम्बली हॉल पर आता है और पुलिस अुसे रोक नहीं सकती है वह अुसमें नाकामियाब रहती है आपकी पुलिस दरवाजेपर रहते हुये लोग अन्दर आते कैसे हैं और अितना हल्ला कैसे होता है ? अिससे साफ जाहिर है आपकी पुलिस बिलकुल बेकार है वह कुछ काम नहीं कर सकती है आपने अभी अभी १४४ दफा लगाया है और पुलिस को तो अुसे मानना चाहिये और अुसपर अमल न करनेवालों के खिलाफ कार्यवाही करनी चाहिये लेकिन कुछ नहीं किया जाता है कल ये लोग दरवाजा तोड कर दूर भाग गये और अवाम अन्दर घुस आयी तो पुलिस अुनको न रोक सकी अिससे आपकी अफिशियन्सी का पता लगता है लोग अन्दर शोर मचाते हुए आये लेकिन आपके पुलिसने कुछ नहीं किया लेकिन अिसमें अिनका बेचारों का क्या दोष है ? जैसे ही लोगों को आप पुलिस में लेते हैं और अुन्हें अच्छी तरह से ट्रेनिंग भी नहीं करते हैं आपके पुलिस वैसे हैं कि न तो अुन्हें अच्छी तरह परेड करना ही आता है और न अुन्हें कुछ काम का ही बराबर जानकारी है तो वे बेचारे क्या काम कर सकेंगे ? अुनकी अेफिशियन्सी बढ़ाने की बहुत जरूरत है अुनकी अिसमें कोअी गलती नहीं है अुनको तो पूरी काफी तनख्वाह भी नहीं मिलती है कि वे अपने कुटुम्ब को चला सकें

यही पुलिस देहातों के लोगों को जिस तरह सताती है कुछ न पूछिये अेकाध देहात में यदि किसी आदमी का लड़का किसी बिमारी से मर जाता है यह सही भी होता है जिसे सारा गांव जानता है फिर भी अुसकी लाश पोस्टमार्टम के लिये ली जाती है गांव से दो तीन मील ले जा कर पोस्टमार्टम किया जाता है घरवाले बेचारे रोते रहते हैं और पुलिस वह लाश पोस्टमार्टम के लिये ले जाती है और वह जो पोस्टमार्टम की जगह रहती है वह गांव से २ २२मील पर रहती है और वह अुसे ले लिया जाता है यदि १ रुपये दिये गये तो फिर पोस्टमार्टम की कोअी जरूरत नहीं रहती फिर तो अेकाध खून को भी केस हो और रुपये दिये जाते हैं तो कुछ बक्त की रुपये देने से

बाद पोस्टमार्टम की कोसी जरूरत नहीं होती है और जैसे समय यह भी कहा जाता है कि अपने माफक वन लावे ताकि पैसे खाने का मौका मिले इस खाने मे परिशुद्धता की बहुत जरूरत है और किसी की निगरानी के लिये हम मिनिस्टरों को ट्रैव्हलिंग अलाउन्स देते है फिर वे भी मिनिस्टर ठीक तरह से अपना काम नही करते है असी तरह नीचे के अफसरों को भी ट्रैव्हलिंग अलाउन्स दिया जाता है तो वे घूमते फिरते तो नही है सिर्फ अलाउन्स लेकर बैठे है

इस लिये यह जो निगरानी के काम हुआ करते है इसके लिये पुलिस औरतो को रखना जरूरी है वे बहुत अच्छी तरह से यह काम कर सकेंगी और पुलिस औरते रहेंगी तो अनका डर लोगो को कम लगेगा और वे अच्छी तरह तहकीकात कर सकेंगी इस लिये अनको रखना जरूरी है

मैं तो यह कहना चाहता हू कि कल जो हमारे यहा १४४ कलम नाफीस था यदि असु वक्त दरवाजे पर स्त्री पुलिस रहती तो लोगो की क्या मजाल थी कि अुन देवियो को हाथ लगा कर वे हवालात में घुस जाते यह कहा जाता है कि यदि स्त्रिया पुरुष पुलिस के साथ काम करने लग जाय तो क्या क्या गडबडी होगी न जाने लेकिन मैं कहता हू कि अिस तरह से घबराने की कोअी जरूरत नही है क्या स्त्रिया पुरुषो के साथ कॉलिज और स्कूलो में नही जाती है ? यदि पुलिस में स्त्रिया आती है तो असी क्या घबराने की बात है ? अुल्टे वे पुलिस में आयेंगी तो आज पुलिस डिपार्टमेंट में जो खराबी आअी है वह कम होगी आज तो असी हालत है कि जैसी किसी देहात में अेक चूहा मर जाता है और वह यदि प्लेग का चूहा है तो वह सबको खराब कर देता है असी तरह यदि अेक पुलिस गाव में आता है तो सारे गाव को खराब करता है लोग जैसे चूहेसे डरते है वैसे ही वे पुलिस से डरते है और पुलिस की दहशत ही बहुत रहती है

हमारे लोग खाली गाधीजी का नाम लेते है लेकिन अुनके कहे मुताबिक नही चलते दोष कहते है—

अहिंसा सत्य अस्तेय ब्रह्मचर्य असग्रह। शरीरश्रम अस्वाद सर्वत्र भयवर्जन ॥

सर्वधर्मी समानत्व स्वदेशी स्पर्श भावना। ही अेकादश सेवावी नम्रत्वे व्रत निश्चयें ॥

जैसे ब्राम्हण खाली कहते हैं बाझ औरत को कि पुत्र सन्तानमस्तु दीर्घायु अस्तु और होता जाता कुछ नही वैसा ही हमारे लोग खाली गाधीजी के तत्वो का नाम लेते हैं लेकिन

श्रीमती शांताबाअी —ऑनरेबल मेंबर को औरतो के सिवाय कुछ दिखता ही नही क्या ?

श्री गोपिकी गंगारेड्डी —अलबत्ता मैं तो औरतो को देवता मानता हू पुरुष खतम होंगे तो दुनिया चल भी सकेगी लेकिन औरतो को यदि खतम करेंगे तो दुनिया नहीं चल सकेगी मैं भी अेक औरत के गर्भ से आया हू और मुझे औरतो के प्रति बहुत अिज्जत है हमारे पुराने जमाने में भी औरतो की बहुत अिज्जत हुआ करती थी सीताराम है लक्ष्मीनारायण अिसमें भी औरतो का नाम पहले किया गया है अिस लिये पुलिस में औरतो को लेना जरूरी है अितना कहते हुवे मैं अपनी तकरीर खतम करता हू

سری سپلیمنٹس مسٹر اسپیکر سر پولس ایکشن کے بعد ایچ ای آر پی کا قیام اسلئے ضروری سمجھا گیا کہ اوس وقت کے حالات خراب تھے اور حالات کے لحاظ سے وہ ٹھیک تھا اسلئے کہ وہ ایک ان ڈیمو کریٹک گورنمنٹ (Un Democratic Govt)

تھی۔ اسکے بعد بلدیری حکومت آئی اور ولوڈی صاحب کا راج رہا۔ یہ کوئی ایسی
حکومت نہ تھی۔ لیکن ایک سیاسی (Responsible) عوامی
حکومت کے آجانے کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ پی۔ ایس۔ آر۔ پی کی ضرورت کیوں
محسوس کی گئی۔ یہ ایک افسوسناک حقیقت ہے کہ یہاں کی فوج کو ڈسبانڈ (Disband)
کرنے کے بعد اون لوگوں کو پی۔ ایس۔ آر۔ پی میں نہیں لیا گیا جو در اصل ضرورت
(Absorb) کیے جانے کا حق رکھتے تھے۔ انہیں ہر روز کی بعد د میں ملحق
کرنے کے بعد پی۔ ایس۔ آر۔ پی کا قیام عمل میں آیا۔ س اج ص د ی کے
اضلاع میں جو کارنامے رہے ہیں وہ سب پر واضح ہیں۔ لوٹ کھسوٹ عصمت دری
قتلوں کی صف طویل ہے۔ سب ان غیر ملکیوں نے کیا ہے۔ ان حقائق سے حکومت انکار
نہیں کرسکتی۔ ولوڈی حکومت کے زمانے میں ان لوگوں نے جو آج حکومت کی گدیاں
سنبھالے بیٹھے ہیں غیر ملکیوں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اسکے بعد جب ان لوگوں
کو حکومت کی گدیاں مل گئیں تو اپنے مطالبے کو آپ بھول گئے۔ جب قوم نے انکے
کیے ہوئے وعدے یاد دلائے تو وہ انکو پورا کرنے کی طرف مائل نہیں نظر آئے۔ اسلیے
کہ محض حکومت کی گدیاں سنبھالنے کے لیے انہوں نے اس وقت ان ایجیٹیشن
(Agitation) کا ساتھ دیا تھا۔ اب جبکہ انکو حکومت کی گدیاں مل گئی ہیں اور
وزارتیں مل گئی ہیں۔ اسکی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ان غیر ملکیوں میں ایسے افسران
بھی ہیں جنکا ذکر بطور خاص کیا جاسکتا ہے۔ کرنل جانسن (ہ) جو ر کا ٹی کا
حکومت ان عہدوں کو عطا اللہ کرتی ہے۔ بعض اور عہدے دار ہیں جنکے نام گنائے نہیں
جاسکتے۔ انکی حالت یہ ہے کہ اضلاع میں لوگوں سے ناریل کے پھلوں اور شراب
کے تحفوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ ماتحت حوالوں سے کہتے ہیں کہ وہ ان چیزوں
کو فراہم کریں ورنہ انہیں علحدہ کیا جاسکتا۔ اگر ان چیزوں کی تکمیل نہیں کی گئی تو
انکو علحدہ کر دیا جاتا ہے اور جو ان مطالبات کی تکمیل کرتا ہے اونکی غیر حاضریاں
معاف کردیتی ہیں۔ اس قسم کی بہت سی بداعمالیوں کے یہ لوگ مرتکب ہوئے ہیں
ماتحتین غیر حاضر ہوں تو انکو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ عمل غیر حاضری کیا گیا
حالانکہ انکی تنخواہیں طلب کرکے ہضم کر جاتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت
کا یہ ارادہ ہے کہ جو لوگ قسمیں (Agitation) میں حصہ لیں انکے
مقابلہ کے لیے ان غیر ملکیوں کو بھیجا جائے۔ حالیہ فائرنگ (Firing) میں
کیا ہوا؟ آئی۔ جی۔ پی۔ اور ڈی۔ آئی۔ جی۔ پی نے معصوم لوگوں پر گولیاں برسائیں
لیکن حکومت کا کوئی وزیر اس وقت موجود نہ تھا۔ تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ
جب ریت کا سامنا کیا گیا تو مسٹر سی موٹر پر پرچم لگا کر بے ساتھ پولیس کے
جوانوں کو بٹھا کر ان مرے ہوئے اور زخمیوں کا تماشہ دیکھنے کے لیے نکلے ہیں
معصوموں کی جان لیکر آپ تماشہ دیکھتے ہیں۔ آئی۔ جی۔ پی۔ جسکا عمل انتہا غیر
ذمہ دارانہ ہو سکا تمام تو حمل جانہ ہونا چاہیے تھا جانے اسکے آپ انہیں ایسے ذمہ دارانہ
عہدہ پر رکھتے ہیں اور جیل میں ہمیں بند کیا جاتا ہے۔ اگر واقعی ہم قصوروار تھے
ہم نے کوئی جرم کیا تھا تو حکومت نے کیوں مقدمہ نہیں چلایا؟ حکومت میں ابھی

ہمیں کہاں بھی کہ و معلومہ حلقوں ؟ حکومت نے ایک نیا طریقہ (Back door
Approach) کی قائل ہے ہمسایہ کے بھائیوں نے ظلم کو اپنایا ہے اضلاع
میں اور شہر میں پولیس کی جانب سے جو مظالم ڈھائے جاتے ہیں ان پر حکومت توجہ
نہیں کرتی لوگوں کی آنکھوں کے سامنے واقعات پیش آتے ہیں جب ان واقعات کی
جانب حکومت کو متوجہ کیا جاتا ہے تو ان واقعات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے
خود حیدرآباد سٹی میں (Heart of the City) میں ڈی ایس پی (اسپیشل برانچ)
نائیڈو نے بیچ سڑک میں ایک رکشا والے کو ٹکر دی جب اس واقعہ کا اسمبلی میں اظہار
کیا گیا تو آنریبل ہوم منسٹر کہتے ہیں کہ وہ ایک معمولی سا واقعہ تھا اس لئے کوئی
کارروائی نہیں کی گئی حالانکہ رکشا والے کی ہڈی کی ہڈی ٹوٹ گئی جب وہ دادرسی
کے لئے اسسٹنٹ کمشنر کے پاس گیا تو کہا جاتا ہے کہ مجھ کو لات مار کر بھگا دیا گیا
پولیس اسی لئے رکھی جاتی ہے کہ وہ لوگوں پر معصوم رعایا پر ظلم کرے ؟ جب ان
واقعات کا اظہار کیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ان پر بحث نہ کرنا چاہئے جب ان پر
بحث نہ کیا جائے تو کیوں نہ آئندہ بحث کیا جائے ؟ حکومت کی جانب سے کہ ملازمین
کے بارے میں اسمبلی حلقوں میں ہے اسمبلی میں وزیٹرز (Visitors) آتے ہیں
تو انکے اور بعض ممبروں کے بھی جیبوں کی تلاشی لی جاتی ہے اسکے باوجود
آپ عوام کے نمائندے کہلانا چاہتے ہیں بڑی افسوس کی بات ہے جب عوام کے روزگار
کا سوال آتا ہے اور انکی بیروزگاری کو دور کرنے کا سوال آتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ
ہمارے پاس بجٹ نہیں ہے جی ٹی آر ایس بھی غیر ملکیوں کو ہٹا کر ملکیوں کو
لینے سے متعلق کل سوال کیا گیا تو جب منسٹر نے جواب دیا کہ ہم نے سارے میں
سوچا ہے اور نہ سوچیں گے ہاں کچھ سوچیں گے آپ آئی جی پی کے محکمہ میں
کئی لوگوں کو پنشن (Pension) ابتک اجر نہیں ہوئی ہے بیچارے پریشان
ہیں ان کیسس پر آئی جی پی توجہ نہیں کرتے منسٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی
وہ بھی متوجہ نہیں ہوتے اور چند کیس پر منسٹر صاحب نے توجہ کی اور کچھ تحریر
کردی تو آئی جی پی قطعاً اسکی تعمیل نہیں کرتے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ آئی جی پی
یا دوسرے غیر ملکی عہدہ داروں سے منسٹر صاحب خود ساحر ہیں معلوم نہیں منسٹر صاحب
خود کو کامپیٹنٹ (Competent) نہیں سمجھتے اسمبلی میں جو
سوالات کئے جاتے ہیں انکا مقصد یہ ہوتا ہے کہ حقیقی واقعات سے عوام اور عوامی
نمائندے واقف ہوں اور جو غلط فہمیاں ہوں وہ دور ہو جائیں لیکن یہاں حالت یہ ہے
کہ جوابات ٹویسٹ (Twist) کر کے اور کچھ کا کچھ دے جاتے ہیں کہ
افسروں کی وکالت کی جاتی ہے میں حکومت کو اس جانب متوجہ کرنا چاہتا ہوں
حکومت کا پیشہ وکالت نہیں ہے منسٹروں کو چاہئے کہ حقائق کو چھپانے کی کوشش
نہ کریں بلکہ انکی تحقیق کریں اور خرابیوں کو دور کرنے کی جانب مائل ہوں ہم نے
سوال کیا کہ کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ منسٹر آف دی ریوینیو بورڈ (Senior Member
of the Revenue Board) کو سالار جنگ کی موٹر حوالہ کی گئی
ہے جس میں وہ سرکاری دورے کرتے ہیں تو اس کا جواب دیا جاتا ہے کہ

-- --

There is no such law in the state'

سول سروس ریگولیشن (Civil Service Regulation) کی دفعات میں کیا اس بارے میں صاف طور پر نہیں کہا گیا ہے ؟ جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ آپ ایڈمنسٹریٹو (Administrative) معاملات میں دخل کیوں دیتے ہیں۔ میں رورل ری کنسٹرکشن (Rural Reconstruction) کے منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ مجھے پتہ ہے کہ وہاں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: یہ رورل ری کنسٹرکشن کے ڈیمانڈ پر جنرل ڈسکشن (General discussion) نہیں ہو رہا ہے (Laughter)

شری سید حسن: اے سی پی (ٹریفک) کے متعلق کہا گیا کہ وہ سرکاری جیپ میں موٹر مار کر لاتے ہیں۔ وہ جا کر ہوٹل میں بیٹھے ہیں تو کہا جاتا ہے کہ غلط ہے میں چالنج کرتا ہوں۔ اگر ایسے غلط ثابت کیا جائے تو … حیدرآباد کے ٹرافک کے سب انسپکٹر نے ایک رکشا والے کو مار کر اس سے پیسے چھین لئے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ پولیس اسٹیبلشمنٹ (Exploitation) کیلئے ہے یا نظام کیلئے ؟ … کے واقعہ کو لیجئے۔ لوگوں کو مارا پیٹا گیا۔ لاٹھی چارج کیا گیا۔ عورتوں کو ننگا کیا گیا۔ کیا عوامی حکومت کے یہی فرائض ہیں ؟ کیا یہی انتظامات ہیں اور ان ہی انتظامات کیلئے ایم ایس آر پی رکھی جاتی ہے اور کیا اسی غرض سے کثیر مصارف برداشت کئے جاتے ہیں ؟ بامادر کاموں پر خرچ کرنے کیلئے تو حکومت کے پاس پیسہ ہے لیکن جب ہم کہتے ہیں کہ بیروزگاروں کو روزگار دو تو کہا جاتا ہے کہ پیسہ کہاں ہے ؟ جب ہم جاگیرداروں کی ویلتھ (Wealth) اور نظام کی دولت کی جانب متوجہ کرتے ہیں تو ہمیں کانسٹیٹیوشن (Constitution) کے صفحات دکھلائے جاتے ہیں۔ حال میں جو ٹرسٹ نظام کی طرف سے قائم کیا گیا کیا اس پر یہ دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا تھا کہ وہ اس ٹرسٹ کی رقم کو حیدرآباد میں انویسٹ (Invest) کریں تاکہ ملک کی بیروزگاری دور ہوسکے ؟ جب کبھی کوئی اس قسم کا سوال آتا ہے تو کانسٹی ٹیوشن کا حوالہ دیا جاتا ہے جہاں کی اکائی پر جو پریشر (Pressure) پڑ رہا ہے اور جسے سنٹرل گورنمنٹ کو واقف کیا جاتا۔ جہاں کی ڈیفکلٹیز (Difficulties) بتائے جاتے تو کانسٹی ٹیوشن میں ترمیم ہوسکتی تھی۔ سالار جنگ کی دولت منسٹر … منسٹر آف دی ریونیو بورڈ اور منسٹر … چلم کیلئے صرف کی جاتی ہے۔ لیکن غریبوں کے فائدہ کا خیال نہیں کیا جاتا۔ جب غریب ملازمین کے ہاؤس رنٹ (House Rent) کا سوال آتا ہے تو بجٹ کا خیال پیدا ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ دس چار لاکھ روپیے کی بچت ہوگی۔ اس پر غور نہیں کیا جاتا کہ کن حالات میں ہاؤس رنٹ جاری کیا گیا تھا۔ کیا وہ حالات اب بھی باقی ہیں یا نہیں۔ کیا دس چار لاکھ روپیے سے ایک ہٹ کا ڈیفیسٹ (Deficit) دور ہو گیا ؟ منسٹر آف دی ریونیو بورڈ آپ پروویژن کریںگے۔ ڈیکٹ جلم کو کیوریٹر (Curator) بنا کر روپیہ خرچ کریںگے لیکن بے گھر بے بسوں اور فاقہ کشوں کی جانب آپ توجہ نہیں

کر سکے ۔ ہم آپ کی بات بھی نہیں سمجھ پا رہا ہوں کہ آپ ہندستان کے دائم حکومت کے ساتھ بیٹھ کیسے سکیں گے ؟

شری ایم ۔ پرسنگ راؤ (کلواکرتی ۔ م) جناب اسپیکر صاحب کہنے اور نہ کہنے کی سب ہی باتیں کیں ۔ وہی کے سلسلہ میں کہی جاتی ہیں اور سب کی پوری آزادی حاصل ہے تو ہر آدمی سمجھ اپنے دل کی پوری بھڑاس نکال لیں

آج جب میں اسمبلی آرہا تھا تو پولیس کانسٹبل نے مجھے گیٹ پر روک کر پوچھا کہ کیا آپ کے پاس پاس (Pass) ہے اگر نہیں ہے تو آپ نہیں جاسکتے میں نے کہا کہ میرے پاس پاس (Pass) موجود ہے میں نے پاس دکھایا ۔ مجھے خوشی ہوا کہ وہاں نے اپنا فرض پورا کیا ۔ میں نے پولیس کے اس استفسار کو اپنی انسلٹ (Insult) نہیں تصور کیا کہنا یہ ہے کہ اسمبلی کے اطراف پولیس ہے تلواروں کے ساتھ ہی اسمبلی کا سبق ہوتا ہے کسی پارٹی کا دیا نہیں کیا فرض ہوتا ہے اس پر جب بحث ہوگی تو میں اوپنا اس سے ون صدی میں کسی جگہ ایسی نظیر نہیں ملنی ہوسکے ۔ ان کی مجلس کے نا ممکن ہے ۔ روسی پارلیمنٹ میں ایسی مثال مل سکے مسائل پر سنجیدہ طور پر دل کے ساتھ غور کرنا چاہیے ۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کہنا پسند کرتے ہیں ۔ لیکن سچ بات کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے ۔ آج یہ ہی باتیں کہی جارہی ہیں و اس تصور کے ساتھ کہی جارہی ہیں کہ جیسے ہم سب غدار ہیں راکسس (राक्षस) ہیں اور اوس طرف بیٹھنے والے سب دیوتا (देवता) ہیں ۔ آپ کا راج سے اسکا تو ہم دیکھیں گے کہ اوس راج میں کس طرح شہد اور دودھ کی ندیاں بہینگی ۔ آپ بھی دانست میں روپوں کو مارنے کیلئے بیٹھے ہیں

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے وقت بھی ہو گیا ہے

شری ایم ۔ پرسنگ راؤ جہاں وقت بس بھی ہے اور رائے بھی ہے ۔ ہونا یہ ہے کہ اسمبلی میں ایک دوسرا غدار جماعت ہوتی ہے اور دوسری پارٹیاں اپوزیشن میں ہوتی ہیں دونوں ایک دوسرے سے اختلاف رکھ سکتے ہیں لیکن جہاں تک صورت یہ ہے کہ دوسرا غدار جماعت کو ملک کا دشمن قرار دیا جارہا ہے ۔ ان اسپیچس (Speeches) کو سننے کے بعد جو کل اور آج ہوئیں میں نے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں کی کیونکہ میں سن رہا کچھ کہنے سے اچھا سمجھتا ہوں ۔ لیکن دیکھ رہا ہوں کہ وہ ساہنڈڈ پروپگنڈہ (One sided propaganda) ہورہا ہے ۔
میں سننے اور سیکھنے کو زیادہ اچھا سمجھتا ہوں ۔ لیکن میں دیکھ رہا ہوں کہ ہم خاموش ہیں مگر اپوزیشن پارٹیاں ہیں کہ پروپگنڈہ کریں چلی جارہی ہیں ۔ انکو ہمیں کبھی الاؤ (Allow) نہیں کرنا چاہیے ۔ میں کہتا ہوں کہ آپ ہم الگ نہیں ہیں

---

*Confirmation not received

لیکن جو باتیں بڑی ہیں جن کو دیکھئے ایک زمانہ وہ بھی تھا کہ جب ملک میں
کسی قتل کے واقعہ کی اطلاع ملتی تو لوگ کانپ جاتے تھے لیکن آج یہ حال ہے کہ
قتل کے واقعہ کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔ آپ ریسپانسیبل لوگوں کو قتل کرو دیتے ہیں اور مرڈر
(Murder) کو جسٹی فائی (Justify) کرتے ہیں۔ ملک میں قتل تو
ہم کرتے ہیں دوسری جنگ میں دنیا کی بہادری کا معیار یہ سمجھا گیا کہ کس شخص نے
کتنے دشمنوں کو مار ڈالا جس نے زیادہ مارے وہ بہادر رہے اسکو تمغہ دیا جاتا ہے جو بے
قصور معصوم کو مار دے وہ بہادر ہے آپ نے ہماری ملک میں بھی یہ فضا پیدا کی انسان کو
انسان نہ رکھا قصاب بنا دیا آج اس فضا کا معیار ہمارے ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے
آپ نے خلاف معیار کر دیا لوگوں کو یہ بتایا کہ قتل جرم نہیں ہے تاکہ جرم نہیں
ہے۔ اسی ماحول میں جو پولیس میں پیدا ہو جو واقعات ہوئے ہیں ان میں سے کچھ
آپ کسی نام سے کرتے ہیں اور کچھ پولیس کسی اور نام سے کرتی ہے آج مسلمان کہتے
ہیں کہ باہر سے پولیس نہیں ہے آپ جو طفل مکتب ہیں میں نے دو سال سے ان ریاست
میں باہر کے لوگوں کے خلاف جدوجہد کی ہے حیدرآباد اور ریاست حیدرآباد و ملک زمانہ
ریاست کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں ناظم امور مذہبی کو لاکر صدر ناظم کوتوالی بنا دیا
گیا معتمد کو کوتوال بلدہ بنا دیا گیا آپ کے نام سول سروس کا ڈیولیمنٹ اسطرح
ہو پولیس ایکشن ہو اسکے ساتھ ہی سروسیس میں جو لوگ برسرکار تھے وہ جو
پاکستان بھاگ گئے جو لوگ تھے انکے بارے میں دیکھا گیا کہ اس معاملہ میں ان کا
کیا حصہ تھا جو لوگ رلائی ایبل (Reliable) سمجھے گئے جیسے عبداللہ صاحب
ہیں محمد حسین صاحب ہیں کئی لوگ ہیں ان کو پولیس سروس میں بحال رکھا گیا
اور جو قابل نہیں سمجھے گئے انکو رخصت دی گئی جہاں لوگ نہیں تھے تو اسکے معنی
یہ نہیں کہ باہر سے بھی لوگ نہ بلائے جائیں خصوصاً حیدرآباد کے ہندوستان کے
ساتھ انٹگریشن (Integration) کے بعد ملکی اور غیر ملکی کی کیا حد رہی
ہے؟ بحیثیت عام طور سے یہ ضروری ہے کہ ملکی والوں کو بھی ان میں ضم کرنا
چاہیے لیکن اسکے ساتھ ساتھ لائلٹی (Loyalty) کا سوال بھی اہم ہو جاتا ہے
یہ سوال در پیش ہوتا ہے کہ آیا سروس میں جنہوں نے اس زمانے میں ملوث ہوکر
انڈین آرمی کا مقابلہ کیا تھا وہ آج پولیس میں رہکر گورنمنٹ کے ساتھ لائل (Loyal)
رہ سکتے ہیں؟ یہ اہم سوال ہے اگر انکی لائلٹی پر شک نہیں کیا جاتا تو انکو ضرور
لینا چاہیے اور میں ان لوگوں میں سے ہوں گا جو انہیں چلے لینے کیلئے کہوں گا

۹ شری وی ڈی دیشپانڈے: لیکن انگریزوں کے زمانے میں نیشنل موومنٹ
(National movement) میں جس طرح سے عوام کو کچلا جاتا تھا وہ
اب آپ کے لیے رلائبل (Reliable) نہیں ہے؟ آپ اس طرح کی لائلٹی
پر فیصلہ کیوں نہیں کرتے؟

شری ایم ورمسنگ راؤ : میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن میں نے اپنا جو ویو (View) آپ کے سامنے رکھا ہے مجھے یہ بتلانا ہے کہ مسائل کو کس طرح پیش کیا جاتا ہے ڈی مانیٹائزیشن (Demonetisation) کے اکانک (Economic) مسئلہ کو لا کر اس مسئلہ سے ملا دیا جاتا ہے سکہ جاتی کو مدود کرنے کے اصول سے تو سب متفق ہیں سب اسکو ویلکم (Welcome) کرتے ہیں لیکن جب اسکے معاشی اثرات کا سوال آتا ہے تو اسکی مخالفت کی جاتی ہے میرے خیال میں اگر سکہ جاتیہ کی تبدیلی کر دی جاتی (Indian Currency) سے تبدیلی کے نسخہ کے طور پر اگر ویجس (Wages) اور ٹیکسس (Taxes) میں اضافہ ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں یہ ملک کے لیے بڑی تباہی کا باعث ہوگا سکہ کی تبدیلی کے بعد بھی موجود قیمتوں کو برقرار رکھنا ہر صورت ضروری ہے جس پر ہمیں کنٹرول کرنا ہے اس کے لیے ویجس پر کنٹرول کیے بغیر پرائسز (Prices) پر کنٹرول کرنا ناممکن ہے اگر ویجس بڑھا دیے جائیں ورنہ تو ہی انفلیشن بھی ... تو اسکے معنی سوائے انفلیشن (Inflation) کے اور کچھ نہیں ہونگے ہمارے سامنے جو گذشتہ جنگ عظیم کی مثال موجود ہے آپ کہتے ہیں کہ ہم ہیں کچھ گھبرا گئے مسئلہ کو پیش کرنے کا یہ بھی ایک عجیب طریقہ ہے حالانکہ جو ہم کلدار سکہ میں دیکھینگے اسکی عیب میں تو کوئی کمی نہیں ہوئی لیکن مسئلہ کو غلط طریقہ سے پیش کیا جاتا ہے میں اس لیے یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس طریقہ سے مسائل کو پیش کرنے کا طریقہ چھوڑ دیجیے آپ مسائل پر تنقید و تبصرہ کیجیے کسی مسئلہ کو حل کرنے وقت اسکے بالواسطہ و بلاواسطہ اثرات پر غور کیجیے ہر مسئلہ کو الجھانا یہ ٹھیک بات نہیں سنسکرت کے شلوک (श्लोक) پڑھے گئے جواب میں نہیں سنا سکتا میرے دوست پڑھ سکتے ہیں

श्री गोविंदी मनोहरजी —तो आप फारसी के अशआर सुनाइये।

شری ایم ورمسنگ راؤ : میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ دوسروں کو بھی انسان سمجھیے آپ تو ہم کو انسان ہی نہیں سمجھتے یہ ٹھیک برتاؤ نہیں ہے اس سے مسائل حل نہیں ہوتے تاکہ ٹھیک میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री शिवाजी मुक्ताजी (नागपुर) —माननीय सभापति महोदय —

श्री व्ही डी देशपांडे —पहले आप अपना रेज़िग्नेशन दीजिए और बाद में बोलिये आप इधर से उधर जाकर जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं अब उधर से इधर कुछ मेंबर आ गये तो चीफ मिनिस्टर ने कहा था कि पहले जो जिस पार्टी को गद्दार हो गये हैं वे अपना रेज़िग्नेशन पहले दें यही बात को मैं आप कहना चाहता हूं

Mr Speaker No Suggestions, please

Shri V D Deshpande That was the suggestion made by the Chief Minister

आपने ही हमको सबक सिखाया था   मुर्दा में दौड़ता रहा हू

Shri Lambaji Muktaji   I shall reply to that suggestion. Let me speak on the Subject first

आजकल १४४ कलम लागू किये जाने के बारे में आंदोलन चल रहा है और कहा जा रहा है कि लोगो पर बहुत अन्याय किया जा रहा है   लेकिन इसके लिये कौन जिम्मेदार है इसका ख्याल करने की जरूरत है   जिस आंदोलन के खिलाफ १४४ कलम जारी किया गया है उस आंदोलन के पीछे क्या हेतु है ?   वह आंदोलन ठीक रास्ते पर है या नहीं ?   उसको किसने पैदा किया इसपर सोचने के बाद आपकी समझ में आ जायगा कि कुछ लोगो ने यह नारा लगाना शुरू किया कि अब हाली सिक्का कलदार होनेवाला है और मजदूर और गरीब लोगो को तकलीफ हो जायगी और उनके खीसे में पैसा कम रहेगा   राजनैतिक दृष्टि से आज की अवस्था का फायदा उठाने के लिये ऐसे गलत ख्यालात जनता में फैलाये गये और जनता को चेतावनी के साथ उत्साहित किया गया गया कि वह सरकार के खिलाफ हो जाय   मैं थोड़ी देर के लिये समझता हू कि उन्होने जो ख्यालात रखे वे सही है   हमारे दोस्त कहते है कि भाजी मजदूर और किसान का ख्याल करना जरूरी है   हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ने उस दिन क्वेश्चन रेज (Question raise) किया था लेकिन उसका किसीने रिप्लाय नहीं दिया यह यही सवाल था यह जो आप आंदोलन कर रहे है वह सैकड़ा कितने फीसदी लोगो के लिये है ?   ज्यादा से ज्यादा सैकड़ा २ फीसदी लोगों के लिये है अगर उनके फायदे के लिये आप आंदोलन कर रहे है तो आप इसबात को भूल जाते है कि सैकड़ा ८ फीसदी लोगो को आप नुकसान पहुचा रहे है यही सवाल आनरेबल चीफ मिनिस्टरने पूछा था लेकिन उसका रिप्लाय देने की किसी की हिम्मत नहीं हुई   उनका कहना ही जहा सही नहीं है वहा वे रिप्लाय भी क्या देंगे   सिक्के की तबदीली से जो कुछ परिणाम अच्छा या बुरा होनेवाला है वह सभी लोगो को बर्दाश्त करना पड़ेगा   क्या यह तकलीफ सिर्फ मजदूर, कारखाने में काम करने वाले लोग या सरकारी नौकरी में कम तनख्वाह पर काम करनेवाले लोगो को ही होनेवाली है ? आप जब लोगो की बातें हमारे सामने रखते है   आप कहते है कि सिर्फ किसान मजदूरो को ही ध्यान में रखें   खेत में काम करनेवाला किसान पैदावार करता है और उसको उसके ज्वार की कीमत ३५ रुपये हाली मिलती है तो क्या कल उसको ३५ रुपये कलदार मिलनेवाले है ?   नहीं मिलनेवाले है   फिर अगर उसके खेत में काम करनेवाले मजदूर आपके कहने के मुताबिक हाली के बराबर कलदार मागने लगें तो वह कैसे दे सकेगा ?   इस से क्या किसान और मजदूर आपस में समझौते के साथ चल सकते है ?   आप इस तरह से किसान मजदूर छोटी तनख्वाह पानेवाले सरकारी नौकर और सरकार के बीच में झगड़ा इस लिये पैदा कर रहे है जिससे इस प्रांत में शांतता न रह सके   आनरेबल मिनिस्टर साहब ने जवाब दिया तो बतलाया था कि हाली से कलदार बनाने से कौनसी आफत आ पड़ी है ?   किसी को कम मिलनेवाला नहीं है न किसी को ज्यादा मिलने-वाला है। जो पहले था वही आज भी है   यह माना जा सकता है कि जो कम कीमतवाली चीजें है उनके खरीदने में लोगो को कुछ दिन तक तकलीफ होगी   आधा आना पाव आना देने लेने के बारे में तकलीफ होगी लेकिन अरे भाजी उसकी तरतूद इसमें की गयी है

श्री रंगराव परसराम देशमुख — अरे भाजी कहना क्या चाहते है ?

Some people are sitting upstairs I am addressing to them and not to the Assembly Members

श्री जिवाजी मुक्ताजी —

कळवार बेक आने की मारह पाजी होती है और आपके बेग बने के लिये दो पाजी जिल्लेमाल की जा सकती हैं और औसा होने की भी जरूरत है ओक दफा हाजी और कळवार करन्सी में क्या फर्क है यह मालूम हो जायगा तो हमको अडचन नहीं होगी अगर आप चाहते तो गवर्नमेंट से कहते कि जो आपमतलबी लोग हैं व्यापारी या बड़ लोग हैं ये भाव बढायेंगे जिस लिये कोओी कंट्रोल किया जाना चाहिये या सख्त कानून बनाया जाना चाहिये हुकूमत आज जिस पर सोच रही है और यह कानून आने के बाद आपको मालूम हो जायगा जिस चीज को गवर्नमेंट के रिस्पा [?] लोग आपके सामने समय आने पर रखेंगे जिस दृष्टि से आज के आंदोलन की तरफ देखा जाय तो पता चलता है कि आपकी पॉलिसी हमेशा दोहरी रहती है और यह आगे चल कर कितने दिन तक टिकेगी जिसका कोओी भरोसा नहीं है आप हमेशा कहते हैं कि भाषावार प्रांत रचना हो और साथ साथ यह भी कहते हैं कि मुल्की और नानमुल्की का प्रश्न अुठाना चाहिये आपके सोचने का तरीका अजीब है भाषावार प्रांत रचना होने के बाद क्या आप चाहते हैं कि अक भाषा का आदमी अपना प्रांत छोड कर दूसरे प्रांत में न जाय ? घर के भाओी अलग अलग होते हैं लेकिन वे खुद बस्त होते हैं तब अुनमें ताकत आती है हमारे भाअियों का स्लोगन बिलकुल गलत है वे तो चाहते हैं कि झगडे का मैदान किस तरह पैदा करें और किसी दृष्टि से हर चीज पर वे सोचते हैं पुलिस डिपार्टमेंट की यहा पर कुछ भी गलती नहीं है जो कुछ है वह आपकी गलती है आप किसान और मजदूरों का ठीक तरीके से ख्याल न करते हुओे लोगों को नाहक भडका रहे हैं आप छोटे छोटे सरकारी नौकरों को तनख्वाह देंगे तो करीब १ करोड २५ लाख ज्यादा खर्च सरकार को करना पडेगा और हमारा जो २८ करोड का बजट है अुसमें से ही थोडा या दुगना काटकर अुनको देना पडेगा और फिर बाकी जो रकम रहेगी अुसमें से नेशन बिल्डिंग के काम किसान और मजदूरों की भलाओी के काम करने पडेंगे बीस फीसदी लोगों को ज्यादा पैसा देकर किसान मजदूरों के फायदे के जो काम हैं अुनमें पैसा कम खर्च करना पडेगा जिस तरह से थोडे से लोगों को फायदा पहुंचाने के लिये ८० फीसदी लोगों को आप नुकसान पहुंचाने की कोशिश कर रहे हैं और यहां नारे लगाते हैं कि हम किसान और मजदूरों के नुमाअिंदा हैं यह किसान और मजदूरों का फायदा करने का तरीका नहीं है जिसपर आपको सोचना चाहिये

شری ڈگمبر راؤ بندو: موشنس آف ریڈکشن (Motions for reduction) کے سلسلہ میں یہاں پر جو صاحب ہوئے ہیں ان میں الگ الگ طرح کی بحثیں ہوئیں ہیں۔ میرا موشن فار ڈیمانڈ (Motion for Demand) پولیس ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس تعلق سے جو باتیں بحث میں لائی گئیں ان میں سے چند اہم چیزوں کے بارے میں کچھ جواب دینے کی کوشش کرونگا

جو سپلیمنٹری گرانٹ (Supplementary Grant) کے موشنس ہیں ان کا ایک بڑا حصہ چونکہ ایس۔ آر۔ پی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ایس۔ آر۔ پی۔ بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ جو دو تین اعتراضات ہیں وہ کچھ ایسے بنیاد

کے سلسلہ میں ہیں جن کے بارے میں بلز (Bills) اس وقت یہاں آئے ہوئے ہیں ریلوے وارنٹ ٹریس بل اور الکٹرسٹی بل وغیرہ وغیرہ بعد میں اس کی منظوری دینگی ہے اس وجہ سے کچھ مدات ایسے ہی گئے ہیں جن کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ مانگی جا رہی ہے ایس ایس آر پی کے سلسلہ میں مجھے ایک دو باتیں کہنی ضروری معلوم ہوتی ہیں

جیسا کہ یہ ہاؤس جانتا ہے یہ بٹالین اوس وقت ریز (Raise) کیے گئے تھے جب کہ یہ فیصلہ کیا گیا تھا تو پی مدراس اور دوسرے ٹراونکور سے جو آرمڈ پولیس (Armed police) بلائی گئی ہے وہ واپس بھیجدی جائے اور حیدرآباد کے لیے علاحدہ بٹالین بنائی جائیں یہ اوس وقت کی حکومت نے مناسب سمجھا اور یہ بھی تا عارضی طور پر یہ چھ بٹالین ریز (Raise) کیے گئے اس کا خلاصہ میں نے پہلے بھی کیا ہے کہ اس میں کچھ لوگ ایسے لیے گئے جو مختلف ریاستوں سے آئے تھے کچھ ایسے بھی تھے جو یہاں کے رہنے والے تھے اور کچھ ایسے تھے جو ایکس سروس مین تھے اس طرح یہ چھ بٹالین ریز کیے گئے اور اون کے بارے میں حکومت نے یہ ضرور سوچا تھا کہ مستقل طور پر دو بٹالین کو حیدرآباد میں رکھا جائے اور باقی دو بٹالین کو برخاست کردیا جائے لیکن بعد میں حالات کچھ ایسے پیدا ہوگئے اور ہمارے پولیس آفیسروں کی یہ رائے ہوئی اور انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ مزید دو بٹالین کچھ دنوں کے لیے رکھے جائیں حالات کا جائزہ حکومت نے بھی لیا اور ان امور پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا تھا کہ ابھی کچھ دنوں کے لیے ان کو رکھا جائے چنانچہ ایک بٹالین تو مارچ کے ختم پر برخاست ہو جائیگی اور دوسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ نیکسٹ اگسٹ (Next August) تک برخاست کیا جائے بعض آنریبل ممبرس نے یہ خیال ظاہر کیا ہے آرمڈ پولیس (Armed police) کی ضرورت ہی نہیں جبکہ پاپولر گورنمنٹ (Popular Govt) آگئی ہے اسی صورت میں اس طرح کے بٹالین رکھنے کی کیا ضرورت ہے ؟ اگر اس لاجک (Logic) کو تسلیم کرلیا جائے میں نہیں سمجھتا کہ پولیس کو رکھنے کی ہی کیا ضرورت ہے وہ بھی ہٹ کرکیوں ہٹ تو نہیں کی جاسکتی

مسٹر وی ڈی دیشپانڈے میں جان یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اسپیشل آرمڈ پولیس (Special Armed Police) کے متعلق ہمارا عذر ہے

شری د گمبر راؤ بندو ہمارے پاس کی جو آرمڈ پولیس یا ریزرو پولیس ہے وہ ابھی تیار نہیں ہے کہ یہ ایس ایس آر پی ہے اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایس ایس آر پی میں اس وقت جو لوگ ہیں انہوں نے دوسری جگہ کام کرکے تجربہ حاصل کیا ہے چنانچہ ہمارا تجربہ ہے کہ یہ لوگ مشکلات میں ہمت کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں اور حالات کا مقابلہ کرسکتے ہیں یہ انہوں نے ثابت بھی کر دیا ہے چنانچہ جس زمانے کا مطالعہ کیا جا رہا ہے یعنی جالنہ فائرنگ کے سلسلہ میں ہائی کورٹ کی علیحدہ رپورٹ کا

و ابھی زیر طبع ہے رپورٹ آنے کے بعد ہاؤس خود مطمئن ہو جائیگا کہ ایچ ایس آر پی
بٹالین اگر عین وقت پر نہ بلائی جاتی تو ہم کو کرفیو نافذ کرنا بھی مشکل ہو جاتا
ایک آنریبل ممبر نے سچائی کے ساتھ اور صداقت کے ساتھ کچھ باتیں کہیں انہوں نے
کہا کہ ہماری پولیس کا یہ حال ہے کہ ایک مرتبہ احکام نافذ ہوئے ہیں تو اسکی تعمیل
ٹھیک طور پر نہیں کرسکتی اس کے لئے تو ہم کو بھی کہنا پڑیگا کہ اون کی تربیت اس
طرح کی نہیں ہوئی جس طرح کہ ہونی چاہئیے تھی اس کی کارکردگی کو بڑھانے کی
ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ خاص طور پر ایچ ایس آر پی بٹالین کو مستقل طور پر
حیدرآباد شہر میں رکھ لیا گیا ہے شہر حیدرآباد ایک بڑھی ہوئی آبادی کا شہر ہے اور
یہاں پر کئی مواقع آسکتے ہیں جب کہ وقتاً فوقتاً آرمڈ پولیس (Armed Police)
کی ضرورت ہو یہ کہا گیا کہ ان کی وجہ سے ملک میں دہشت موجود ہے اور یہ معلوم
ہو رہا ہے کہ اون کے سر پر ہمیشہ تلوار لٹکائی جا رہی ہے میں عرض کرونگا کہ ملٹری اور
پولیس کا وجود ایسا ہے جس کے متعلق ملک کی طرف سے اگر یہ کہا جائے کہ ملٹری
اور پولیس کی ضرورت ہی نہیں تو ایسا آرگومنٹ (Argument) تو کیا
جاسکتا ہے لیکن جن لوگوں پر ذمہ داری ہوتی ہے اون کو اس کے متعلق سوچنا پڑتا ہے
ہم کو یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کون سے لوگ کون سے فرائض انجام دے سکتے ہیں
چنانچہ اس امر کا جائزہ لینے کے بعد ہم نے مناسب سمجھا کہ ان بٹالین کو رکھا
جائے جب ڈسبانڈ (Disband) کرنے کی ضرورت ہوتو اوس وقت خاص
طریقے اس کے لئے متعین کئے جائیں چنانچہ اس کے چلنے میں نے کسی سوال کے جواب
میں کہا تھا کیبنٹ نے ایک فیصلہ کیا تھا کہ ان بٹالین کو خارج کیا جائے لیکن اس
کا مطلب یہ نہیں تھا کہ نمبر ایک بٹالین نمبر دو بٹالین کو نمبر تین بٹالین کو یا نمبر
چار بٹالین کو خارج کیا جائے بلکہ اوس کا مطلب یہ تھا کہ اوس میں جو لوکل آدمی
ہونگے اون کو رکھا جائے اور جو لوگ باہر کے اسٹیٹس کے ہیں اون کو خارج کیا جائے
اسی طرح کی ہدایت دیگئی تھی ان ہدایات کے تحت پولیس کمشنر نے اور ڈی آئی
جی پی نے جانچ کی جانچ کرنے کے بعد باہر کے لوگوں کو بٹالین سے خارج
کیا جائے اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک بٹالین کے جیسے لوگ ہیں جائے و
یہاں کے ہوں یا باہر کے سب کے سب کو نکال دیا جائے اس طرح ہم خارج نہیں
کر رہے ہیں بلکہ یہ دیکھا جا رہا ہے کہ کون آدمی کس طرح کا ہے اگر یہاں
کا آدمی ہے تو اوس کو اہمیت دیکر رکھا جاتا ہے اور دوسرے لوگوں کو خارج کردیا
جائیگا چنانچہ اس طرح کی جانچ کرنے کے بعد ایک بٹالین تو دو تین دن کے اندر
خارج ہو رہی ہے دوسری بٹالین کے متعلق ہم سوچ رہے ہیں کہ آئندہ اگست تک
رکھا جائے اور اوس وقت اوسکو خارج کیا جائے ہمارے ایک آنریبل ممبر نے یہ خیال
ظاہر کیا ہے کہ ہاؤس سے ڈیمانڈ پر ووٹس (Votes) حاصل کرنے کے لئے اخراجات
کم کردیئے ہیں لیکن بعد میں اخراجات میں اضافہ کردیئے ہیں اس طرح ہماری
آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی جاتی ہے میں اس کا جواب بھی دے سکتا ہوں
کہ اسٹیمیٹ (Estimate) کا مطلب اسٹیمیٹ ہوتا ہے اسٹیمیٹ تو یہی

کیا جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہمارے … دیتے ہیں کہ ایسا خرچ ہمارے لیے ضروری ہوگا۔ لیکن بعض وقت حالات بدل جاتے ہیں تو اس وقت ہم کو دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک معاملہ پر ہم کچھ سوچتے ہیں لیکن بعد کے حالات کی وجہ سے اس میں تبدیلی ضروری ہو جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں لیا جا سکتا کہ لوگوں کی آنکھوں میں دھول ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مگر میں ممبر نہ سمجھے ہوں کہ پہلے کم خرچ بتایا جاتا ہے بعد میں زیادہ خرچ کرلیا جاتا ہے تو وہ سمجھ سکتے ہیں میں ان کو اپنی انوسنس (Innocence) لہٰذا (Plead) کرونگا

ایک آنریبل دوست نے یہ کہا کہ میں بہر کی دیوار بنکر بیٹھا ہوا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں اپنے … راستوں کے معاملہ میں اپنے آپ کو کمزور محسوس کرتا ہوں۔ مجھے ان دونوں حرفوں پر قطعاً انکار ہے۔ میں آنریبل دوستوں کو اس کا اطمینان دلاتا ہوں کہ میں ایسا نہیں ہوں۔ وہ خود بھی مجھے آج سے نہیں کئی سالوں سے پرسنلی (Personally) جانتے ہیں۔ کئی لوگ ایسے بھی ہیں جنکا ہمارا … بحیثیت … سال تک رہا۔ میری طبیعت سے وہ اچھی طرح واقف ہیں۔ میں بہر کی دیوار کیسے بن سکتا کیونکہ میری یہ طبیعت ہی نہیں ہے دوسری بات یہ ہے کہ میں اپنے آپ کو اتنا کمزور بھی سمجھتا ہوں۔ کوئی بات جس کی صداقت کا مجھے یقین ہو جائے میں کسی سے … سکوں۔ اگر ایسی بات آن پڑے تو میں جھک کر سمجھنے کے معاملہ میں جس حد تک زیادہ مناسب سمجھتا ہوں میں وہی طریقہ … ول کرتا … میں قائل ہو جاتا ہوں۔ میرے ایک آنریبل دوست نے فرمایا کہ میں ایک ریگارڈ … ہوں لیکن … یہ نہیں مانتے یہ بالکل غلط بات ہے اگر ایسا ہوتا میں آج جہاں نہیں رہ سکتا تھا یہ ہوسکتا ہے کہ کسی معاملہ کے متعلق ڈسکس (discuss) کرنے کے بعد میں قائل ہو جاؤں اور میرے فیصلہ میں تبدیلی کرنے کی ضرورت ہو۔ مجھے جب کسی بات کے متعلق اطمینان ہو جاتا ہے کہ وہ صحیح ہے تو وہ … ہوکر رہتی ہے جب تک میں حکومت میں رہونگا یہی بات ہوکر رہے گی … میرے بھیجے بہر کی دیوار ماننے میں لیے سمجھتا کہ چونکہ انہوں نے کئی سکالرشپ میرے … کی اور اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا اسلیئے … وہ مجھے بہر کی دیوار سمجھتے ہیں۔ مجھے یہ عرض کرنا ہے اور جناب ادب سے عرض کرنا ہے کہ انہوں نے یہ … رکھ لیا کہ جو … انہوں نے مانگی وہ انہیں نہیں ملی لیکن جو … انہوں نے نہیں مانگی تھی وہ بھی ملگئی لیکن وہ اس کو بھول گئے۔ میرا یہ خیال ہے کہ بہت سی … ایسی ہیں جو انہوں نے مانگیں اور وہ انہیں مل گئیں۔ جن … کے متعلق ہم نے وعدے کیے وہ پورے کیے گئے۔ جن کمیشن کے بارے میں شکایت کی گئی … کے متعلق کافی جانچ کی گئی۔ میں نے خود یہ جانچ کی میں یہ دعوی ہے کہ سکتا ہوں کہ کوئی شکایت ایسی نہیں جسے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا گیا ہو۔ ہر شکایت کے بارے میں میں نے تحقیقات کروائی۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ تحقیقات کی رپورٹ جلد نہ ہی ہو سکی … ایسا ہوا کہ ایک آدمی کو ہم نے معطل کیا

لیکن معطلی کے چھ مہینے بعد ہی یہ سلسلہ چلتا رہا روزانہ ایک دو عرائض میرے پاس آتے ہیں اور اون پر یہ لکھنا پڑتا ہے کہ اب تک یہ عمارت مکمل کیوں نہیں ہوئی جب تک ان کی تعداد اتنی ہو جائے کہ سیکڑوں مکانات آنے لگیں تو پھر اندازہ لگائیے کہ ان کی عمارات میں کس قدر تاخیر ہوگی جس طرح اگر کوئی گھر بن رہے ہوں زیادہ ہوں اور ان سب کی علم کا انتظام نہیں ہو سکتا اسی طرح جہاں مکانوں کی بھرمار ہو جاتی ہو تو وہاں ہر ایک مکان کی جانچ پڑتال کرکے جائے معائنہ کے ساتھ یہ بھی اونچے درجے کے آدمی کے ذریعہ معائنہ کرانا ناممکن ہو جاتا ہے ہم کو کام کی تقسیم کرنا ضروری ہوتا ہے آج یہ بھی پیدا ہو گئی ہے کہ کوئی چھوٹی سی بات بھی ہو جائے تو سیدھا چل کر میرے پاس آ جاتا ہے مسٹر ... کے پاس نہیں جاتا ڈی ایس پی کے پاس نہیں جاتا بلکہ میرے پاس چلا آتا ہے کل ہی آئی جی پی مجھ سے کہہ رہے تھے لوگ مکانوں کے لیے میرے پاس چلے آتے ہیں میں نے کہا آپ کو چھوڑئیے میرے پاس لوگ چلے آتے ہیں میں ان کو کیا جواب دوں؟ بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے جو آفیسرس ہیں انہیں پبلک کا اعتماد حاصل کرنا ضروری ہے جب تک لوگ کو اعتماد ہو جائے اور وہ چھوٹے درجے کے افسروں کے پاس جا کر شکایتیں نہیں کریں اور اون کو یہ معلوم ہو جائے کہ کوئی نہ کوئی ہماری شکایات سننے والا ضرور ہے تو پھر کافی تعداد میں جو شکایات ہمارے پاس آرہی ہیں وہ بہت کم ہو جائیں گی اس کے لیے دستور میں تبدیلی کی ضرورت ہے میں سمجھتا ہوں اس کے لیے تھوڑی دیر ضرور لگے گی لیکن اب بھی پہلے کے مقابلہ میں زیادہ تحقیقات ہوتی ہے لوگ رجوع ہوتے ہیں روزمرہ (Reports) گذری جاتی ہیں جہاں رپورٹیں دیکھتا ہوں کہ فلاں شکایت میں سچائی ہے اور ایسا اداری میں شکایت کی گئی ہے تو اوس کی ذاتی تحقیقات کرواتا ہوں کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ دو دو دفعہ میں نے جانچ کروائی گئی ایک آنریبل ممبر نے حدگاؤں کے واقعہ کا ذکر کیا ہے میں اس کے جواب میں نے کہا ہے کہ حدگاؤں کیس کے سلسلہ میں ڈی ایس پی نے جانچ کی اور وہاں کے ایس ڈی ایس پی نے بھی جانچ کر کے رپورٹ کی لیکن میں اس پر مطمئن نہ ہو سکا اس لیے سی آئی ڈی کے اسپیشل افسر کو بھیجا گیا اُن کی صحیح رپورٹ آئی اوس کے دیکھنے کے بعد مناسب معلوم ہوا کہ مقدمہ چلنا چاہیے چنانچہ وہ مقدمہ چل رہا ہے یہ ایک ہی مقدمہ نہیں بلکہ ہزاروں مقدمات اور کیسس چل رہے ہیں لیکن ان مقدمات میں ہر ایک یہ سمجھتا ہے کہ مجھ پر زیادتی ہو رہی ہے میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اس لیے وہ اپنے آپ کو اس کا حقدار سمجھتا ہے کہ میرے پاس آکر کہے کہ میرے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے اس لیے آپ کو خود تحقیقات کرنی چاہیے میں اون سے یہ کہتا ہوں کہ میں یہاں عدالتی کام کرنے کے لیے نہیں بیٹھا ہوں عدالتوں کا کام عدالتوں کو کرنے دیجیے اگر ان کی شکایت جاری رہے تو پھر اپ عدالت میں اپیل کیجیے اگر ہر مقدمہ کو ہم یہاں سنتے رہیں گے تو یہ کاروائی نہیں چل سکے گی پریکٹیکلی (Practically) یہاں ناممکن ہے اسی وجہ سے مجھے یہ روزانہ انکار کرنا پڑتا ہے میرے اس رویہ کے

میں ظاہرا یہ بات سمجھتے ہیں کہ میں پھر بھی اس کا قائل ہوں میں و
مجبور ہوں جب ہم یہ کہتے ہیں (Democracy) مانتے ہیں و اس
میں رول آف لا قائم (Rule of Law) کرنے کی ضرورت ہے تو پھر یہ میں
ہر شخص کو چاہیے کہ قانون کی پابندی کرے اور دوسروں کو بھی قانون کی پابندی
کرنے پر مجبور کرے اسی لئے میں نے یہ کہا تھا کہ اگر کسی کو کسی
پولیس افسر کے بارے میں کوئی شکایت ہو تو اس کے لئے عدالت کے دروازے کھلے
ہیں جائیے وہاں جا کر مقدمہ دائر کیجیے میری طرف سے کوئی رکاوٹ اس کے لئے
نہیں ہوگی اگر کسی مقدمہ کے دائر کرنے کے سلسلہ میں میری اجازت کی ضرورت
ہوگی تو میں وہ اجازت دونگا اب وہاں جا کر یہ اہم کہیے آپ سکتا
کہ میرے اس سلسلہ لائی جائیگی وہ جو میں بھی و اوس کے متعلق دریافت کرونگا
جب تک کوئی ثبوت نہ ہو کہ اس کا فیصلہ نہ ہوسکے گا عدالتیں کھلی ہوئی ہیں
اور وہ ہمارے بس میں نہیں ہیں اس لئے میں عدالتوں پر اپنے معزز ممبر کو اچھا ہو اون سے
ایسے معاملات کو ہم لے لیجیے میں ایک خبر کا حوالہ دونگا آج اخبار کر ملا ہو
رہا سوشلسٹ پارٹی کے ایک ممبر نے ایک جگہ کہا ہے انہوں نے حال ہی میں ایک جگہ کہا
ہے کہ ہم کو عدالتوں کی طاقت وفاداری و مضبوط ہونے کی ضرورت ہے یہ سب ہی و اخبار
جو لوگوں پر ہو رہا ہے وہ کم ہو جائیگا میں بھی اس خبر کا قائل ہوں لیکن ایسا
بھی نہیں ہوسکتا کہ روزانہ جو ہزاروں واقعات ہوتے ہیں مثلاً کسی کو کسی کو نقصان
پہنچ گیا کسی کے ساتھ مار پیٹ ہوگئی ایسے چھوٹے چھوٹے معاملوں میں ایک ایک
آدمی کو پہنچ کر تحقیقات کرواؤں ایسا نہ ہو (विवाद) ہے تو آپ بھی
اس کے قائل ہو جائیں گے اگر لوگ خود قانون کے پابند رہیں اور دوسروں کو پابند
ہونے کے لئے مجبور کریں تو کسی پولیس افسر کو کسی کے معاملہ میں مداخلت کی ضرورت
نہ ہوگی لیکن اگر کوئی پولیس افسر بھی کوئی خلاف قانون حرکت کرے تو اوس کے
متعلق بھی عدالت میں مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور میں مانتا ہوں کہ ان معاملوں میں
آپ کا ساتھ دونگا لیکن محض ہاؤس میں آنریبل ممبر یہ کہیں کہ فلاں مقدمہ جھوٹا
چل رہا ہے یا فلاں خبر غلط کی گئی ہے یا ممبر میں اس قسم کے بیانات دیئے سے کام نہیں
چل سکتا

کل آنریبل ممبر نے مخاطب میں یہ کہہ دیا کہ ہوم منسٹر کو پولیٹکل
اپوزیشن (Political opponents) کے شکار کا شوق ہے انہوں نے
جو کہا وہ صرف طنزیہ طور پر کہا تھا ہاؤس کے سامنے میں صفائی کے ساتھ کہہ دینا
چاہتا ہوں کہ میرے کام کے متعلق ہے میرے سامنے کوئی پولیٹکل پارٹی
(Political Party) نہیں ہے میرے سامنے کانگریس جن سنگھ اور کمیونسٹ و
سوشلسٹ وغیرہ میں کوئی فرق و امتیاز نہیں ہے یہ سب میرے سامنے ایک ہیں
قانون کے خلاف کوئی جاتا ہو اور جو کوئی قانون کی زد میں آتا ہو اس پر قانون کا اثر
پڑنا چاہیے اوس کو عدالت میں پیش کیا جانا چاہیے وہاں اگر وہ مجرم قرار پائے تو

اس کو سزا ملنی چاہیے اور اگر وہ بچ گیا ہے تو عدالت میں اس کو اپنی بیگناہی کے ثابت کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ یہی عدالت میں نے پولیس کو بھی دیے ہیں۔ ایک آنریبل ممبر نے مجھ سے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس والے بھی معاملات چلائے جا رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ جس طرح پی۔ ڈی۔ ایف۔ کے ممبرس معاملات چلائے جا رہے ہیں اسی طرح کانگریس میں بھی چلائے جا رہے ہیں۔ ان دونوں میں فرق کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ان کے اعمال اس قابل ہوں کہ ان پر مقدمہ چلایا جائے تو ضرور چلایا جائے گا چاہے وہ کانگریس کے ہوں یا کسی پارٹی کا۔ کل اگر میں قتل کا ارتکاب کروں تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پولیس مجھے گرفتار نہیں کرے گی۔ ضرور کرے گی۔ مجھ سے یہ بھی کہا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ پولیس خاص پارٹیوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔ بعض مکانوں میں آپ نے دیکھا ہوگا کہ (Beware of dogs) کی تختیاں لگی رہتی ہیں۔ اسی طرح کی ایک تختی میرے ایک دوست کے مکان میں بھی لگی ہوئی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ کیا یہ خطرناک ہوتے ہیں تو آپ ایسے کیوں ہیں؟ انہوں نے مجھ سے کہا کہ یہ چوروں سے حفاظت کی خاطر پالے جاتے ہیں۔ چونکہ آپ کے ہاتھ میں لکڑی ہے اس لیے وہ یہ سمجھتا ہے کہ شاید آپ آدمی کو مارنے کے لیے آ رہے ہیں۔ اسی طرح لیڈر آف دی اپوزیشن (Leader of opposition) جب مجھ سے ملے تو میں نے ان سے کہا تھا کہ پولیس سے ڈرنا اور پولیس کا مقابلہ کرنا آپ چھوڑ دیجیے۔ اگر ان سے کوئی بڑی غلطی ہو تو مجھے اس کی اطلاع دیجیے۔ میں ضرور اس کی تحقیقات کروں گا۔ ورنہ اپیل سننے والوں کو ضرور اداریگا۔ حالیہ میرے پاس ان کے کیسس پیش کیے گئے ہیں ان میں سے بعض ایسے ہیں جو مشتبہ ثابت ہوئے۔ ان کو ہم نے سزا دی۔ کئی لوگوں کو ہم نے معطل کیا، ڈسمس (Dismiss) کیا اور ڈیگریڈ (Degrade) کیا۔ لیکن اگر ہر چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی تحقیق کرتے بیٹھوں تو یہ نا ممکن بات ہے۔ کسی نے گالی دیدی۔ برا بھلا کہا تو اس کا ثبوت موجود ہے تو کیوں عدالت کے سامنے نہیں جاتے؟ میں کہوں گا کہ یہی موزوں طریقہ ہونا چاہیے۔

ایک آنریبل ممبر نے پولیس میں عورتوں کی بھرتی کی تجویز پیش کی۔ ہمارے ہاں ہوم گارڈز کی جماعتوں پر عورتوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ ان سے انتظامی کام تو نہیں لیا جاتا ہے لیکن دفتر اور مکان کی تلاشی کا کام ان سے لیا جاتا ہے۔ ہمیں تجربہ ہوا کہ وہ بہت اچھی طرح سے ایسے کام انجام دے سکتی ہیں۔ لیکن بھرتی میں جو دشواریاں انہوں نے دکھائی ہیں پراکٹیکل (Practical) طور پر وہ کہاں تک ٹھیک ہو سکتا ہے میں نہیں کہہ سکتا۔ ممکن ہے کہ آئندہ تجربہ سے وہ اس جگہ بھی ٹھیک ثابت ہوں۔ میں آنریبل ممبر کے خیالات کی قدر کرتا ہوں۔

برٹرنڈ رسل (Bertrand Russel) نے ہندوستان کے متعلق یہ لکھا ہے کہ یہاں پولیس کیوں بدنام ہے جہاں عوام کو چوروں سے زیادہ پولیس کا ڈر ہے۔ لیکن پولیس پر کسی کی نگرانی رکھنا ہو تو اس کے لیے

ایک اور ڈپارٹمنٹ رکھنا پڑیگا یہی وجہ ہے کہ اینٹی کرپشن برانچ (Anti corruption Branch) ہم نے الگ رکھی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مدد ملی ہے جو لوگ ٹھیک طور پر اپنا کام نہیں کرتے ان کو سزا دینے میں ان سے مدد ملی ہے ایک دوست نے تقریر کرتے ہوئے بہت سی باتوں کی طرف اشارہ کیا میں ان تمام باتوں کےجواب کی ضرورت محسوس نہیں کرتا صرف ایک امر کی طرف آنریبل ممبرس آف دی ہاوس کی توجہ مبذول کروں گا جہاں جو ممبرس ہوتے ہیں وہ واجب (Privilege) کےلیے ہوتے ہیں اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ جو بھی واقعات بیان کیے جاتے ہیں وہ ذمہ داری کا پورا احساس رکھتے ہوئے بیان کیے جانے چاہئیں اگرکوئی ممبر غیر ذمہ دارانہ طور پر یہاں کچھ بیان کردیتے ہیں تو وہ مناسب نہیں ہے ایک صاحب نے قتل کےواقعات سے متعلق کہا کہ عورتوں کو ننگا کیا گیا یہ قطعاً غلط ہے میں چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اس امر کو ثابت کریں اس قسم کی غیر ذمہ دارانہ بات کہتے ہوئے شرم کرنا چاہیے

شری سید حسن شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں آنریبل ہوم منسٹر کو چاہیے کہ وہ الفاظ واپس لیں

شری دگمبر راؤ بندو بیٹھ جائے

شری سید حسن آپ نہیں کہہ سکتے کہ بیٹھ جاؤ یہ اسپیکر صاحب کہہ سکتے ہیں آنریبل منسٹر کو چاہیے کہ وہ ایسے الفاظ واپس لیں

شری وی ڈی دیسپانڈے مجھے آپ سے یہ درخواست کرنی ہے کہ آنریبل ممبر نے چارج (Charge) لگایا ہے اگر وہ غلط ہے تو اسے کہا جاسکتا ہے لیکن اس طریقہ کےالفاظ استعمال کرنے سے ہاوس کا وقار قائم نہیں رہیگا میں کہوں گا کہ شرم کا لفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے اس لیے وہ واپس لیں

شری سید حسن شرم کالفظ استعمال کرنا مناسب نہیں ہے انہیں واپس لینا چاہیے

مسٹر اسپیکر میں نہیں سمجھتا کہ اس میں کوئی ایسی بات ہے یہ ایسی بات ہے کہ جسے نہیں مرم آتی ہے

شری سید حسن اگر وہ ایسے الفاظ واپس نہیں لیں گے تو میں بھی اس سے زیادہ سخت الفاظ ان کےلیے استعمال کروں گا

شری دگمبر راؤ بندو میرا مطلب یہ ہے کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ اسٹیٹمنٹس (Statements) یہاں نہ دیے جانے چاہئیں اگر آنریبل ممبرس اس کو صحیح سمجھتے ہیں تو ثبوت کےساتھ لائیں

سری وی جی دیشپانڈے : اگر ... لی اسے نہ کر سکیں تو وہ اپنا ... مستعفی
واپس لے لیں گے

سری دگمبر راؤ بندو : اگر یہ بات کہ دی ... ہی اچھی تھا اس کہوں گا

عرض میں یہ کہہ رہا تھا کہ آج ... اس ... ہو کوئی اور شخص اس کو
حکومت کے احکام کی تعمیل کرنا ضروری ہے ... بڑی تاکی کہی گئی کہ دفعہ
(۱۴۴) نافذ کر دیا گیا ... ضابطہ فوجداری میں ... ہے کہ کر ... ہونے کے بعد کیا کرنا
چاہیے ... (Prevention) کے لیے کیا کرنا ... ہے ... اس کے
... کو اختیارات دیے گئے ہیں ... مجسٹریٹ کے اس پولیس کی جانب سے
رپورٹ ... مجسٹریٹ نے ... اور ... کو کام میں لانا ... میں ... چاہوں ... حلقہ
حکم ... عرض کر دے کہ ... پولیس کا ... نے ... مور
روک دی ... ممکن ہے کہ اس کا ... عمل غلطی ... ہو ... کیا ... ہے؟ ... کہ
... اگر میں ... کم ... کہ وہ ... روکنے والا
کون ہے ... صحیح ... دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا گیا تھا اس کو توڑنے کی کوشش
کی گئی ... صورت میں پولیس ... ضرور اختیار کر لیگی کہ ... کہ منتشر
کر دے ... کچھ اس انداز ... ہوا تھا کہ ... کچھ ... کے لیے آمادہ ہی نہ تھے
اگر کوئی مجمع کچھ ... کے لیے ... اس کے ... ہیں کہ ... کنٹرول
(Control) ... واقعات ... ہیں وہ آدمی ...
... میری ... کو ... عوام کا ... کیا
... اس کا دعویٰ ہے لیکن جن لوگوں کو ... کا دعویٰ
... کو ... سکے جن واقعات کی رپورٹ کی ... دفعہ (۱۴۴) نافذ کیا
گیا تھا ... (Justify) ہو گئے کہ حالات کچھ ایسے
ہی تھے جن کی وجہ سے دفعہ (۱۴۴) کے نفاذ کی ضرورت ہوئی ... کوئی ... کہتا ہے کہ
یہ ڈیموکریسی (Democracy) ... ہے تو پھر مجھے کچھ کہنا
نہیں ہے ... کہ ... (Peaceful) ہوا اگر ... حالات ... ہے تو
اس کو منتشر کرنا ضروری ہوتا ہے اگر حالات ... ہیں ... ہے
کہ یہ دفعہ ... میں ... کہوں گا کہ یہ برخاست کر دینا چاہیے

شری وی جی دیشپانڈے : کیا آنریبل ہوم منسٹر پروسیشن (Procession)
کے خلاف ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو : جب لوگوں کے دلوں میں کافی ... ہو ... ایسی
صورت میں لوگوں کو جمع ... کا موقع ... دینا چاہیے ... صورت میں ...
... (Peaceful Citizen) ہی ایک ... میں ...
ہو سکتے ہیں جو خلاف قانون اعمال کے مرتکب ہوں ... آنریبل ... منسٹر نے بالکل
... طور پر فرمایا کہ اگر ... لاکھوں عوام کے ... کر دیا ... ہوں ...

اِن عوام تک جانے کی کیا ضرورت ہے ہم اس کے لیے ریپریزنٹیشن
(Representation) کر رہے ہیں کل ہاؤس آف دی پیپل
(House of the People) میں منظور ہو سکتا ہے جس میں ہم
وہاں گئے ہیں اس سلسلے میں لوگوں میں جو اسرار اور ڈر ہے اس کو ہٹانے اور
دور کرنے کی بجائے کوشش اس امر کی کی جاتی ہے کہ جلوس کو آزاد کیا جائے
اور لوگوں کو جانے کے لیے گولی چلائی جائے ڈالا جائے اور یہ کہا جائے کہ مقصد تھا کہ
دیکھ لیں یہ لوگ آگئے ہیں ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ جناب کی آواز لاکھوں
آدمیوں کی آواز ہے بلکہ جاری کر کے جان کے اس کو ملنا بند کیا جائے تو کیا مسائل
حل ہو سکتے ہیں؟ وہ صرف یہی ہمارے سامنے ہے جس کا ہم نے یہ تصفیہ کیا تھا کہ
پروسیشن (Procession) نکالیں تو کوئی حرج نہیں ہے عمر
ملکوں کے خلاف احتجاج کے طور پر ایک ہفتہ تک سلسلہ جاری رہا اس کے بعد
جب دوسرے واقعات پیش آئے تو کہا گیا کہ وہاں پر پولیس نے کام نہیں کیا اور جب
پولیس وہاں پر کام کرتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ظلم اور زیادتی کیا گیا پولیس کی رپورٹ کی
بنا پر ایک آفیسر اپنی صوابدید سے حکم جاری کرتا ہے تو صاحب عہدہ داروں کا فرض
ہے کہ اس کی تعمیل کرائیں کسی بھی خبر کے متعلق یہ سمجھ لینا کہ اس کی دیما
ایماندار حکومت کرتی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہے قانون عام کے آگے کوئی
پارٹی کچھ نہیں ان ہی راستوں سے رول آف لا (Rule of Law)
قائم ہو سکتا ہے رول آف لا قائم کرنے کی ہم کوشش کریں گے پولیس آفیسر ہو یا کوئی
اور ان کے لیے ہمیں نئے قانون بنانے ہیں عدالتوں کو استعمال کرنا چاہیے آرڈر کر لائیں ہے
ایڈورس (Adverse) کی بھی کہ بہت سی خبریں ایسی ہیں جو خبروں کے
اعتراض کو سکر درست کی جا سکتی ہیں جائے اس کے کہ قانون ہی سب سے درست
کی جائیں

شری وی ڈی دیشپانڈے: حضور نگر کے متعلق ہے کچھ نہیں کہا گیا ہے
آنریبل ممبر کچھ اس طرف بھی اشارہ کریں تو مناسب ہوگا

شری دگمبر راؤ بندو: نارائن ریڈی صاحب نے جو کہا تھا کیا اس کے متعلق

شری وی ڈی دیشپانڈے: جی حضور نگر کے آنریبل ممبر شری محمد
محی الدین نے جس واقعہ کے بارے میں کہا تھا

شری دگمبر راؤ بندو: میں نے رپورٹ طلب کی ہے ابھی وہ نہیں آئی ہے چونکہ
گاؤں کا معاملہ ہے میں نے مقامی پولیس سے نہیں بلکہ سی آئی ڈی کے ذریعہ رپورٹ
منگائی ہے اس کے آنے کے بعد آنریبل ممبر کو بتاؤں گا۔ شارٹ نوٹس
کوسچن (Short Notice Question) بھی کیا جا سکتا ہے میں جواب
دوں گا

آخر میں آنریبل ممبر سے درخواست کروں گا کہ وہ سپلیمنٹری ڈیمانڈ کو منظور کریں

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote Shri V D Deshpande

Government s Failure to Disband H S R P Battalion

Shri V D Deshpande Sir I would like my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Repatriation of non-Mulki Police Officers

Sri Syed Hasan Sir I would like my Cut Motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

District Police Administration

Mr Speaker Since Shri Bhagwanrao Boralkar is not present I shall put his motion to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Recruitment of Women in Police Dept

Mr Speaker Since Shri Gopidi Gangareddy is not present I shall put his motion to vote

The question is

'That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100'

The motion was negatived

Mr Speaker Since Shri Gopid Gangareddy is not present I shall put the cut motion also to vote

The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Inefficiency of and Mal Practices and Corruption in Police Dept

Shri Syed Hasan Mr Speaker Sir I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

That the grant under Demand No 9 be reduced by Rs 100

The motion was negatived

Futility of Retention and H S R P Battalions

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Police Highhandedness and their atrocities towards public

Shri Uddav Rao Patil I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the motions for Supplementary demands to vote

The question is

That the respective sums not exceeding Rs 32 57 571 in respect of Demands Nos 4 and 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day

of March 1958 The Demands have the recommendation of the Rajpramukh

The motion was adopted

(As directed by Mr Speaker the motions for Supplementary Demands for grants which were adopted by the House are reproduced below—D D)

Supplementary Demand No 4

That a further sum not exceeding Rs 571 under Supplementary Demand No 4 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Supplementary Demand No 9

That a further sum not exceeding Rs 32 57 000 under Supplementary Demand No 9 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker I shall now take up the Demands of the Minister for Public Works Medical and Public Health

The Minister for Public Works Medical and Public Health (Shri Mehdi Nawaz Jung) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Inadequate Provision for the Treatment of Lepers

میری گورنمنٹ کنگار ریلف اسکیم ڈیمانڈ نمبر (۱۰) میں میں حسب ذیل
کٹ موشن پیش کرتا ہوں (۲۹ ۲۱) روپے رکھے گئے ہیں اس رقم میں
(۱۰۰) روپے کی کمی کی جائے تاکہ جذامیوں کے ناکافی علاج کے بارے میں بحث
کرسکوں

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg to move

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Demand No 10 be reduced by Rs 100

श्री गोपिकी गंगारेड्डी —

माननीय अध्यक्ष महोदय वैद्यशाला के बारे में हमारे यहा कारोबार में जो शिथिलता है अुसके बारे में कुछ बाते कहना चाहता हू अुन्माद अेक भयानक बीमारी है अुसके पैदा होते ही शुरू में ही अुसको खतम करने की कोशिश की जानी चाहिये मरीज बढने के बाद अुसका शिलाज करने से कोअी फायदा नही होता मैं देखता हू कि देहातो में जुखाम के मरीज हर साल बढते जा रहे है हुकूमत की तरफ से यहा कोअी शिन्तजाम नही है अेक घर में किसी को जुखाम होता है तो अुसके कपडे ले जा कर यहा सब लोग पानी पीते हैं या कपडे धोते है वही धोये जाते है गवर्नमेंट शिसकी तरफ कोअी ध्यान नही देती यह देखा जाता है कि ग्राम के बरतन की निगरानी के लिये अुआमी को रखा जाता है जब ग्राम गिरता है तो वह अपनी सभी अुगलियो से जमा करता है और अुसी ग्राम को गाव में लाकर बेचा जाता है लोगो को मालूम नही हो सकता कि जुखाम के मरीज ने अुसको जमा किया है देहातो में जहा लोग पानी पीते है वहा पर अुआमी भी पानी पीते है अुआमी जो जूठा पीता है वह दूसरो को पिलाता है और लोग भी पीते है लोग शिस मज की भयानकता को अभी समझ नही सके है जुखाम के मरीज के लिये क्या शिन्तजाम होना चाहिये और किस जगह अुनको रखना चाहिये शिसकी तरफ गवर्नमेंट तवज्जह नही दे रही है हैदराबाद में हमने देखा कि बस स्टैंड पर भी जिसकी अुगली चली गयी है अैसा आदमी पैसे मांगता है मगर पुलिस कोअी ध्यान नही देती आयुर्वेद शास्त्र का मैंने कुछ थोडासा अध्ययन किया है अुसमें यह लिखा है कि जुआमी जो श्वासोच्छ्वास करता अुससे यह रोग फैलता है यह रोग दिन ब दिन देहातो में बढता जा रहा है अुसकी तरफ कोअी ध्यान नही दिया जा रहा है मिनिस्टर साहब को आप ५

लाख रुपया दे रहे हैं लेकिन देहातों की तरफ ख्याल नहीं देते   देहातों में कितने लोग मुआमी हैं जिसका भी हमारी गवर्नमेंट को पता नहीं है   यहां से जब सर्कुलर जाता है कि फलाने दिन के अन्दर मुआमी भरीजों की गिनती हो जानी चाहिये तो वह तहसीलदार के पास से धीरे धीरे पटवारी के पास जा कर पहुंचता है   चपरासी उसको लाता है और पटेल भी सोचता है कि यह क्या बला है, वह दस्तखत कर देता है और चला जाता है   गिरदावर कहता है कि फलानी तारीख के अन्दर मुझे किसी तरह से गिनती खतम करके कागज भेजना है इस लिये वह कुछ भी नंबर लिख देता है, वह नहीं देखता कि कितने लोग हैं और कितने नहीं   और इस तरह से कागजात हुकूमत के पास आ जाते हैं और हमारे मिनिस्टर साहब उनको सही मानते हैं   हुकूमत करनेवालों को इस ढंग से नहीं सोचना चाहिये   उनको चाहिये कि वे औरों से भी पूछताछ करें   जिले में दौरा किया तो पुलिस अफसरों को मिले रेवीन्यू अफसरों से मिले और चले गये   इस तरीके को छोड देना चाहिये   उन्होंने हुकूमत में तबदीली भी की है अब सिक्के में तबदीली कर रहे हैं लेकिन हुकूमत का चलाने का जो पुराना तरीका है उसमें हमने कोई तबदीली नहीं की है   मिनिस्टर लोग देहातों में जाते हैं तो डिप्टी कलेक्टर और तहसीलदार आदि अफसरों से मिल कर चले जाते हैं   उस ताल्लुके के एम॰ एल॰ ए॰ को तो रहने दीजिये जब वहां जनता से चुन हुये भी आ रहे हैं तो कम से कम वोट देनेवालों को तो मालूम हो जाना चाहिये   आप जब दौरा करते हैं तो जिस ताल्लुके में आप जाना चाहते हैं वहां की जनता को इत्तला मिलनी चाहिये और हर गांव में ढिंढोरा पीटा जाना चाहिये   ताकि वे अपने मुतालबात आपके सामने रख सकें   मिर्याल ताल्लुके के अन्दर कितना काम पड़ा है लेकिन दवा के डब्बे कहां पड़े हैं इसका पता नहीं रहता   वहां प्रसूतिखाना नहीं है बड़े बड़े ताल्लुकों में प्रसूतिखाना नहीं है   इतना पैसा खर्च हो रहा है लेकिन गरीबों को उसका फायदा नहीं   वहां डाक्टर्स होते हैं   वे गरीबों को बड़े से छूटा देते हैं   जिनको   जिनको बोलते हैं किसी धनवान या ओहदेदार के यहां से चिट्ठी आती कि किसी को खाना खाकर बदहजमी हो गयी है तो डाक्टर साहब वहां पहले चले जाते हैं   किसी गरीब का हाथ या पैर टूटा हो तो कोई पर्वाह नहीं यह चाहे दस दिन पड़ा रह सकता है   किसी कानून में ऐसा नहीं लिखा है कि गरीब और अमीर में इस तरह से फर्क किया जाय   मैं पूछता हूं कि कभी जगहों पर प्रसूतिखाना नहीं है

मिस्टर स्पीकर —आपका कटमोशन लेबर के बारे में है

श्री गोपिदी गंगारेड्डी — मेडिकल के बारे में है

मिस्टर स्पीकर —आपने लेबर की हद तक ही मेडिकल कहा है

श्री गोपिदी गंगारेड्डी —मैं अब उसी तरफ आ रहा हूं [हंसी]   मुझे इतना ही कहना है कि दूसरी तरफ जो पैसा आप खर्च कर रहे हैं वह इस तरफ किया जाय यानी बढ़ते हुये पैसे के स्रोत को इस तरफ लगाया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा

شری سی ایم وینکٹ رام راؤ   مسٹر اسپیکر   منسٹر صاحب نے جو سپلیمنٹری ڈیمانڈس (Supplementary Demands) ہاؤس کے سامنے پیش کیے ہیں انکے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ یہ ڈیمانڈس زیادہ تو ہیں ہی بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ اگر وہ عوام کے فائدے کے لئے ہیں ، گیا یا گیا [illegible]

ڈیمانڈ کرتے ہوئے مجھے اس پر بھی اعتراض ہوتا لیکن وجہ یہ ہے کہ جو بھی رقم لگائی جارہی ہے اس میں سے ایک روپیہ میں سے ایک دمڑی بھی صحیح طور پر خرچ نہیں کی گئی وبائی امراض کے سلسلے میں ملیریا اینکوائری اور اینٹی ملیریا ویکسینیشن کیمپ (Anti malaria Vaccination Camp) پر عوامی ٹیکس کا روپیہ خرچ کیا جاتا ہے لیکن میں کہونگا کہ لکھیا ورم اور سکھر کے اندر جو کیمپس رکھے گئے ہیں ان پر جو روپیہ خرچ ہوتا ہے وہ فضول ضائع کیا جا رہا ہے وہاں ڈاکٹرس رکھے ہیں جو نے دورے کا پروگرام تو رکھ لیے ہیں دواؤں کا خرچ لکھ لیے ہیں لیکن نہ دورہ کیا جاتا ہے اور نہ وہ علاج کرتے ہیں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ وہ ہر دن کا دورہ جاکر صرف چند سو آدمیوں کا ویکسینیشن (Vaccination) کرتے ہیں جس میں ہر سال احتیاطی تدابیر پر خرچہ زیادہ ہی ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ علاج کی رقم بھی بڑھتی جاتی ہے یہ کیا بات ہے سمجھ میں نہیں آتی کیا اس سے یہ اندازہ نہیں لگایا جاسکتا کہ پیسہ صحیح طور پر خرچ نہیں ہو رہا ہے بلکہ فضول خرچ ہوا ہے؟ ایک ممبر صاحب نے اس سلسلے میں ایک ان آفیشل نوٹ (Un Official note) جاری ہوا تھا جس کی تفصیلات دیکھنے سے یہ اندازہ ہوتا تھا کہ ویکسینیشن ہوئے ہیں لیکن مرض میں کمی نہیں ہوئی اس کے برعکس ملکوں کی مثال دیکھیے انگلینڈ اور یورپین کنٹریز (European Countries) میں ویکسینیشن ہوا ہے اور وہ لوگ یہ دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ چند سال تک ہم ویکسینیشن کا کام جاری رکھینگے وہ اپنے اس دعوے کو ثابت کرتے ہیں لیکن ہمارے پاس تو ویکسینیشن کے باوجود گذشتہ سال سے اس سال مرض زیادہ ہی بڑھتا نظر آتا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ صاف ظاہر ہے کہ ڈپارٹمنٹ کی ایفیشنسی (Efficiency) ٹھیک نہیں ہے اسٹاف صرف پیسہ اکٹھا کرنے کی فکر میں رہتا ہے اور ان کے ذمہ دار کارکن برابر صحیح نہیں کرتے ہیلتھ یونٹس (Health Units) زیادہ مرض رکھنے کی بجائے ہیلتھ انسپکٹرس (Health Inspector) ہی رکھے جائیں تو کافی ہے وہ علاج کرسکتے ہیں اسی طرح کالرا وبا کرسس کا بھی حال ہے اس کام کے لیے جو ڈاکٹرس مقرر کیے گئے ہیں ان سے دوسری جگہ کام لیا جاسکتا ہے وہ چاہتے ہیں کہ رورل ایریاز (Rural Areas) میں رہنے کی بجائے سٹی میں رہکر اپنی ایجنسی اور پریکٹس (Practice) کو بڑھائیں میں کہونگا کہ ایجنسی کو بڑھانے اور پیسہ کو کم خرچ کرنے کے لیے ہیلتھ انسپکٹرس پوسٹس پر کافی ہیں وہ کام کرسکتے ہیں ڈاکٹرس سے دوسری جگہ کام لیا جاسکتا ہے

رام گلگم نیومل پاور اسکیم کے نام سے جو پراویژن (Provision) اس میں رکھا گیا ہے

شری مہیانی ہواڑ رجنگ وہ سمیں ہوگئے ہیں وہ جس کسے ہیں مرد سے متعلق ہے۔

مسٹر سپیکر: ونسکٹ رام راؤ لیبر منسٹر کے بارے میں ہمارے قابل دوست شری گوپی لال گنگا ریڈی نے بہت کچھ کہا لیکن اس اہم کے متعلق لیبر منسٹر کے لئے

جو پروویژن ہے وہ رقم صحیح طور پر دیہاتوں میں خرچ نہیں ہو رہی ہے۔ لہٰذا میں کے نام پر دیا جاتا ہے کمپونڈروں کو روپے لون معروف ہے۔ میں نے جاننے کی کوشش کی کہ کیا یہ کمپونڈرز انجکشن دے بھی سکتے ہیں۔ عام طور پر انجکشن نہیں دیے جاتے۔ اگر کوئی کیس آتا ہے تو عام طور پر معمولی علاج کر دیا جاتا ہے انہیں اوٹ پیشنٹ (Out patient) کی طرح دوائی دے دی جاتی ہے۔ میں سمجھونگا کہ یہ رقم کا صحیح مصرف نہیں ہے۔ جو رقم مانگی گئی ہے اگر وہ صحیح طور پر صرف کی جاتی تو مجھے کوئی اعتراض نہ ہوتا لیکن یہ روپیہ غیر ضروری طور پر خرچ ہو رہا ہے اور انافیشینسی (Inefficiency) سے کام ہو رہا ہے۔

آخر میں مجھے یہی عرض کرنا ہے کہ روپیہ کا جو غلط مصرف ہوتا ہے آنریبل منسٹر اس پر توجہ دیں۔ میں اس کے خلاف اپنا پروٹسٹ (Protest) کرتا ہوں۔ آئندہ اس بارے میں سخت نگرانی رکھی جانی چاہیے اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ روپیوں کا صحیح استعمال ہوگا۔

شری مہدی نواز جنگ۔ مسٹر اسپیکر، سر، میرے ڈیمانڈ پر دو کٹ موشن پیش ہوئے ہیں جن میں سے ایک کا تعلق جذام سے ہے۔ اس سلسلہ میں آنریبل ممبر فار ... نے فرمایا کہ سٹیٹ میں کتنے جذامی ہیں گورنمنٹ کو اس کا علم بھی نہیں۔ عرض یہ ہے کہ محکمہ طبابت و صحت کے فیگرس (figures) کے لحاظ سے کل ریاست میں (۹۳) ہزار جذامی ہیں۔ کسی ضلع میں کم ہیں کسی ضلع میں زیادہ۔ حیدرآباد میں سب سے زیادہ ہیں اور میدک میں سب سے کم۔ اس بات کا انتظام کیا گیا ہے کہ ہر ضلع اور تعلقہ کے ہاسپٹلس میں خاص انجکشن جنہیں ... کہا جاتا ہے دیا جائے۔ اس قسم کے انجکشن ہزاروں آدمیوں کو دیے گئے ہیں۔ جانچ ... کے فیگرس کہ کس تعلقہ کی ڈسپنسری اور کس ضلع کے ہاسپٹلس میں کتنے انجکشن دیے گئے ہیں میرے پاس ہیں۔ اسکے علاوہ یہ خبر بھی ایوان کو معلوم ہے کہ ... میں اس کے لیے ایک بڑا دواخانہ ہے جسے (۹۹۴۸) کی گرانٹ دی جاتی ہے۔ ظہیرآباد میں بھی ایک پرائیویٹ انسٹیٹیوشن (Private Institution) ہے جسکو دو ہزار کی امداد دی گئی اور دیگر تعلقہ میں بھی ایک مقام ہے جہاں ایک ہزار جذامیوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ غرض تقریباً ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیے اس کے اوپر خرچ ہو رہے ہیں۔ ڈپارٹمنٹ اس کو محسوس کر رہا ہے کہ اس مرض میں بڑی حد تک کمی ہو گئی ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی اچھے انتظامات کرنے کے متعلق معزز رکن نے جو محسوس کیا وہ قابل قدر ہے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ڈپارٹمنٹ ان جانب توجہ نہیں کر رہا ہے وہ ضرور توجہ کر رہا ہے۔

اینٹی ایپیڈمک (Anti epidemic) کے معاملہ میں جو موازنہ پیش کیا گیا ہے اس کے ساتھ ریکارڈ بھی پیش کیا گیا ہے۔ پلیگ کالرا اور اسہال وغیرہ کے سلسلہ میں جو کام انجام پاتا ہے وہ قابل قدر ہے۔ جذام سے ملتا جلتا ایک مرض جو

*Confirmation not received

پاس کیا جاتا ہے اس کو بھی عام میں لایا گیا ہے منظوری کے لیے جو رقم آپ کی خدمت میں پیش کی گئی ہے اسکو خرچ بھی کر لیا گیا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ اینٹی ملیریل اسکیم (Anti malarial Scheme) کے لیے جو ۲ ہزار روپے مانگے جا رہے ہیں اوس رقم کو خرچ کیا جا سکتا ہے پہلے اس کو سپیشل مد (Famine Fund) کے لیے رکھا گیا تھا لیکن بعد میں وہ میڈیکل (Medical) کام کے لیے یعنی سنک جا ڈپارٹمنٹ کو دے گئے ان کی منظوری بھی آپ سے لینی ہے اس طرح یہ جو لوگ اینٹی ملیریل سکیم کے تحت کام کر رہے ہیں ان کے متعلق یہ طے ہوا کہ انہیں گرانٹ الوئنس اور ہاؤس رینٹ دیا جائے اس سلسلہ میں (۲) ہزار روپے اضافہ ہوگئے اس کی منظوری بھی آپ سے لینی ہے ایک لاکھ ۸ ہزار کی رقم جو مانگی جا رہی ہے اسمیں واٹر ورکس (Water works) کے اخراجات بھی شامل ہیں (۳) کام اس سلسلہ میں کرنے تھے یہ کام کیے جا سکتے ہیں اس رقم کو کیپٹل اکاؤنٹس (Capital accounts) سے منتقل کرنا گیا تھا اب اسکی منظوری تکمیل ضابطہ کے لیے چاہی جا رہی ہے اسلیے میں خاص کر ان معزز اراکین سے جنہوں نے کٹ موشن پیش کیا ہے درخواست کرتا ہوں کہ ان تحریکات کو واپس لے کٹ موشن کو واپس لیں اور مجھے امید ہے کہ ہاؤس سارے ڈیمانڈ کو منظور کرے گا

Supplementary Demand No 10 Rs 2 17 429—Public Health Inadequate Provision for Treatment of Lepers

Shri Gopidi Ganga Reddy I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The Motion was by leave of the house withdraw

Expenses in Connection with Epidemic Diseases

Shri Ch Venkat Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That a further sum not exceeding Rs 2 17 429 under Supplementary Demand No 10 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which would come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1954 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 8 (9)

میری ورگا رلی سسر اسکر مو س مرک کرا هوں که ر د مطالبہ نمبر
(۹) ۳ اساسں اسے سرسدس (۲) روپسہ کے اخراجات هو ۳ مارچ سنہ ۵ ع
کے م هوئےسه ے کی ا ہ صروری هیں سطور کیے جا ں اس مطالبہ کو رج رمکھ
کی منطوری حا ل ہے

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges that would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

هو که س بارے س سس قا رڈ ک ں(Motion for reduction) ہس ں
س ے ں س کو ووٹ ر رکھا جاتا هوں

The Question is

That a further sum not exceeding Rs 1 142 under Supplementary Demand No 8 (9) be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come for payment during the course of the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

The Motion was adopted

Supplementary Demand No 15

Minister for Local Govt and Labour Housing (Shri Annarao Ganamukhi) I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in the course of payment during the year ending the 31st day of March, 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh "

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 8 63 300 under Supplementary Demand No 15 be granted to the Raj pramukh to defray the several charges which would come in

the course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 15—Rs 8 68 800—Provincial Works Outside the Revenue Account

Need for Alteration in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande I beg to move

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

Mr Speaker Motion moved

That the grant under Supplementary Demand No 15 be reduced by Rs 100

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے یہ کہنا ہے کہ یہ اسکیم آنریبل منسٹر فار لیبر کے تحت تھا اور آنریبل منسٹر فار لوکل سلف گورنمنٹ کے تحت ہے لیکن انڈسٹریل ہاؤزنگ (Industrial housing) کے سلسلہ میں مجھے کچھ عرض کرنا ضروری ہے آج حکومت نے جو پنج سالہ پروگرام لایا ہے اس کے تحت انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے اس پر پہلے ڈسکس کیا تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے میں نے اس پر ڈسکس (discuss) نہیں کیا تھا اس لیے میرے پاس جو اعداد ہیں ان کے متعلق میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں حکومت نے اس سال پنج سالہ پلان لایا ہے اوس سلسلہ میں انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم (Industrial Housing Scheme) کے تحت سکندرآباد کو ملاکر حیدرآباد میں کے لیے مکانات بنانے کی سکیم تھی اوس میں اب تبدیلی ہورہی ہے کچھ سوسائٹی اور کچھ لوگوں کے ذریعہ یہ اسکیم عمل میں لائی جائیگی اس کو دیکھنے کے بعد (عدم معلومات کی وجہ سے ہوسکتا ہے کہ میں غلطی پر ہوں) مجھے یہ محسوس ہورہا ہے کہ پانچ سال کے عرصہ میں ہر سال اپنے گھر بنائے جانے کے بارے میں جو تعداد پہلے طے کی گئی تھی اب اس میں بہت کمی ہورہی ہے جیسا کہ آنریبل فینانس منسٹر نے بجٹ نوٹ کے صفحہ ( ) پر بتایا ہے

Three hundred two room tenements at Mushirabad have already been completed under the original scheme Further 80 single-room tenements at Mushirabad 200 at Chikadpalli and 155 at Sanatnagar are being constructed

اس کے لحاظ سے ۸ تعداد (۳۸) ہوتی ہے اس میں بھی روم ٹینامنٹس (single room tene ments) کی تعداد ۸ مقابلہ ٹوروم ٹینامنٹس (Two room tenements) کے بہت کم ہے جو ہاؤسس بنانے کا ٹارگٹ (Target) مقرر کیا گیا ہے وہ بھی بہت کم ہے اس کی کیا وجہ ہے میری سمجھ میں نہیں آتا پہلے تو حکومت حیدرآباد اس رقم اپنی طرف سے خرچ کرنے والی تھی لیکن اب تو گورنمنٹ ہند سے ( ) فی صد رقم سبسڈی کے طور پر اور ( ) فی صد رقم لون (Loan) کے طور پر مل رہی ہے جس کی وجہ سے حکومت حیدرآباد کو (۴) لاکھ روپے ملینگے لیکن حیدر آباد کی حکومت اس اسکیم پر صرف (۶) لاکھ روپیہ خرچ کر رہی ہے ورکروں کی تعداد بھی کم کردی گئی ہے پہلے حکومت حیدرآباد اس پر (۲) لاکھ روپے خرچ کرنے کے لئے تیار تھی لیکن اب جبکہ حکومت ہند اس سلسلہ میں امداد دینے کا رجحان ظاہر کر رہی ہے تو کیوں حیدر آباد کی حکومت زیادہ مکانات بنانے کے لئے تیار نہیں ؟ پہلے تو (۲) لاکھ روپے کے صرفہ سے زائد رقم خرچ کرتے ہوئے گھر بنانے کا خیال تھا مگر اب جبکہ حکومت حیدرآباد کا بوجھ گھٹ گیا ہے اور انڈسٹریل لیبر (Industrial labour) کی تعداد بھی گھٹتی جا رہی ہے تو پھر اس کمی کے باوجود وہ زیادہ گھر بنانے پر مائل نہیں ہوں دوسری چیز جو میں ہاؤسس کے بارے میں رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ لیبر ہاؤزنگ پلان جو پیش کیا گیا تھا اوس کے تحت رینٹ ( ) پرسنٹ رکھا گیا تھا مزدوروں نے اس میں کمی کا مطالبہ کیا لیکن کم ہونے کا امکان نہیں معلوم ہوتا اوسکے علاوہ حکومت ہند کی جانب سے رقم مل رہی ہے سنگل ٹینامنٹ (Single tenement) کے لئے (۱) روپے اور کسی بلڈنگ کے تحت ہونے تو ساڑھے سات روپے کرایہ رکھے گئے ہیں جو پہلے کی سکیم میں نہیں تھے اسکی وجہ سے مزدوروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

میونسپل ٹیکسس (Municipal taxes) کے سلسلہ میں ہماری حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ

' In regard to municipal rates and taxes it is suggested that the State Government should persuade local authorities to allow a rebate of at least 50 per cent of the general rate of house tax, at least for an initial period of, say 10 years

انڈسٹریل ہاؤزنگ اسکیم کے تحت بنائے جانے والے مکانات کے سلسلہ میں کم از کم ( ) فی صد کنسیشن (Concession) دینا طے کیا گیا تاکہ جو زیادہ رینٹ رکھا جا رہا ہے اوس کا مقابلہ کیا جا سکے لیکن معلوم نہیں ان مکانات پر میونسپل ٹیکس رہینگے یا نہیں رہینگے اگر رہینگے تو کیسے رہینگے اگر کنسیشن دیا جائیگا تو کیا دیا جائیگا اس چیز کو متعلقہ منسٹر واضح کریں تو اچھا ہوگا

تیسری چیز یہ کہی جا رہی ہے کہ

It is expected that the State Governments will meet any short-fall in the maintenance charges of the housing. The establishment charges on the scheme taken up by the State Governments and housing boards or any agency other than private employers will also have to be borne by the State Governments. It is understood that provision of schools dispensaries and other amenities for these housing estates will be made by local authorities concerned in the normal course.

مگر وہاں جو دیا جائے اسکولس یا دیگر سہولیس ہر وروں کو دیا سکی اوں کے بارے میں حکومت کے اس کیا اسکیم ہے یہ بھی واضح کردیا جائے کیونکہ اس اسکیم کے تحت یہ مرحلہ حکومت حیدرآباد کو پیش کرنا ہوگا اس اسکیم کے تحت یہ بھی کہا گیا ہے کہ

a committee consisting of representatives of the employer and of the workers concerned with an official as Chairman nominated by the Regional Housing Board of the Labour Commissioner will be appointed

اس سلسلہ میں اگر کوئی کام کیا گیا ہے وہ بھی ہاوس کے سامنے لانا چاہیے اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ

Employers will provide a reasonable time limit within which a worker who is no longer in their employment, will be required to vacate the tenement

جو مزدور ان ملازمتہ (Un employed) ہوجائیگا عام طور اوس کو گھر سے نکال دیا جائیگا حکومت ہند کی اس اسکیم کے تحت اسکو ریزن ایبل پیریڈ (Reason able period) دیا جائیگا اس سلسلہ میں حکومت حیدرآباد نے کوئی قدم اٹھایا ہے یا نہیں یہ بھی واضح ہوجانا ضروری ہے

میں ہاوس سے پھر یہ وقت لیتے ہوئے اس چیز کو سامنے رکھونگا کہ یہ جو سبسیڈائزڈ انڈسٹریل اسکیم (Subsidised Industrial Scheme) ہمارے سامنے آرہی ہے اوس کی وجہ سے ہمارا پورا ایکٹ نل اینڈ وائڈ (Nil and void) ہوگا جب اس اسکیم میں تبدیلی ہوگئی ہے تو خود حکومت کو ہمارے سامنے اسکی تفصیلات رکھنا چاہیے تھا خلاف اسکے میں خود یہ تفصیلات ہاوس کے سامنے رکھ رہا ہوں مجھے امید ہے کہ آنریبل منسٹر ان تمام چیزوں کی وضاحت فرماسکیں

श्री अच्चाराव गवामखी —स्पीकर सर, सरावसक मद को सप्लीमेंट्री डिमांडस यहां रखी गयी है वह रकम १९५२ १९५३ में सक्शन (मंजूर) की गयी थी और खर्च भी हो चुकी है बात सिर्फ इतनी है कि यह रकम पहले मॅडवांसेस एण्ड लोन्स (Advances & Loans) जिस मद में रखी गयी थी लेकिन अकाउन्टेन्ट जनरल (Accountant General) का यह कहना था कि अकाउन्ट्स के दृष्टि से यह रकम कॅपिटल अकाउन्ट में रखना अधिक ठीक होगा

सिर्फ यहा पर यह डिमाड किसी गरज से लायी गयी ह कि जो गलती हुयी थी अुसे रेक्टिफाय (Rectify) किया जाय पहले यह रकम अेडमिनिस्ट्रेशन अँन्ड जेनरल सेक्शन मजूर की गयी थी और वसे ही खच की गयी थी अब वह रकम सिफ कॅपिटिल हेड म ट्रासफर करन के लिय यह डिमाड पेश की गयी ह

जिस सिलसिले म जो जानकारी आनरेबल लीडर आफ दि अपोजिशन न (विरोधी पक्षके नेता) जिस हाअुस के सामन रखी है वह अ होन काफी परिश्रम से हासिल की है पच वर्षा प्लन में क्या किया जान वाला है मजदूरो के घरो के लिय यह अ होनें पूछा है मै जिस बारे में यह बाज करना चाहता हू कि जिस स्कीमके तहत १९५१ ५२ में जो रकम मजूर हुयी थी वह जिस प्रकार थी घर बनान के लिय से ट्रल गव्हनमट न २ लाख रुपये की रकम मजूर की थी और हैदराबाद स्टट गव्हनमट न अपन पास से १ लाख रुपय दिय थ जिस तरह कुल ३ लाख रुपय जमा किय गय है और अुसम से १२ लाख रुपय खच करके मुशिराबाद में ३ मकानात बनान का काम शुरू किय गया था

पिछले साल का जो बलन्स बचा वह अगले साल के लिय यान १९५२ १९५३ के लिय लिया गया और १९५२ ५३ में जो २५ लाख रुपय मजूर हुये थ वह मिला कर कुल ३७ लाख रुपय खच करके १४८ सिंगल टेनमट (Single Tenement) मकान बनाय जा रहे है जो मकानात आज जान ह व (On hand) है अुनके तपसीलात जिस तरह से है मुशिराबाद में ३२ ० चिक्कडपल्ली म ७ और सनतनगर में ७ जिस तरह कुल १७२ मकानात बनाय जा रहे ह

हाअुसिंग स्कीम के तहत आअिंदा भी मकानात बनान की योजना है वह जो योजना है वह जिस तरह ह कि आअिंदा भी ६ लाख रुपय खच करके ज्यादा मकानात बनान ह हाअुसिंग बोड न यह स्कीम गव्हनमेंट के सामन रखी है और यह फिर कॅबिनट के सामने विचार के लिय पेश की जायगी और बाद में कॅबिनेट का जिस स्कीम को गव्हनमट आफ अिंडिया के पास भजकर अुनसे मजूरी लान के बाद ६ लाख रुपय खच करन का अिरादा है अभी जो मकानात बनाय जा रहे है अुस में २ २ चिक्कडपल्ली में ८ मुशीराबाद में और १५५ सनतनगर में मकान बन रहे है जिस साफ यह प्रोग्राम चल रहा है

पचसाला प्लन के तहत १९५३ १९५४ में ६ लाख रुपय खच करके २२२ मकानात बनाने की स्कीम है

श्री व्ही डी देशपांडे —जिस स्कीम के तहत पाच साल में कितने घर होंग ?

श्री अन्नाराव गनमुखी —मैंने अभी बतलाया कि १९५३ ५४ में २२२ मकानात बनाने की योजना है अुसके बाद का तो अदाजा नही किया जा सकता है पचसाला योजना में जिस तरह रकम खच करन का अिरादा है १९५१ ५२ में ३ लाख रुपय १९५२ ५३ में २५ लाख रुपय १९५३ ५४ में ६ लाख १९५४ ५५ में ७ लाख और १९५५ ५६ में ७ लाख जिस तरह कुल २२५ लाख रुपय खच करन की स्कीम है जिस पचवर्षा स्कीम के तहत १ हजार मकान बनान की स्कीम है जो सिंगल टेनमेंट जम बनेंगे अुसपर हर मकान पर २७ रुपये खच किय जायग

आअिंदा साल २ मकानात बनान की स्कीम ह य मकानात हैदराबाद में ही बनाय जायेंगे अैसी बात नही है ये मकानात हैदराबाद सिटीके अलावा डिस्ट्रिक्ट में भी बनाय जायेंग अुसम औरंगाबाद गुलबर्गा वरगल नादेड में दो सौ मकानात बनाय जायेंग

दूसरा सवाल यह अुठाया गया कि जहां कम्युनिटि सेंटर्स हैं वहां पर स्कूल हास्पिटल्स आदि बनवाने के लिये जिसमें से रकम खर्च की जायेगी क्या ? जिनको गवर्नमेंट ऑफ जिंडीयाने हाअुसिंग स्कीम के तहत नहीं किया है जिस लिये अुस पर कुछ रकम जिस स्कीम में खर्च नहीं कर सकते हैं जिसके लिये तो वहां म्युनिसिपालिटीज टाअुन कमेटीज जिन्हीं को जवरसे हॉस्पिटल्स और मार्केटस आदि के लिय रकम खर्च करनी चाहिये गवर्नमेंट ऑफ जिंडिया जो सबसिडी देती है वह जिसके लिय नहीं है वह लोन लेबरर्स के घर बनाने के लिये दिया जाता है कम्युनिटी सेंटर में यदि प्रायमरी स्कूल खोलना है तो अुसके लिय म्युनिसिपालिटी को खर्चा करना चाहिये और अगर हायस्कूल खोलना है तो स्टेट गवर्नमेंट अुसके लिय खर्चा करेगी जिंडस्ट्रियल लेबर कोऑपरेटिव हुज यदि घर बनाना चाहती है तो अुसके लिये जिसमें से मदद दी जा सकेगी अुनके फायदे के लिये तो स्कीम की गयी है

जिसके बाद जो दूसरा सवाल अुठाया गया है वह रेंटस (Rents) के बारे में है मैं समझता हूं कि गवर्नमेंट आफ जिंडियान जिसके बारे में अपने सरक्युलर में हिदायतें दी हैं और कहा है कि रेंटस किस तरह कॅलक्युलेट किये जाये वही मैं आपको पढ़ कर सुनाता हूं

The calculation of rent of tenements built by the State Governments takes into account Sinking Fund charges on 50 per cent of the total cost calculated on 40 years basis at 4½ per cent, interest charge at 4½ per cent, maintenance charge at 1½ per cent of the cost of construction, municipal rates and taxes at 12½ per cent of rent in case of single-storeyed and 25 per cent in case of multi-storeyed house loans issued by the Central Government will be repayable in the case of the State Governments within 25 years and in the case of employers and co-operative societies of industrial workers within 15 years

जिसके बाद भी होने रेंट के बारे में कहा है कि कितना रेंट होना चाहिये

'It should be noted that the figures are in the nature of maxima and it will be open to the authority or owner concerned to charge lower rent if the conditions such as reduction of cost etc permit'

यह रेंट ज्यादा से ज्यादा जो सिंगल टेनेमेंट है अुसके लिये १ रुपये और डबल टेनेमेंट के लिये १७ रुपये ८ आने हो सकता है लेकिन यदि घर कम कास्ट (Cost) में बनता है तो १ रुपये से कम भी किराया रखा जा सकता है यह अख्त्यार स्टेट गवर्नमेंट को दिया गया है

सेन्ट्रल गवर्नमेंट जैसे घर बनाने के लिये जो लोन या सबसिडी देगी अुसके लिये चार तरह के अेजन्सीज हैं (१) स्टेट गवर्नमेंट (२) रजिस्टर्ड कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ऑफ जिंडस्ट्रियल वर्कर्स (३) जिंडस्ट्रीयल वर्कर्स (४) अेम्प्लायर्स हमारे जिस स्कीम में अेम्प्लायर्स नहीं आते है वे खुद भी गवर्नमेंट से लोन हासिल कर सकते हैं

مری وی ڈی دیسانڈے میونسپل ٹکس کے بارے میں کیا ہے ؟

श्री अन्नाराव गणमुखी — म्युनिसिपल टॅक्सेस के बारे में आप पूछ रहे हैं अभी तो सिर्फ वरंगल में ही यह सवाल पैदा हुआ है वरंगल में जो कुछ स्टेट मॅनेज्ड अिण्डस्ट्रीज हैं वहां अिण्डस्ट्रियल वर्कर्स के लिए मकानात बनाये गये हैं वहां पर म्युनिसिपालिटीज को अुनके टॅक्सेस के रेटस में ५ फीसद कमी करने के लिये कहा गया है लेकिन म्युनिसिपालिटी टॅक्स में रिडक्शन करने के लिये तैयार नहीं है जिसके बारे में अुनसे बातचीत चल रही है अुनका कहना है कि हमारी मिल्कीयत पहले से ही कम है और हमारी हालत असी नहीं है कि हम टॅक्स में रिडक्शन करके अपना काम चला सके अिस लिये वे कनसेशन देने के लिये आज तो तैयार नहीं हैं अिण्डस्ट्रियल वर्करों का किराया कम होना तो जरूरी है यह बात हमारे पेशे नज़र है जो म्युनिसिपालिटीज हैं अुनको तो कम्पेल्स करने की जरूरत है कि अुन्हें अिण्डस्ट्रियल वर्करों को ज्यादा से ज्यादा अिमदाद करनी चाहिये और अुनके रेट्स ऑफ टॅक्सेस जो भी हैं वह ५ पर सेंट कम करने चाहिये यह काम तो कानून से तो नहीं हो सकेगा म्युनिसिपालिटीज यह भी तो ऑटोनोमस बॉडीज (Atonomous Bodies) हैं अुनके अूपर किसी तरह कम्पल्शन करना मैं ठीक नहीं समझता अिस लिये यह काम अुन्हें समझाकर ही करना चाहिये

مری وی ڈی دیسانڈے میں کا کیا حال ہے ؟

श्री अन्नाराव गणमुखी — सिटीज में भी जिस तरह के मकानात बनाये जा रहे हैं हमें असी कोशिश करनी चाहिये कि गव्हर्नमेंट ऑफ अिण्डियाने जो रेट रखे हुअे हैं हम कम कर सके और ज्यादा कम किरायेपर मजदूरों को मकान दे सके

तो यह जो गस्ती सप्लिमेंटरी डिमांड आपके सामने रखी है वह सिर्फ अप्रोप्रियेशन के लिये यहां लायी गयी है यह अेक टेकनिकल डिफिकल्टी थी वरना यहां अिसे लाने की जरूरत नहीं थी क्योंकि यह रकम तो दूसरे हेड (Head) में खर्च भी की जा चुकी है मुझे अुमीद है कि आप अपने कटमोशन्स वापस लेंगे और अिन सप्लिमेंटरी डिमांडस को पास करेंगे

Mr Speaker I shall now put the Motion for reduction of grant to vote

Alteration in the Industrial Housing Scheme

Shri V D Deshpande Mr Speaker I beg leave of the House to withdraw my Cut Motion

The Motion was, by leave of the House withdrawn

Demand No 15—Capital Account of other Provincial Works outside the Revenue Account

Mr Speaker The question is

"That a further sum not exceeding Rs 8 68 300 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary

to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of *Capital Account of other Provincial works outside the Revenue Account*

The motion was adopted

Supplementary Demand No 11

Mr Speaker Shri Vinayak Rao Vidyalankar

Shri Vinayak Rao Vidyalankar Sir I beg to move

That a further sum not exceeding Rs 20 454 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect of Supplementary Demand No 11 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motion moved

That a further sum not exceeding Rs 20 454 under Supplementary Demand No 11 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges coming in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker We shall now take up cut motions Shri B D Deshmukh

(The Member was not found in his seat)

Mr Speaker Shri Sreeramulu

Shri G Sreeramulu I don't want to move my cut motion because I fear I may not get a chance to speak (Laughter)

Demand No 11—*Miscellaneous Departments Directorate of Resettlement*

Mr Speaker The question is

That a further sum not exceeding Rs 20,454 be granted to the Rajpramukh to complete the sum necessary to defray the charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1958 in respect

The motion was adopted

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی جو بل آنے والا ہے ہمیں اسکا رجمہ نہیں دیا گیا ہے

مسٹر اسپیکر کا بل نام دیا جائیگا اردو کی کاپی نوٹس دے سکتے ہیں اسکی انگریزی کی ہاں میں

श्री [illegible] —पहले तय किए प्रोग्राम के मुताबिक हाउस ११ अप्रैल तक चलनेवाला है । यदि यह हाउस बढ़नेवाला हो तो हमें पहले बताया जाय ता कि बजट सेशन में सहूलत हो ।

We adjourn till 3 p m day after tomorrow

مسٹر اسپیکر میں ابھی غور کر رہا ہوں

The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the 30th March, 1953